DOCTORS AVAILABLE AT
CLASSIC HOSPITAL
HYDERPORA, SRINAGAR
1. Prof. Dr. A.R Badoo (Tuesday Morning and Saturday Morning)
2. Prof. Dr. G.R Mir (Saturday Morning)
3. Dr. Imtiyaz Hussain Dar (Tuesday Evening 4:00 PM)
Contact: 9906531185

Printer, Publisher & Editor-in-Chief:- Nazir Ahmad Shah
The Daily "shahanshah" Srinagar, Kashmir

سوڈانی حکومت کی بین الاقوامی اور علاقائی نگرانی میں مکمل جنگ بندی کی تجویز
P 3

روزنامہ شہنشاہ سرینگر کشمیر

www.dailyshahanshah.net

فیفا، قطر سٹارز لیگ اور قطر فٹ بال ایسوسی ایشن کے درمیان شراکت داری
P 8

ESSCO
PAPER MART
Paper & Paper Products
Khan Complex, Gow Kadal, Srinagar
Authorised Distributors of
KUANTUM PAPERS LTD
Wholesale Dealers of Wedding Card & Stationary Items
Contact
Ph: 0194-2458594, 9469374166, 7006927044

جلد نمبر: 35 | شمارہ نمبر 285 | 24 دسمبر 2025 بدھوار | بمطابق 03 رجب 1446 | dailyshahanshah@gmail.com | Wednesday 24 December 2025 | قیمت 2 روپے | صفحات: 8

صدر جمہوریہ نے انٹیلی جنس بیورو کے صد سالہ لیکچر میں خطاب کرکے عوامی مرکزیت پر مبنی قومی سلامتی پر زور دیا

قومی سلامتی کیلئے عوامی شمولیت انتہائی لازمی

آزادی کے بعد انٹیلی جنس بیورو کا عوام کو تحفظ فراہم کرنے اور قوم کی وحدت و سالمیت کو یقینی بنانے میں اہم کردار/ مرمو

نئی دہلی، 23 دسمبر (یو این آئی)

صدر دروپدی مرمو نے غیر روایتی اور ڈیجیٹل چیلنجز کو قومی سلامتی کے لیے نہایت پیچیدہ خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان سے نمٹنے کے لیے بڑی تعداد میں ٹیکنالوجی کے ماہرین کی ضرورت ہے۔ صدر نے اقتصادی سرمایہ کاری اور ترقی کے لیے مضبوط سکیورٹی نظام کو لازمی شرط بتایا اور کہا کہ عوامی فلاح و بہبود اور عوامی شمولیت کو حکمتِ عملی کے مرکز میں رکھ کر شہریوں کو خفیہ معلومات اور سکیورٹی کے مؤثر ذرائع کے طور پر تیار کیا جانا چاہیے۔ محترمہ مرمو نے منگل کو یہاں انٹیلی جنس بیورو (آئی بی) کے صد سالہ لیکچر میں 'عوامی مرکزیت پر مبنی قومی سلامتی: ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں کمیونٹی کی شمولیت" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ فخر کی بات ہے کہ آزادی کے بعد سے انٹیلی جنس بیورو عوام کو تحفظ فراہم کرنے اور قوم/5

بھارت کو مختصر اور طویل مدتی تنازعات سے لڑنے کیلئے تیار رہنا چاہیے/ فوجی سربراہ

کراس ڈومین کمانڈ، جدید ٹیکنالوجیز کا استعمال دہشت گردی اور علاقائی خطرات سے نمٹنے کیلئے انتہائی ضروری

سری نگر 23 دسمبر (کے این ایس):

ہندوستان کو اپنے پڑوسیوں کے ساتھ علاقائی تنازعات کی وجہ سے دہشت گردی کو روکنے کے لیے مختصر مدت، زیادہ شدت کے تنازعات، آپریشن اور طویل مدتی تنازعات سے لڑنے کے لیے تیار رہنا چاہیے، ان باتوں کا اظہار چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے پیر کو کیا۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) بمبئی میں خطاب کرتے ہوئے جنرل چوہان نے کہا کہ ملٹی ڈومین آپریشن اب ایک آپشن نہیں رہے گا بلکہ ایک ضرورت ہے، جہاں ایک ڈومین کے اثرات فوری طور پر دوسرے پر محسوس

کیے جائیں گے۔ انہوں نے پاکستان یا چین کا نام لیے بغیر کہا کہ "بھارت کو کس قسم کے خطرات اور چیلنجز کے لیے تیار رہنا چاہیے؟ یہ دو حقائق پر مبنی ہونا چاہیے۔ ہمارے دونوں مخالف، ایک جوہری ہتھیاروں سے لیس ریاست ہے اور ایک جوہری مسلح ریاست ہے اس لیے ہمیں اس سطح کی ڈیٹرنس کو پامال نہیں ہونے دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے اپنے دونوں پڑوسیوں کے ساتھ علاقائی تنازعات ہیں۔ سی ڈی ایس نے کہا، "ہمیں دہشت گردی کو روکنے کے لیے مختصر مدت، زیادہ شدت کے تنازعات سے لڑنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ ہمیں زمینی، طویل مدتی تنازعات کے لیے تیار رہنا چاہیے کیونکہ ہمارے پاس زمینی تنازعات ہیں۔ پھر بھی، ہمیں کوشش کرنی چاہیے اور اس سے بچنا چاہیے۔" ملک کے اعلیٰ فوجی افسر نے نئے ڈومینز سے فائدہ اٹھانے اور کمزور مخالف کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنے کی/1

بارامولہ میں آئی جی پی کشمیر نے 2025 میں جرائم کنٹرول اقدامات کا جائزہ لیا

انٹیلی جنس پر مبنی پولیسنگ، منشیات کی روک تھام اور مقدمات کی بروقت تحقیقات کرنے کی ہدایت دی

بارامولہ، 23 دسمبر: نیوز ڈیسک

آئی جی پی کشمیر، وی کے بردی (IPS) نے آج ضلع پولیس کی جانب سے 2025 میں کیے گئے جرائم کنٹرول اقدامات کا جائزہ لیا اور موجودہ جرائم کے رجحانات کا معائنہ کیا۔ پولیس اسٹیشنز نے جرائم کے رجحانات، انکشاف کی شرح، روک تھام کی مہمات اور تحقیقات و مقدمات مضبوط بنانے کے اقدامات کی تفصیلات پیش کیں۔ آئی جی پی کشمیر نے جرائم پر مؤثر قابو پانے کے لیے انٹیلی جنس پر مبنی اور فعال پولیسنگ پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ جرائم کے شکار علاقوں اور عادی مجرموں پر قریب سے نظر رکھیں، مقدمات کو بروقت درج کریں اور پیشہ ورانہ انداز میں تحقیقات یقینی بنائیں۔ آئی جی پی نے منشیات کی روک تھام پر خصوصی زور دیا اور منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کو دہرایا۔ انہوں نے افسران کو سخت نفاذ، روک تھام کی مہمات اور عوامی آگاہی بڑھانے کے اقدامات کرنے/4

دہلی ہائی کورٹ نے دہشت گردی فنڈنگ کیس کی اپیلیں مسترد کر دیں

UAPA کے تحت ملزمان کی اپیلیں ناقابل عمل قرار دیکر ٹرائل کورٹ کے حکم کو برقرار رکھا

سری نگر: ۲۳، دسمبر: جے کے این ایس:

دہلی ہائی کورٹ نے منگل کو کشمیری علیحدگی پسند رہنماؤں مسرت عالم بھٹ، شبیر احمد شاہ، نعیم احمد خان، تاجر ظہور احمد شاہ وٹالی اور دیگر کی طرف سے غیر قانونی سرگرمیاں روک تھام ایکٹ (یو پی اے) کے تحت دہشت گردی کی فنڈنگ کیس میں ٹرائل کورٹ کے حکم کے خلاف دائر کی گئی اپیلوں کو مسترد کر دیا۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق دہلی ہائی کورٹ کے جسٹس وویک چودھری اور منوج جین کی ڈویژن بنچ نے حزب المجاہدین کے سربراہ سید صلاح الدین کے بیٹوں شاہد یوسف اور سید احمد شکیل کی طرف سے دائر اپیلوں کو بھی مسترد کر دیا۔ عدالت نے کہا کہ چونکہ اپیلیں الزام کے حکم کے خلاف تھیں، اس لیے وہ قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) ایکٹ کی دفعہ 21 کے پیش نظر قابل عمل نہیں ہیں۔ این آئی اے ایکٹ کے سیکشن 21 میں کہا گیا ہے کہ خصوصی این آئی اے عدالت کے انٹرلاکیوٹری آرڈر اپیل کے تابع نہیں ہیں۔ تفصیلی فیصلے کا انتظار ہے۔ این آئی اے کی خصوصی کورٹ نے مارچ 2022 میں اپیل کنندگان پر دہشت گردی کی فنڈنگ کے الزام میں یو اے پی اے کے تحت جرائم کا الزام عائد/3

پاکستان میں مقیم ہینڈلرس سے حساس معلومات اور جاسوسی کے الزام میں

اروناچل پولیس کے ہاتھوں کپواڑہ کے دو مزید شہری گرفتار، تعداد 5

سرینگر/ 23 دسمبر/ ایس این این//

پاکستان میں مقیم ہینڈلرس کے ساتھ حساس معلومات کا اشتراک اور جاسوسی کے الزام میں اروناچل پردیش پولیس نے مزید دو کپواڑہ کے شہریوں کو سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا گیا جس کے ساتھ ہی گرفتاریوں کی تعداد پانچ تک پہنچ گئی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق اروناچل پردیش پولیس نے شالی ضلع ضلع سے مبینہ جاسوسی کیس کے سلسلے میں دو اور افراد کو گرفتار کیا ہے جس میں پاکستان میں مقیم ہینڈلرس کے ساتھ حساس معلومات کو جمع کرنے اور ان کا اشتراک کرنے کا کام شامل ہے۔ حکام نے بتایا کہ نئے گرفتار ملزمان کی شناخت اعجاز احمد بٹ اور بشیر احمد گنائی کے نام سے ہوئی ہے۔ ان گرفتاریوں سے کیس میں گرفتار ملزمان کی کل تعداد پانچ ہوگئی ہے۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس چکھو آپانے/2

سری نگر سے کولکتہ جانے والی انڈیگو پرواز کی منسوخی

سری نگر، 23 دسمبر (یو این آئی)

آپریشنل وجوہات کی بنا پر سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر منگل کو سری نگر سے کولکتہ جانے والی انڈیگو کی ایک پرواز کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ ایئرپورٹ حکام نے بتایا کہ آپریشنل وجوہات کی بنا پر سری نگر سے کولکتہ جانے والی انڈیگو کی پرواز نمبر 6ای- 6962 کو آج منسوخ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے مسافروں سے گذارش کی کہ وہ تازہ ترین معلومات اور متبادل انتظامات کے لئے ایئر لائن کے ساتھ براہ راست رابطہ کریں۔ قابل/6

برف صاف کرنے کیلئے 4 آپریشنل سنو کنٹرول روم قائم

10 ہزار کلومیٹر سڑکوں کی صفائی کیلئے مشینری اور عملہ تعینات/ چیف انجینئر

سری نگر: ۲۳، دسمبر: جے کے این ایس:

چیف انجینئر مکینیکل انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ نے منگل کو کہا کہ حکومت نے سردیوں کے موسم میں عوام کی حفاظت، برف صاف کرنے کے کاموں کے ہموار تال میل اور بلا تعطل ضروری خدمات کو یقینی بنانے کے لیے پورے کشمیر میں وقف برف کنٹرول روم قائم کئے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے چیف انجینئر مکینیکل انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ بودھ راج نے کہا کہ محکمہ جو کہ وادی میں زیادہ تر سڑکوں کو صاف کرنے کا ذمہ دار ہے، نے تمام ضروری تیاری مکمل کر لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ نے بروقت برف کی صفائی کو یقینی بنانے کے لیے پورے روڈ نیٹ ورک کو 4 آپریشنل زونز میں تقسیم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلا زون سری نگر اور بڈگام اضلاع کا احاطہ کرتا ہے، جبکہ دوسرا زون جنوبی کشمیر کے 4 اضلاع کا احاطہ کرتا ہے، تیسر/7

اننت ناگ جنگلات میں فورسز کا وسیع پیمانے پر تلاشی آپریشن

SOG اور CRPF کی ٹیمیں جدید آلات کے ذریعے مشتبہ عناصر کی تلاش میں

سری نگر، 23 دسمبر (یو این آئی)

جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں پانزلہ اور سالیہ کے گھنے جنگلات میں سیکورٹی فورسز نے بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کیا ہے، جس میں اسپیشل آپریشنز گروپ کی خصوصی ٹیمیں اور سی آر پی ایف کی نفری مشترکہ طور پر حصہ لے رہی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ علاقے میں مشتبہ نقل و حرکت کی اطلاعات ملنے کے بعد رات گئے فورسز نے جنگلاتی پٹی کو مکمل طور گھیرے میں لیا۔ دشوار گزار جنگلی علاقے کے پیش نظر آپریشن کو انتہائی احتیاط اور جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ایس او جی اننت ناگ کی خصوصی ٹیمیں فرنٹ لائن پر ہیں جبکہ سی آر پی ایف کے اہلکار گھیرے کو مضبوط بنانے اور راستوں کی ناکہ بندی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ڈرون سرویلنس، کھوجی کتے اور ہائی ٹیک/8

پہلگام حملے کی تحقیقات کے سلسلے میں اننت ناگ میں تلاشی کارروائی

ملزم کی رہائش گاہ پر قانونی طور تلاشی لے کر شواہد اکٹھا کیے گئے/ NIA

سرینگر// 23 دسمبر// یو این ایس

پہلگام حملے کی تحقیقات کے سلسلے میں نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے منگل کے روز جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے سالیا گاؤں میں تلاشی کارروائیاں انجام دیں۔ اس حملے میں متعدد افراد، بالخصوص سیاح، ہلاک ہوئے تھے۔ ذرائع کے مطابق این آئی اے کی ایک ٹیم گاؤں پہنچی اور کیس میں نامزد ایک ملزم کی رہائش گاہ پر قانونی ضابطوں کے تحت تلاشی لی۔ بتایا گیا ہے کہ کارروائی پ±رامن انداز میں انجام دی گئی اور اس کا مقصد شواہد اکٹھا کرنا اور تحقیقات سے متعلق معلومات کی تصدیق کرنا تھا۔ حکام کا کہنا ہے کہ این آئی اے پہلگام حملے میں ملوث عناصر کی شناخت اور اس سے جڑے وسیع نیٹ ورک کا سراغ لگانے کے لیے مسلسل کارروائیاں کر رہی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ چارج شیٹ دائر کیے جانے کے بعد یہ پہلی تلاشی کارروائی ہے۔ این آئی اے حکام کے مطابق تحقیقات آگے بڑھ رہی/9

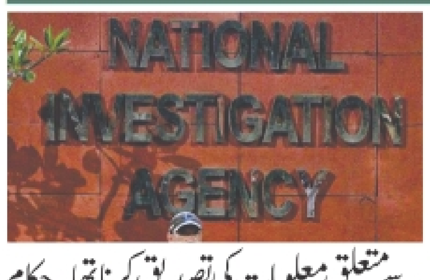

سیدہ کدل سری نگر میں منشیات فروش کی جائیداد قرق کی گئی/ پولیس

سری نگر، 23 دسمبر (یو این آئی)

کشمیر میں منشیات کے کاروبار اور اس کے ذریعے حاصل شدہ ناجائز اثاثوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھتے ہوئے سری نگر پولیس نے آج سلطان محلہ سیدہ کدل میں واقع دو منزلہ رہائشی مکان کو ضبط کر لیا۔ یہ جائیداد تقریباً ایک کروڑ روپے مالیت کی بتائی جارہی ہے۔ پولیس کے مطابق ضبط شدہ مکان 12 مرلہ اراضی پر تعمیر ہے اور اس کا مالک/10

ڈویژنل کمشنر کشمیر نے امیرا کدل سرینگر میں زیر تعمیر لکڑی کے پیدل پل کے کام کا معائنہ کیا

پل کی تعمیر مکمل ہونے پر تاریخی مقامات سے مربوط پیدل راستہ فراہم ہوگا/ انشل گارگ

سری نگر، 23 دسمبر: انفو

ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشل گارگ نے منگل کو امیرا کدل میں زیر تعمیر لکڑی کے پیدل پل کا تفصیلی موقع پر جائزہ لیا۔ ان کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر سری نگر، اکشے لابرو، اور چیف ایگزیکٹو آفیسر سری نگر اسمارٹ سٹی لمیٹڈ، فاضل لول حسیب موجود تھے۔ جائزے کے دوران ڈویژنل کمشنر نے پرانے پل کے موجودہ پائلوں پر کام کی رفتار، معیار اور تکنیکی پہلوؤں کا معائنہ کیا۔ اس میں پائلوں کی مضبوطی اور ریٹروفٹنگ، لکڑی کی سپر اسٹرکچر کی تعمیر اور دیگر متعلقہ اجزاء شامل تھے، جنہیں تقریباً 7.17 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار کیا جا رہا ہے۔ مکمل ہونے کے بعد یہ پل جہلوں کے کنارے/16

کپوارہ میں فوجی جوان کی حرکت قلب بند ہونے سے موت واقع

سری نگر، 23 دسمبر (یو این آئی)

شمالی کشمیر کے ضلع کپوارہ میں آپریشنل ڈیوٹی کے دوران ایک فوجی جوان کی مشتبہ حرکت قلب بند ہونے سے موت واقع ہوئی۔ حکام نے بتایا کہ کپوارہ کے نوگام سیکٹر میں ایک فوجی جوان آپریشنل ڈیوٹی پر تعینات تھا کہ اس دوران ان کی حرکت قلب بند ہونے سے موت واقع ہوئی۔ متوفی جوان کی شناخت/17

سری نگر کے تجارتی مرکز لالچوک اور گردونواح میں غیر معمولی سیکورٹی انتظامات

سیکورٹی فورسز نے راہگیروں، موٹر سائیکل سواروں اور گاڑیوں کی باریک بینی سے تلاشی لی

سری نگر، 23 دسمبر (یو این آئی)

سری نگر کے لالچوک اور اس کے گردونواح میں منگل کے روز غیر معمولی سیکورٹی انتظامات دیکھنے میں آئے، جہاں سیکورٹی فورسز نے نہ صرف مشکوک افراد پر کڑی نظر رکھی بلکہ راہگیروں، موٹر سائیکل سواروں اور گاڑیوں کی باریک بینی سے تلاشی بھی لی۔ ذرائع کے مطابق سری نگر کے تقریباً تمام داخلی اور خارجی راستوں پر اضافی نفری تعینات کر دی گئی ہے۔ بٹہ مالو، رام باغ، ڈلگیٹ، پانتھ چوک اور پائین شہر کے حساس راستوں پر پولیس اور نیم فوجی اہلکاروں کی مشترکہ چوکیاں قائم کی گئی ہیں، جہاں گاڑیوں کو روک کر تلاشی لی جا رہی ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے پس/15

اگلے 5 دن تک موسم ابر آلود مگر خشک رہنے کی پیش گوئی

سری نگر، 23 دسمبر (یو این آئی)

وادی کشمیر میں برف و باراں کے بعد محکمہ موسمیات نے اگلے 5 دنوں کے دوران موسم ابر آلود مگر مجموعی طور پر خشک رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 23 سے 28 دسمبر تک موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 29 دسمبر کو موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ پہاڑی/11

پولیس ہیڈ کوارٹر نے انسپکٹروں کو DSP بنانے کا آغاز کر دیا

سرینگر// 23 دسمبر// یو این ایس

جموں و کشمیر پولیس ہیڈ کوارٹر نے جنرل ایگزیکٹو کیڈر کے انسپکٹروں کو ترقی دے کر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) بنانے کے عمل کا باضابطہ آغاز کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں مجموعی طور پر 95 انسپکٹروں کے لیے ویجیلنس کلیئرنس طلب کی گئی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق پولیس ہیڈ کوارٹر جموں کی جانب/19

بجلی شعبہ بڑھتے ہوئے درآمدی انحصار اور مقامی پن بجلی پیداوار میں کمی کے باعث بحران کا شکار

غیر یقینی بجلی کی فراہمی، بار بار کٹوتیوں اور کم وولٹیج سے عام صارفین کے علاوہ تجارتی اور صنعتی سرگرمیاں بھی اثر انداز

سرینگر// 23 دسمبر// یو این ایس

سال 2025 کے اختتام پر جموں و کشمیر کا بجلی شعبہ بڑھتے ہوئے درآمدی انحصار، مقامی پن بجلی پیداوار میں شدید کمی، خستہ حال انفراسٹرکچر اور مسلسل بڑھتی طلب کے باعث ایک سنگین بحران کی تصویر پیش کرتا نظر آیا۔ بجلی کی غیر یقینی فراہمی، بار بار کٹوتیوں اور کم وولٹیج نے عام صارفین کے ساتھ ساتھ تجارتی اور صنعتی سرگرمیوں کو بھی بری طرح متاثر کیا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق دسمبر 2025 کے تیسرے ہفتے تک جموں و کشمیر اپنی 95 فیصد سے زائد بجلی بیرونی ریاستوں سے درآمد کر رہا تھا۔ حکام کے مطابق پیک اوقات میں بجلی کی درآمد 2900 سے 3100 میگاواٹ جبکہ آف پیک اوقات میں 2400 سے 2800 میگاواٹ رہی۔ مجموعی طور پر دستیاب بجلی 3100 سے 3200 میگاواٹ کے درمیان رہی، جب کہ خطے کو تقریباً 800 میگاواٹ کے فوری/14

عدالت نے کمسن بچے سے زیادتی کرنے پر ملزم کو سزا سنادی

متاثرہ بچے کو معاوضہ کے طور پر 7 لاکھ دینے کا حکم صادر کیا

سرینگر// 23 دسمبر// یو این ایس

سرینگر کی فاسٹ ٹریک پوکسو عدالت نے کمسن بچے سے جنسی زیادتی کے ایک سنگین مقدمے میں ملزم کو 12 سال قیدِ با مشقت کی سزا سنائی ہے۔ عدالت نے قرار دیا کہ اس نوعیت کے جرائم میں قانون کے تحت مقررہ کم از کم سزا ہی انصاف کے تقاضوں کو پورا کرتی ہے۔ یہ سزا ایف آئی آر نمبر 45/2018، تھانہ ہارون کے تحت درج مقدمے میں سزا کی مقدار کے تعین کے دوران سنائی گئی، جس کی سماعت پریزائیڈنگ آفیسر امی/13

ضلع کپواڑہ کے چوکی بل میں آگ سے 2 رہائشی مکان تباہ

سری نگر، 23 دسمبر (یو این آئی)

شمالی کشمیر کے ضلع کپواڑہ کے چوکی بل علاقے میں آتشزدگی کے ایک واقعے میں دو رہائشی مکان خاکستر ہوگئے۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ آگ لگنے کے بارے میں اطلاع موصول ہونے کے بعد فائر ٹنڈرس کو جائے حادثہ پر بھیج دیا گیا جنہوں نے گونا گوں مشکلات کا سامنا کرنے کے/12

نئی دہلی میں بنگلہ دیش ہائی کمیشن نے قونصلر اور ویزا خدمات کو عارضی طور پر معطل کر دیا

نئی دہلی/ ڈھاکہ، 22 دسمبر (یو این آئی)

ایک نئی سفارتی پیشرفت میں، نئی دہلی میں بنگلہ دیش ہائی کمیشن نے پیر کو قونصلر اور ویزا خدمات معطل کر دیں۔ بنگلہ دیش نے اس سے پہلے دن میں تریپورہ کے اگرتلہ میں اپنے اسسٹنٹ ہائی کمیشن میں ویزا کا کام بغیر کسی وقت کی حد کے معطل کر دیا تھا۔ ڈھاکہ ٹریبیون کی رپورٹ کے مطابق بنگلہ دیش نے سکیورٹی خدشات اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کی ضرورت کا حوالہ دیتے ہوئے، نئی دہلی میں اپنے ہائی کمیشن میں تمام ویزا جاری کرنے اور قونصلر خدمات کو اگلے احکامات تک عارضی طور پر معطل کر دیا ہے۔ اس فیصلے کا اعلان پیر کو بنگلہ دیش ہائی کمیشن کی طرف سے جاری کردہ نوٹس میں کیا گیا۔ مشن کے احاطے میں لگائے گئے نوٹس میں معطلی کی وجہ سے ہونے والی تکلیف پر افسوس کا اظہار کیا گیا ہے۔ یہ اقدام ہفتہ کو نئی دہلی میں بنگلہ دیش ہائی کمیشن کے باہر احتجاج کے بعد سامنے آیا ہے۔ بنگلہ دیش ہائی کمیشن نے کہا ہے کہ قونصلر خدمات بشمول ویزا خدمات اگلے نوٹس تک معطل رہیں/ 18

چیف سیکریٹری نے جموں و کشمیر میں 77 ویں یوم جمہوریہ کی تیاریاں حتمی شکل دی

جشن کے انعقاد کیلئے ہر پہلو میں کامل انتظامات یقینی بنانے کیلئے سیول انتظامیہ اور پولیس کو ہدایات جاری

جموں 23 دسمبر/ چیف سیکریٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج سول انتظامیہ اور پولیس کو ہدایت دی کہ وہ 26 جنوری 2026 کو قومی جذبے کے ساتھ منائے جانے والے 77 ویں یوم جمہوریہ کی تقریبات کیلئے جامع انتظامات کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے یہ باتیں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہیں جس میں یوٹی بھر میں کی جا رہی تیاریوں اور انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے ڈویژنل اور ڈسٹرکٹ انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ یوم جمہوریہ کی شام کو تمام سرکاری دفاتر اور نمایاں عمارتوں کو سجاوٹی روشنیوں سے منور کریں۔ انہوں نے انہیں ہدایت دی کہ وہ تمام سطحوں پر تقریبات میں عوامی شرکت کو زیادہ سے زیادہ یقینی بنائیں اور جموں و کشمیر کے طول و عرض میں شاندار تقاریب کا انعقاد کریں جو اتحاد اور قومی فخر کے جذبے کی عکاسی کریں۔ چیف سیکرٹری نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ تقریبات کے مقامات کے ارد گرد صفائی اور حفظانِ صحت کو یقینی بنانے کیلئے خصوصی کوششیں کریں۔ ۔ انہوں نے مرکزی مقامات خصوصاً سرینگر اور جموں میں بلاتعطل بجلی اور پانی کی فراہمی پر زور دیا۔

انہوں نے تعلیمی اداروں کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے ہدایت دی کہ یوٹی کے ہر سکول میں اپنا الگ یومِ جمہوریہ پروگرام منعقد کیا جائے۔ مزید براں انہوں نے تمام ڈیپارٹمنٹل سربراہوں اور ڈسٹرکٹ افسران کو ہدایت دی کہ وہ اپنے متعلقہ دفاتر میں یادگاری تقاریب کا انعقاد کریں۔ مسٹر ڈولو نے اسکولی بچوں کے ثقافتی پروگراموں اور مختلف فورسز کی بینڈ ڈسپلے کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے خاص طور پر بڑے شہروں میں ٹرانسپورٹ انتظامات اور ٹریفک مینجمنٹ پلانز کے بارے میں تفصیلات/ 20

ڈگری کالجوں میں موسم سرما کی تعطیلات کا شیڈول جاری

سمر زون کے کالج یکم جنوری سے 10 فروری تک بند رہیں گے

سری نگر 23 دسمبر (کے این ایس):

جموں و کشمیر کی حکومت نے منگل کو مرکز کے زیر انتظام علاقے کے تمام سرکاری ڈگری کالجوں میں موسم سرما کی تعطیلات کے شیڈول کا اعلان کیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق مطابق محکمہ ہائر ایجوکیشن کی طرف سے جاری کردہ ایک حکم نامے کے مطابق کشمیر ڈویژن اور جموں ڈویژ دونوں میں سرمائی زون کے تحت آنے والے سرکاری ڈگری کالجوں میں 24 دسمبر 2025 سے 14 فروری 2026 تک موسم سرما کی تعطیلات ہوں گی۔ دریں اثنا، سمر زون کے تحت آنے والے جموں ڈویژن کے سرکاری ڈگری کالج یکم جنوری 2026 سے 10 فروری 2026 تک موسم سرما کی تعطیلات کے لیے بند رہیں گے۔ یہ حکم انتظامیہ کے مفاد میں جاری کیا گیا ہے اور اس کا اطلاق متعلقہ زون کے تمام سرکاری ڈگری کالجوں پر ہوگا۔ یہ ہدایات مجاز اتھارٹی کی منظوری سے جاری کی گئی ہیں۔

پی یو سی کمیٹی نے جے کے آر ٹی سی کی کارکردگی اور آڈِٹ رپورٹ پر مفصل تبادلہ خیال کیا

کمیٹی نے عوامی سہولیات کی فراہمی اور حکومت کے واجبات کی ادائیگی یقینی بنانے کی ہدایت دی

جموں/ 23 ردسمبر/ انفو

جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی سیکرٹریٹ جموں کے میٹنگ ہال میں آج رُکن اسمبلی علی محمد ساگر کی صدارت میں پبلک انڈرٹیکنگس (پی یو سی) کمیٹی میٹنگ منعقد ہوئی جس میں جے کے آر ٹی سی کے کام کاج پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں ممبران سیف اللہ میر، بلدیو راج شرما، رنبیر سنگھ پٹھانیہ، ڈاکٹر بشیر احمد شاہ ویری، شوکت حسین گنائی اور تنویر صادق کے علاوہ سیکرٹری جے کے ایل اے منوج کمار پنڈت موجود تھے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ (جے کے ایس آر ٹی سی) سے متعلق سال 2018-19 کے لئے سی اے جی کی آڈِٹ رپورٹ میں شامل آڈِٹ پیرا نمبر 6.1 پر سیر حاصل بحث و تمحیص ہوئی۔ اکاؤنٹنٹ

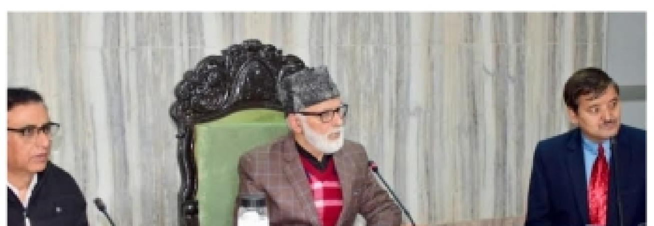

جنرل جموں و کشمیر تسوانگ تھارچن نے کمیٹی کو محکمہ ٹرانسپورٹ (جے کے آر ٹی سی) سے متعلق سی اے جی کی آڈٹ رپورٹوں میں اُجاگر کئے گئے مسائل کے بارے میں آگاہ کیا۔ سیکرٹری محکمہ ٹرانسپورٹ اونی لواسا نے کمیٹی کو محکمہ کے کام کاج اور آڈِٹ رپورٹ میں بتائے گئے مسائل پر کی گئی کارروائی کے بارے میں جانکاری دِی۔

امریکہ میں مقیم کشمیری علیحدگی پسند ڈاکٹر نبی فائی

بڈگام میں واقع جائیداد ضبط کرنے جاری کیا حکم

سری نگر: جے کے این ایس:

وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع میں قومی تحقیقاتی ایجنسی (NIA) کی ایک عدالت نے غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (UAPA) کے تحت امریکہ میں مقیم کشمیری علیحدگی پسند لیڈر غلام نبی شاہ المعروف ڈاکٹر فائی کی غیر منقولہ جائیداد کو ضبط کرنے کا حکم جاری کر دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکم نامے میں عدالت نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو ہدایت دی ہے کہ وہ ضلع کے واڈون اور چاڈہ بگ نامی دیہات میں فوری طور پر اراضی کو اٹیچ کریں۔

سانبہ میں کسان میلے کا انعقاد، جدید زرعی طریقوں اور سرکاری سکیموں پر بیداری دی گئی

وزیر جاوید ڈار نے میلے کا افتتاح کیا اور کہا کہ پروگرام زرعی معیشت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کریگا

سانبہ/ 23 ردسمبر/ انفو

وزیر برائے محکمہ زرعی پیداوار، محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج، اِمدادِ باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج سانبہ میں کسان میلہ کا اِفتتاح کیا جس میں اِختراع، ثانوی زراعت اور سرکاری سکیموں کے بارے میں بیداری پر دی گئی۔ یہ تقریب قومی یومِ کسان (کسان دیوس) کے موقعہ پر منعقد کی گئی جو ہر سال 23 ردسمبر کو ہندوستان کے پانچویں وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ کی یومِ پیدائش کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اِس موقعہ پر وزیر موصوف خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میلے کا بنیادی مقصد سائنس دانوں، اِختراع کاروں اور کسانوں کے درمیان فاصلے کو کم کرنا ہے تاکہ

سائنسی مزاج کو فروغ دیا جاسکے اور جدید زرعی طریقوں کو اپنانے کی حوصلہ اَفزائی ہو۔ اُنہوں نے اِس بات پر زور دیا کہ اِس طرح کے اَقدامات کسانوں کو زراعت میں ہونے والی تازہ ترین پیش رفت کے بارے میں معلومات سے بااِختیار بنانے میں/ 21

جاوید احمد رانا کا پونچھ میں شمسی توانائی کے فروغ اور قابل تجدید توانائی کے منصوبوں کا جائزہ

بلاتعطل بجلی اور شمسی توانائی کی صلاحیت بڑھانے کیلئے تفصیلی روڈ میپ تیار کرنے پر اتفاق کیا گیا

جموں/ 23 ردسمبر/ انفو

وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج پونچھ ضلع میں شمسی توانائی کی پیداوار کے اِمکانات کا جائزہ لینے اور انہیں فروغ دینے کے لئے سیکرٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی محکمہ ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں پونچھ کو قابلِ تجدید توانائی کی ترقی کے لئے ایک ترجیحی ضلع کے طور پر قائم کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی جس میں اس کے پہاڑی خطوں، بکھری ہوئی آبادیوں، سرحدی محلِ وقوع اور بجلی کی فراہمی میں بار بار آنے والی رُکاوٹوں کو مدنظر رکھا گیا۔ شمسی تنصیبات کے لئے تکنیکی طور پر موزوں مقامات کی نشاندہی پر تفصیلی بات چیت ہوئی جن میں سرکاری اَراضی، اِدارہ جاتی عمارتوں کی چھتیں اور کمیونٹی سطح کے مقامات شامل ہیں جبکہ ضلع کی سازگار شمسی شعاعوں اور موسمی حالات سے فائدہ اُٹھانے پر بھی غور و خوض کیا گیا۔ وزیر جاوید رانا

نے اس بات پر زور دیا کہ قابلِ تجدید توانائی بالخصوص شمسی توانائی، دور دراز، دور افتادہ اور سرحدی اَضلاع میں ترقیاتی منصوبہ بندی کی بنیاد ہونی چاہیے۔ اُنہوں نے کہا کہ شمسی توانائی نہ صرف صاف اور دیرپا متبادل ہے بلکہ توانائی کے تحفظ، روایتی گرڈ پر انحصار میں کمی اور موسمی خلل سے متاثرہ علاقوں میں مضبوطی کے لئے ایک سٹریٹجک ضرورت بھی ہے۔

ڈپٹی کمشنر سری نگر نے ABHA ID اور وے وندھنہ رجسٹریشن کا جائزہ لیا

یونیورسل ہیلتھ کوریج، TB نگرانی اور سینئر شہریوں کے کیئر پر زور

سری نگر، 23 دسمبر: انفو

ڈپٹی کمشنر سری نگر، اکشے لابرو نے منگل کو ڈی سی آفس کمپلیکس کے اجلاس ہال میں ضلع میں جاری اہم صحت اقدامات کی پیش رفت کا جامع جائزہ لیا۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ایوشمن بھارت ہیلتھ اکاؤنٹ (ABHA) آئی ڈی کی رجسٹریشن کی میڈیکل زونز وار صورتحال، ایوشمن وے وندھنہ کارڈ کے تحت اہل سینئر شہریوں کی رجسٹریشن، اور ٹوبرکلوسس (TB) کنٹرول اقدامات پر نظرثانی کی۔ ڈپٹی کمشنر نے ABHA ID منصوبے کے تحت یونیورسل کوریج حاصل کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے تمام میڈیکل زونز اور بلاکس میں رجسٹریشن کے عمل کو تیز کرنے اور آگاہی مہمات کو مضبوط بنانے کی ہدایت دی تاکہ شہری سرکاری اقدامات سے مستفید ہو سکیں۔ وے وندھنہ کارڈ اسکیم کے تحت سینئر شہریوں کی رجسٹریشن کی جانچ کے دوران، DC نے متعلقہ صحت افسران کو ہدایت دی کہ اہل شہریوں کی مکمل رجسٹریشن یقینی بنائی جائے تاکہ وہ AB-PMJAY کے تحت سرکاری اور نجی ہسپتالوں میں کیش لیس صحت کی سہولیات حاصل کر سکیں۔ اجلاس میں DC نے ڈیجیٹل صحت ریکارڈز کی اہمیت پر بھی زور دیا اور افسران کو ہدایت کی کہ آگاہی مہمات، فیلڈ سطح کی متحرک مہمات اور صحت کے افسران کے درمیان ہم آہنگی کے ذریعے زیادہ سے زیادہ شہریوں کو کور کیا جائے۔

منکوٹ پونچھ میں سڑک حادثہ

سات مسافر زخمی، دو کی حالت نازک

سرینگر/ 23 دسمبر/ ایس این این//

جموں کے پونچھ ضلع کے منکوٹ علاقے میں سڑک کے ایک حادثے میں سات مسافر زخمی ہو گئے جن میں دو کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق پونچھ ضلع کے ٹائن منکوٹ علاقے میں ایک سڑک حادثہ پیش آیا جس میں سات افراد زخمی ہو گئے۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ حادثے میں سات افراد زخمی ہو گئے جن کو علاج و معالجہ کیلئے فوری طور پر قریبی طبی مرکز میں لے جایا گیا۔

جموں میں منشیات نیٹ ورک کا پردہ فاش، 5 گرفتار

جموں، 23 دسمبر (یو این آئی)

منشیات کے خلاف جاری کریک ڈاؤن میں جموں پولیس نے ایک منشیات نیٹ ورک کا پردہ فاش کر کے ایک خاتون سمیت پانچ ملزموں کو گرفتار کیا ہے، جن کی تحویل سے ہیروئن جیسا مواد برآمد کیا گیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن بہوفورٹ کی ایک ٹیم نے ایک مستند اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ریلوے پلی نروال پر ناکہ کی۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران وشال ولد اجے ساکن لدھیانہ حال راجیو نگر جموں کو گرفت میں لے لیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے 275 گرام ہیروئن اور وزن کرنے والی الیکٹرانک مشین برآمد کی گئی۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن بہوفورٹ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 279/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات کے دوران کیس کی پچھلی کڑیاں جوڑی گئیں، جس کے نتیجے میں دو مزید ملزموں کو گرفتار کیا گیا جن کے قبضے سے 15 گرام ہیروئن اور ایک الیکٹرانک وزن کرنے والی مشین برآمد کی گئی۔ ملزمین کی شناخت گوگی ولد نیپ رام اور ریما زوجہ گوگی ساکنان راجیو نگر نروال جموں کے طور پر کی گئی۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ مزید تحقیقات کے دوران دو اور ملزموں کو گرفتار کیا گیا جن کی نشاندہی پر 55 گرام ہیروئن اور المونیم فوائل پیکنگ مواد برآمد کیا گیا۔ ملزموں کی شناخت سہیل عرف کٹو ولد سریش ساکن گرو امرداس کالونی امرتسر حال راجیو نگر اور راکی سنگھ ولد مرحوم رام سنگھ ساکن راجیو نگر نروال جموں کے طور پر کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار شدہ ملزموں کی تحویل سے مجموعی طور پر 345 گرام ہیروئن برآمد کی گئی۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ منشیات کے نیٹ ورک کی پچھلی اور آگے کی کڑیوں کو بے نقاب کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ مالی تفتیش بھی شروع کر دی گئی ہے تاکہ منشیات کی اسمگلنگ سے حاصل ہونے والی آمدنی کو قانونی کی متعلقہ دفعات کے تحت ضبط کیا جا سکے۔ یو این آئی۔

وزیر جاوید رانا نے جموں میں پینے کے پانی کے فوری مسائل کے حل کا جائزہ لیا

سٹلی واٹر پلانٹ کی بحالی، پمپنگ اسٹیشن کی فعال سازی اور سمپ ٹینک منصوبے پر زور دیا گیا

جموں/ 23 ردسمبر/ انفو

وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی تاکہ جموں شہر کے مختلف علاقوں میں پینے کے پانی سے متعلق فوری مسائل کا جائزہ لیا جا سکے اور ان کے حل کے لئے اقدامات کیے جا سکیں۔ اُنہوں نے متعلقہ افسران پر زور دیا کہ شہر کی موجودہ اور مستقبل میں پینے کے پانی کی ضروریات کو دیرپا طریقے سے پورا کرنے کے لئے قلیل مدتی اور طویل مدتی حکمت عملی تیار کی جائے۔ وزیر موصوف نے عوام کے لئے باقاعدہ، مناسب اور قابل اعتماد پانی کی فراہمی کو

یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا اور حکام کو ہدایت دی کہ وہ عوامی شکایات پر فوری اور مؤثر طریقے سے جواب دیں۔ دورانِ میٹنگ وزیر جاوید رانا نے سٹلی واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کی مستقل بحالی کے لئے تجویز کا جائزہ لیا۔

بنگلہ دیش میں ہندو نوجوان کے قتل پر جموں اور راجوری میں احتجاجی مظاہرے

مظاہرین نے اقلیتوں کے تحفظ کے فوری اقدامات اور غیر قانونی آبادکاروں کی بے دخلی کا مطالبہ کیا

جموں، 23 دسمبر (یو این آئی)

بنگلہ دیش میں 25 سالہ ہندو نوجوان دیپو چندر داس کے ہجوم کے ہاتھوں لرزہ خیز قتل نے نہ صرف سرحد پار ہندو برادری کو خوف و دہشت میں مبتلا کر دیا ہے بلکہ ہندستان کے مختلف حصوں، بالخصوص جموں و کشمیر میں بھی شدید غم و غصہ بھڑکا دیا ہے۔ منگل کے روز جموں اور راجوری میں مختلف سماجی، مذہبی اور وکلا تنظیموں نے احتجاج کرتے ہوئے حکومتِ ہند سے مطالبہ کیا کہ بنگلہ دیش میں ہندو اقلیت کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے فوری اور سخت سفارتی قدم اٹھایا جائے۔ جموں میں جموں و کشمیر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کی جانب سے ایک بڑے احتجاجی

مظاہرے کا انعقاد کیا گیا، جس میں وکلا بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر بنگلہ دیشی ہندوؤں کے تحفظ کے لیے سخت مطالبات درج تھے۔

کمسن بچہ دم گھٹ جانے کے بعد موت کی آغوش میں چلا گیا

رام نگری شوپیان میں صف ماتم، علاقے میں رقعت آمیز مناظر

سرینگر/ 23 دسمبر/ ایس این این//

جنوبی ضلع شوپیان کے رام نگری علاقے میں اس وقت کہرام مچ گئی جب دم گھٹ جانے کے باعث کمسن بچہ کی موت ہوئی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کو شوپیان سے نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ رام نگری علاقے میں اس وقت صف ماتم بچھ گئی جب ایک کمسن بچہ موت کی آغوش میں چلا گیا۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ایک کمسن بچہ اپنے گھر کے اندر نیند میں تھا جس دوران اتفاقی طور پر کپڑوں کا کچھ سامان اس کے اوپر گرا، جس سے دم گھٹنے لگا۔ انہوں نے بتایا کہ اگرچہ اس کے بعد بچے کو جاگنے کی کوشش کی گئی تاہم وہ بیدار نہیں ہو سکا جس کے بعد گھر والوں نے اسے نزدیکی اسپتال علاج کیلئے پہنچایا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ اسی دوران علاقے میں دم گھٹ جانے کے بعد کمسن بچے کی موت کی خبر پھیلتے ہی وہاں قیامت صغریٰ بپا ہوئی اور والدین پر قیامت کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔

گاندربل میں 2 منشیات فروش گرفتار، ہیروئن جیسا مواد برآمد

سری نگر، 23 دسمبر (یو این آئی)

منشیات اسمگلنگ کے خلاف جنگ کو تسلسل کے ساتھ جاری رکھتے ہوئے جموں و کشمیر پولیس نے وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل میں دو منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مادہ برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن کھیر بھوانی کی ایک ٹیم نے سینٹرل یونیورسٹی تولہ مولہ روڈ پر ایک ناکے کے دوران ایک ماروتی کار زیر رجسٹریشن نمبر JK01U - 3866 کو

روکا۔ انہوں نے کہا کہ چیکنگ کے دوران دو افراد شوکت احمد بٹ ولد بشیر احمد بٹ اور سمیر احمد بٹ ولد محمد مظفر بٹ (ایک تعلیم یافتہ ایم بی اے طالب علم) ساکنان بٹ ونا گاندربل کو گرفتار کیا گیا۔

ایڈووکیٹ جنرل کا عہدہ ایک سال سے خالی

نئی تقرری کیلئے تاحال کوئی تجویز زیر غور نہیں

سرینگر// 23 دسمبر// یو این ایس

جموں و کشمیر میں ایڈووکیٹ جنرل کا عہدہ گزشتہ ایک سال سے زائد عرصے سے خالی پڑا ہے۔ محکمہ قانون، انصاف و پارلیمانی امور نے آر ٹی آئی کے جواب میں واضح کیا ہے کہ اس اہم آئینی عہدے پر نئی تقرری کے لیے تاحال کوئی تجویز شروع نہیں کی گئی۔ جموں سے تعلق رکھنے والے سماجی کارکن رمن کمار شرما کی جانب سے دائر آر ٹی آئی درخواست کے جواب میں سنٹرل پبلک انفارمیشن آفیسر نے بتایا کہ موجودہ وقت میں ایڈووکیٹ جنرل کا عہدہ خالی ہے اور سابق ایڈووکیٹ جنرل ڈی سی رینہ کے استعفیٰ کے بعد سے یہ عہدہ پُر نہیں کیا گیا۔

نئے فوجداری قوانین پر آگاہی پروگرام

قانونی اصلاحات اور ان کے عملی نفاذ پر تفصیلی تبادلہ خیال

سرینگر// 23 دسمبر// یو این ایس

سوپور پولیس نے نئے فوجداری قوانین سے متعلق آگاہی بڑھانے کے مقصد سے ڈاک بنگلہ سوپور میں ایک خصوصی آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام حالیہ قانونی اصلاحات سے متعلق اسٹیک ہولڈرز کو باخبر بنانے کی جاری کوششوں کا حصہ تھا۔ پروگرام کی صدارت سب ڈویژنل پولیس آفیسر (ایس ڈی پی او) سوپور شری ایم آر شاہ نے کی، جبکہ ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر، سیشن کورٹ سوپور شری مزمل رشید نے بطور ریسورس پرسن شرکت کی۔ اس موقع پر بھارتیہ نیائے سنہتا، بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا اور بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔

ایس ڈی آر ایف کی سال 2025 میں بھرپور کارکردگی

110 سے زائد بازیابی، 55955 افراد کو آفات سے نمٹنے کی تربیت

سرینگر// 23 دسمبر// یو این ایس

جموں و کشمیر اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) نے سال 2025 کے دوران کشمیر وادی میں آفات سے نمٹنے کے لیے غیر معمولی تیاری، تربیت اور عملی کارروائیوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے 110 سے زائد ریسکیو آپریشن انجام دیے، جب کہ 746 سے زیادہ آگاہی و تربیتی پروگراموں کے ذریعے 55955 شہریوں کو مختلف ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی عملی تربیت فراہم کی گئی۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ایس ڈی آر ایف اہلکاروں نے سال بھر آگ لگنے کے واقعات، سیلابی صورتحال، برف میں پھنسے افراد کی بازیابی اور لینڈ سلائیڈ جیسے حادثات میں فوری کارروائیاں انجام دیں۔ فورس نے 14 آگ لگنے کے واقعات، ایک لینڈ سلائیڈ اور دیگر حادثات میں حصہ لیتے ہوئے قیمتی جانیں بچائیں۔ اس کے علاوہ سالانہ امرناتھ یاترا 2025 کے دوران اگست کے مہینے میں بڑے پیمانے پر تعیناتی عمل میں لائی گئی۔

2020 کے ٹینگن سی آر پی ایف حملہ کیس میں 3 ملزمان کو ثبوتوں کی کمی پر بری

عدالت نے تکنیکی شواہد کی کمی کے سبب ملزمان کو تمام الزامات سے آزاد قرار دیا

سری نگر: ۲۳ دسمبر: جے کے این ایس:

سری نگر میں NIA ایکٹ کے تحت ایک نامزد عدالت نے 2020 کے ٹینگنسی آر پی ایف حملہ کیس میں 3 مبینہ بالائی زمین ورکروں (OGWS) کو یہ کہتے ہوئے بری کر دیا ہے کہ استغاثہ ملزمان کے خلاف ثبوتوں کا مکمل اور قابل اعتماد سلسلہ قائم کرنے میں ناکام رہا۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق یہ فیصلہ ایڈیشنل سیشن جج (ٹاڈا/ پوٹا) سری نگر منجیت رائے نے پولیس اسٹیشن نوگام کی ایف آئی آر نمبر 138/2020 سے پیدا ہونے والے کیس میں سنایا، جس کا تعلق 5 اکتوبر کو سری نگر نیشنل ہائی وے پر ٹینگن کے قریب سی آر پی ایف کی سڑک کھولنے والی گشت پر دہشت گردانہ حملے سے متعلق تھا۔ ملزم فیصل احمد گنائی ساکن گنائی محلہ شنکر پورہ نوگام، وسیم احمد گنائی، ساکن گنائی محلہ، چترگام، اور شاکر احمد ڈار ساکنہ مارول کاکاپورہ ضلع پلوامہ کو مبینہ طور پر حملے میں ملوث دہشت گردوں کو پناہ، لاجسٹک مدد اور نقل و حمل فراہم کرنے کے لئے مقدمہ درج کیا گیا تھا۔

غزہ کی تعمیر نو کے لیے واشنگٹن کا بین الاقوامی کانفرنس کے انعقاد پر غور

مشاورتوں میں مصر سمیت کئی عرب اور علاقائی ممالک شریک ہیں

واشنگٹن، 23 دسمبر (سڈنی لائیو) امریکہ اپنے اتحادیوں کے ساتھ مل کر غزہ کی پٹی کی تعمیر نو کے لیے ایک بین الاقوامی کانفرنس کے انعقاد پر غور کر رہا ہے۔ بلومبرگ کے مطابق یہ قدم اسرائیل اور حماس کے درمیان مذاکرات میں حالیہ تعطل کے بعد جنگ بندی کی کوششوں کو نئی زندگی دینے کے لیے اٹھایا جا رہا ہے۔ ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست پر بتایا کہ امریکی دار الحکومت واشنگٹن کو اس کانفرنس کے لیے ایک ممکنہ مقام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ کانفرنس آئندہ ماہ جنوری 2026 کے اوائل میں منعقد ہو سکتی ہے۔ اس مشاورت میں مصر سمیت کئی عرب اور علاقائی ممالک شریک ہیں۔ مصر اس عمل میں ایک بنیادی شراکت دار کے طور پر کلیدی کردار ادا کر رہا ہے، جو کہ امن کی کوششوں، تعمیر نو اور فریقین کے درمیان رابطوں کو آسان بنانے میں مصروف ہے۔ ذرائع کے مطابق اس اقدام کا مقصد ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے اس منصوبے کے "دوسرے مرحلے" کو فعال کرنا ہے جو جنگ کے خاتمے کے بعد غزہ کی پٹی کی بحالی اور تباہ شدہ ڈھانچے کی دوبارہ تعمیر پر مرکوز ہے۔ یہ پیش رفت دوحہ میں ہونے والی ان حالیہ بات چیت کے ساتھ ہو رہی ہے جس میں غزہ کی پٹی میں ایک "بین الاقوامی استحکام فورس" کی تعیناتی پر غور کیا گیا۔ اس کا مقصد وہاں ایک محفوظ سکیورٹی ماحول پیدا کرنا، امداد کی ترسیل ممکن بنانا اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبے شروع کرنا ہے۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ ٹرمپ کی جانب سے تجویز کردہ "امن کونسل" تعمیرِ نو کے فنڈز اور ٹھیکوں کی نگرانی کر سکتی ہے، جس میں عالمی ٹیکنالوجی اور لوجسٹکس کمپنیوں کو شامل کرنے پر توجہ دی جائے گی۔ یہ تمام کوششیں ایک ایسے وقت میں ہو رہی ہیں جب گذشتہ اکتوبر سے جاری جنگ بندی کو مسلسل خطرات لاحق ہیں اور عبوری دور میں غزہ کی پٹی کے انتظام کے حوالے سے بھی اختلافات برقرار ہیں۔ ٹرمپ انتظامیہ کا ماننا ہے کہ تعمیرِ نو اور روزگار کے مواقع ایک "اقتصادی محرک" ثابت ہوں گے جو فریقین کو طویل مدتی امن کی طرف راغب کریں گے۔ اس وژن کا مقصد غزہ کو ایک سرمایہ کاری اور سیاحتی مرکز بنانا ہے، جسے بعض بیانات میں "مشرقِ وسطیٰ کا رویرا" بھی کہا گیا ہے۔

وسطی غزہ کی پٹی میں 22 دسمبر 2025 کو بے گھر فلسطینیوں کے نوصیرات پناہ گزین کیمپ کا ایک منظر۔ (اے ایف پی)

سوڈانی فنکار کے تھیٹر میں کپڑے اتارنے کی ویڈیو نے ہنگامہ مچا دیا

واشنگٹن، 23 دسمبر (دی میل) جب سے سوڈانی فنکار محمد تروس نے یوگانڈا میں سوڈانی کمیونٹی کی تقریب میں اسٹیج پر قدم رکھا، جہاں انہوں نے ایسا منظر پیش کیا، جس نے حاضرین کو شدید صدمے میں مبتلا کر دیا اور سوشل میڈیا پر وسیع تنازعہ پیدا کر دیا، کیونکہ انہوں نے اسٹیج پر کچھ کپڑے اتار دیے۔ اس غیر معمولی تھیٹر کے عمل نے ماحول کو بالکل بدل کر رکھ دیا اور فنکارانہ اظہار کی حدوں کے بارے میں دوبارہ بحث کو جنم دیا، جس میں صدمے کی علامتیں اور سماجی اقدار کے درمیان توازن پر سوالات اٹھے۔ اس تقریب میں جس میں بڑی تعداد میں لوگ اور کئی معروف سوڈانی فنکار اور شعراء موجود تھے، تروس کے اقدام نے سب کی توجہ اپنی طرف مبذول کر لی اور ایک وسیع تنازعہ کو جنم دیا۔

شاہ عبد العزیز اونٹ میلے میں فاتح کے لیے "نجی جزیرہ" بطور انعام مختص

واشنگٹن، 23 دسمبر (نیویارک ٹائمز) سعودی عرب نے اونٹوں سے جڑے قومی ورثے کے تحفظ اور اس کی پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے ایک منفرد اقدام کے تحت ایک نجی جزیرہ مختص کیا ہے، جو 'راعی النظر' پلیٹ فارم کے مقابلے کے فاتح کو انعام کے طور پر دیا جائے گا۔ اس جزیرے کو "سنام" کا نام دیا گیا ہے، جس کا مقصد اونٹوں سے وابستہ ثقافتی ورثے کو جدید اور تخلیقی انداز میں پیش کرنا ہے، تاکہ اس کی اصل شناخت برقرار رہے اور اسے نئی نسل سے جوڑا جا سکے۔ سعودی کیمل کلب کے چیئرمین فہد بن حثلین کے مطابق یہ اعلان کلب کی اس حکمت عملی کی عکاسی کرتا ہے جس کے تحت ثقافتی ورثے کو جدید ذرائع سے جوڑ کر سماجی شرکت کو فروغ دیا جا رہا ہے۔

ٹیکساس میں میکسیکن بحریہ کا طیارہ گر کر تباہ، کم از کم پانچ افراد ہلاک

طیارہ طبی مشن پر تھا، ٹیکساس کے ساحل کے قریب تلاش شروع

ریاض، 23 دسمبر (العربیہ اردو) ڈیلس: میکسیکن بحریہ کا ایک چھوٹا طیارہ پیر کو گیلوسٹن کے قریب گر کر تباہ ہو گیا جو ایک نوجوان طبی مریض اور سات دیگر افراد کو لے جا رہا تھا۔ اس حادثے میں کم از کم پانچ افراد ہلاک ہو گئے اور حکام نے بتایا کہ ٹیکساس کے ساحل کے ساتھ پانی میں تلاش شروع کر دی گئی۔ میکسیکو کی بحریہ نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو ایک بیان میں کہا کہ جہاز میں سوار چار افراد بحریہ کے افسران اور چار شہری تھے جن میں ایک بچہ بھی شامل تھا۔ مسافروں میں سے دو کا تعلق ایک غیر منافع بخش تنظیم سے تھا جو شدید جھلسنے والے میکسیکن بچوں کو امداد بشمول گیلوسٹن ہسپتال میں ٹرانسپورٹ فراہم کرتی ہے۔ امریکی کوسٹ گارڈ کے پیٹی افسر لیوک بیکر نے کہا کہ جہاز میں سوار کم از کم پانچ افراد ہلاک ہو گئے لیکن انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ وہ کون سے مسافر تھے۔ حادثے کی وجوہات کی تحقیقات جاری ہیں۔ میکسیکو کے بحری دستوں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ وہ "اس المناک حادثے میں جانوں سے محروم ہو جانے والوں کے خاندانوں سے گہری تعزیت کرتے ہیں۔" یہ حادثہ پیر کی سہ پہر گیلوسٹن بے میں اس بلند راستے کے قریب پیش آیا جو جزیرہ گیلوسٹن کو خشک علاقے سے ملاتا ہے۔ ہنگامی کارکنان اور تلاش کی ٹیمیں ٹیکساس کے مشہور ساحلی مقام کے قریب جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں جو ہیوسٹن سے تقریباً 50 میل (80.5 کلومیٹر) جنوب مشرق میں واقع ہے۔ جائے حادثہ سے تقریباً ایک میل (1.6 کلومیٹر) کے فاصلے پر رہائش پذیر اور کشتی کے ایک پیشہ ور کپتان سکائی ڈیکر نے کہا کہ انہوں نے اپنی کشتی میں چھلانگ لگائی تاکہ دیکھ سکیں کہ آیا وہ مدد کر سکتے ہیں۔ انہوں نے دو پولیس افسران کو ساتھ لیا جو انہیں گہری دھند کے باعث تقریباً مکمل غرقاب طیارے کی طرف لے گئے۔

اسرائیلی فضائی حملے میں گاڑی نشانہ، تین افراد جاں بحق

حزب اللہ کے متعدد ارکان کو نشانہ بنایا ہے: اسرائیلی فوج کا دعویٰ

لبنان، 23 دسمبر (دی میل) لبنان میں سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق جنوبی لبنان میں ایک گاڑی پر اسرائیلی فضائی حملے میں تین افراد جاں بحق ہو گئے۔ اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے حزب اللہ کے ارکان پر حملہ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی ڈرون نے صیدا کے علاقے میں ایک سڑک پر چلتی گاڑی کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں اس میں سوار تینوں افراد جاں بحق ہو گئے۔ اس سے قبل اسرائیلی فوج نے کہا تھا کہ اس نے جنوبی لبنان کے علاقے صیدا میں حزب اللہ سے وابستہ متعدد عناصر کو نشانہ بنایا ہے۔ اتوار کو بھی جنوبی لبنان میں دو اسرائیلی حملوں میں ایک شخص جاں بحق اور دوسرا زخمی ہوا تھا۔ لبنانی وزارتِ صحت نے یاطر نامی قصبے میں ایک گاڑی اور موٹر سائیکل پر حملوں کی تصدیق کی ہے۔ نومبر 2024 میں ہونے والے جنگ بندی معاہدے کے بعد سے اب تک اسرائیل نے اس جنگ بندی کی خلاف ورزیاں جاری رکھی ہوئی ہیں اور اب تک لبنان میں حملے کر کے 340 افراد کو مار چکا ہے۔ معاہدے کے تحت حزب اللہ کو دریائے لیطانی کے شمال میں پیچھے ہٹنا تھا اور اسرائیل کو مقبوضہ مقامات سے نکلنا تھا تاہم اسرائیل نے اب بھی لبنان کے اندر پانچ سٹریٹجک مقامات پر قبضہ برقرار رکھا ہوا ہے اور حزب اللہ کی عسکری صلاحیتوں کی بحالی روکنے کے نام پر آئے روز لبنان میں حملے کرتا رہتا ہے۔

ٹرمپ نے اپنے نام سے منسوب بحری جنگی جہاز متعارف کرانے کا اعلان کر دیا

تہران، 23 دسمبر واشنگٹن پوسٹ) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بحری جنگی جہازوں کی ایک نئی قسم متعارف کروانے کا اعلان کیا ہے جو ان کے نام سے منسوب ہوں گے۔ یہ ایک ایسا قدم ہے جو کسی بھی برسرِ منصب صدر کے لیے غیر معمولی ہے۔ انھوں نے یہ انکشاف بھی کیا کہ ان کا ملک 15 آبدوزیں اور 3 طیارہ بردار جہاز تیار کر رہا ہے۔ امریکی صدر نے پیر کے روز فلوریڈا میں اپنی رہائش گاہ 'مار-اے-لاگو' میں ایک پریس کانفرنس کے دوران اس بات کی تصدیق کی کہ یہ جہاز "ہمارے ملک کی تاریخ کا سب سے بڑا جنگی جہاز ہو گا، اور یہ دنیا کی تاریخ میں اب تک بنایا گیا سب سے بڑا جنگی جہاز ہو گا"۔ رمپ نے مزید کہا کہ امریکی بحریہ جنگی جہازوں کا ایک نیا ماڈل تیار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جس کے بارے میں ان کا دعویٰ ہے کہ یہ امریکہ کے تیار کردہ کسی بھی سابقہ جنگی جہاز کے مقابلے میں 100 گنا زیادہ بڑا، تیز رفتار اور طاقتور ہو گا۔

بائنانس میں حزب اللہ اور حوثیوں

سے لین دین کرنے والے مشتبہ اکاؤنٹس کا انکشاف

ریاض، 23 دسمبر (العرابیہ) اخبار "فنانشل ٹائمز" کی ایک تحقیقاتی رپورٹ، جو بائنانس پلیٹ فارم سے لیک ہونے والی اندرونی فائلوں پر مبنی ہے، نے انکشاف کیا ہے کہ دنیا کی سب سے بڑی کرپٹو ایکسچینج "بائنانس" نے واضح "ریڈ فلیگز" والے اکاؤنٹس کو ٹریڈنگ جاری رکھنے اور بڑی رقوم منتقل کرنے کی اجازت دی ہے۔ یہ اجازت نومبر 2023 میں امریکی حکام کے ساتھ ہونے والے اعترافِ جرم کے معاہدے کے بعد بھی دی گئی۔ اس معاہدے میں منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت سے متعلق خلاف ورزیوں کی وجہ سے 4.3 بلین ڈالر کا جرمانہ ادا کرنا شامل تھا۔ رپورٹ کے مطابق لیک ہونے والا ڈیٹا 2021 اور 2025 کے درمیانی عرصے کا احاطہ کرتا ہے اور اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ یہ اکاؤنٹس کام کرنا جاری رکھے ہوئے تھے۔ حالانکہ ان میں سے بعض کا دہشت گردی کی مالی معاونت کے نیٹ ورکس کے ساتھ تعلق کا شبہ تھا اور مشتبہ لاگ ان کوششوں کے ساتھ ساتھ شناخت کی تصدیق کے طریقہ کار میں خامیاں بھی پائی گئی تھیں۔ سب سے نمایاں کیسز میں سے ایک کا تعلق وینزویلا کے ایک اکاؤنٹ سے ہے جو ایک ایسے شخص کا ہے جو ایک غریب علاقے میں رہتا ہے لیکن وہ 2021 اور 2025 کے درمیان پلیٹ فارم کے ذریعے 93 ملین ڈالر سے زیادہ منتقل کرنے میں کامیاب رہا تھا۔ دستاویزات بتاتی ہیں کہ ان رقوم کا ایک حصہ اس نیٹ ورک سے آیا تھا جس پر امریکی حکام نے ایران اور حزب اللہ کے حق میں خفیہ طور پر رقم منتقل کرنے کا الزام لگایا ہے۔ بہت کم وقت میں دور دراز جغرافیائی مقامات سے اکاؤنٹ میں لاگ ان ہونے کی کوششیں دیکھی گئیں اور ایک شخص کے لیے اس چیز کو عملی طور پر ناممکن قرار دیا گیا۔ تحقیق 13 ایسے اکاؤنٹس کی طرف بھی اشارہ کرتی ہے جنہوں نے کم از کم 29 ملین ڈالر "ٹیدر" (USDT) کرنسی میں ان ڈیجیٹل والٹس سے وصول کیے جنہیں بعد میں اسرائیلی حکام نے دہشت گردی کے خلاف قوانین کے تحت منجمد کر دیا تھا۔ دستاویزات کے مطابق ان میں سے زیادہ تر منتقلیوں کا تعلق توفیق علو سے ہے۔

شامی فوج اور قسد کے درمیان شدید جھڑپیں، کئی افراد جاں بحق اور زخمی

غزہ، 23 دسمبر (گارڈین) شام میں حلب میں شیخ مقصود اور الاشرفیہ محلوں کے مضافات میں شامی فوج اور سیرین ڈیموکریٹک فورسز "قسد" کے درمیان شدید جھڑپیں شروع ہو گئی ہیں۔ العربیہ اور الحدث کے نامہ نگار نے بتایا حلب کے محلہ جمیلیہ پر قسد کی گولہ باری کے نتیجے میں دو افراد جاں بحق ہو گئے۔ اس علاقے سے خاندانوں کی نقل مکانی جاری ہے۔ شامی خبر رساں ایجنسی "سانا" نے اطلاع دی کہ قسد کی فورسز نے الاشرفیہ محلے میں اپنے ٹھکانوں سے شیحان اور لیرمون چوک کے قریب داخلی سلامتی کی چوکیوں کو نشانہ بنایا۔ "سانا" نے مزید کہا کہ ان جھڑپوں کے نتیجے میں 4 شہری اور سول ڈیفنس کے رضاکار زخمی ہوئے۔ درجنوں خاندانوں نے نقل مکانی کی ہے۔ اسی طرح قسد کی جانب سے سڑک کو نشانہ بنائے جانے کی وجہ سے غازی عنتاب - حلب روڈ کو لیرمون اور شیحان چوک کی طرف سے بند کر دیا گیا۔ شامی ٹی وی "الاخباریہ" نے بتایا کہ قسد کے سنائپرز نے شیحان چوک کے قریب داخلی سلامتی کے ایک ناکے کو نشانہ بنایا جس سے داخلی سلامتی کے دو اہلکار زخمی ہو گئے۔ دوسری طرف قسد نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ شامی فوج نے حلب کے شیخ مقصود اور الاشرفیہ محلوں پر بھاری اور درمیانے درجے کے ہتھیاروں سے ایک حملہ کیا۔ ان کی فورسز فائرنگ کے ذرائع کا جواب دے رہی ہیں۔ قسد کے میڈیا سینٹر نے بتایا کہ اس کے دو اہلکار حلب میں ایک چوکی پر ہونے والے حملے میں زخمی ہوئے جسے انہوں نے وزارتِ دفاع سے وابستہ گروہوں کا حملہ قرار دیا۔ میڈیا سینٹر نے مزید کہا کہ وہ ان جھڑپوں کی پوری ذمہ داری شامی حکومت پر عائد کرتے ہیں۔ شامی وزارتِ دفاع نے قسد کی جانب سے جاری کردہ ان رپورٹوں کی تردید کی کہ فوج نے شیخ مقصود اور الاشرفیہ میں قسد کے ٹھکانوں پر حملہ کیا ہے۔ وزارتِ دفاع میں میڈیا اور کمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ نے کہا کہ قسد نے الاشرفیہ محلے کے گردونواح میں داخلی سلامتی اور فوج کے تعیناتی پوائنٹس پر اچانک حملہ کیا جس سے سکیورٹی فورسز اور فوج کے صفوں میں اہلکار زخمی ہوئے۔ فوج نے فائرنگ کے ذرائع پر جوابی کارروائی کی۔ "سانا" نے قسد کے حملے کے بعد لیرمون محلے کے گردونواح سے درجنوں خاندانوں کی نقل مکانی کا بھی بتایا ہے۔ شامی وزیرِ ایمرجنسی رائد الصالح نے کہا ہے کہ حلب میں قسد کے حملے کے نتیجے میں سول ڈیفنس کے دو اہلکار اپنی انسانی ہمدردی کی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے زخمی ہوئے۔

سوڈانی حکومت کی بین الاقوامی اور علاقائی نگرانی میں مکمل جنگ بندی کی تجویز

نیویارک، 23 دسمبر (گارڈین) سوڈان کے وزیر اعظم کامل ادریس نے ایک امن منصوبے کا اعلان کیا ہے جس میں بین الاقوامی اور علاقائی نگرانی کے تحت مکمل جنگ بندی کی تجویز دی گئی ہے۔ پیر کے روز اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ حالیہ جاری تنازع کی وجہ سے سوڈان کو بھاری قیمت چکانا پڑی ہے۔ کامل ادریس کے مطابق اس منصوبے میں اقوام متحدہ، افریقی یونین اور عرب لیگ کی نگرانی میں مکمل جنگ بندی اور باغی ملیشیاؤں کو غیر مسلح بنانا شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر سزا یافتہ جنگجوؤں کے لیے اسلحہ چھوڑنے، فوجی زندگی سے علیحدگی اور معاشرے میں دوبارہ شمولیت کے پروگرام نافذ کیے جائیں گے تاکہ وہ شہری زندگی کی طرف لوٹ سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ احتساب کے بغیر امن ممکن نہیں۔ وزیر اعظم نے عبوری دور میں سوڈانیوں کے درمیان مکالمے پر زور دیا تاکہ نظام حکومت کی بنیادوں پر اتفاق ہو سکے، جبکہ اس مرحلے کا اختتام بین الاقوامی نگرانی میں عام انتخابات پر ہونا چاہیے۔ وزیر اعظم نے اس منصوبے کو انتشار کے بجائے نظم، تشدد کے بجائے قانون اور مایوسی کے بجائے امید کا سوچا سمجھا انتخاب قرار دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ملک کو ریپڈ سپورٹ فورسز اور ان کے حامیوں کی جانب سے جارحیت کا سامنا ہے۔ ادریس ہفتے کے روز نیویارک پہنچے تھے جہاں وہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اور دیگر حکام سے ملاقات کر رہے ہیں تاکہ انسانی امداد کی رسائی آسان بنانے اور ممکنہ جنگ بندی پر بات چیت کی جا سکے۔ یہ دورہ ایسے وقت ہو رہا ہے جب جنوبی کردفان میں سوڈانی فوج اور ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان لڑائی شدت اختیار کر چکی ہے۔ دارفور میں فوج کے آخری مضبوط ٹھکانے پر قابض ہونے کے بعد قتل عام، زیادتیوں اور اغوا کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ وزیر اعظم کے مشیر محمد عبد القادر کے مطابق نیویارک میں ملاقاتوں کا مقصد سوڈانی عوام کی انسانی تکالیف کم کرنا اور امداد کی فراہمی کو ممکن بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اقوام متحدہ کو دی گئی روڈ میپ کی پابند ہے، جس میں ریپڈ سپورٹ فورسز کے زیر قبضہ علاقوں سے انخلا سے مشروط جنگ بندی شامل ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس کے مطابق جنیوا میں فریقین کے درمیان ممکنہ مذاکرات کی تیاری کی جا رہی ہے۔ اس بحران پر سفارتی کوششیں اس وقت تیز ہوئیں جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سعودی ولی عہد محمد بن سلمان سے ملاقات کے بعد تنازع ختم کرانے کا وعدہ کیا۔ سعودی عرب، امریکہ، متحدہ عرب امارات اور مصر اس بحران کے حل کے لیے ثالثی کر رہے ہیں، جبکہ مصر نے سرحدی علاقوں میں بڑھتے تشدد پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔

اومیگا3- یا پروٹین میں سے کون سی مچھلی آپ کے لیے موزوں ہے؟

23 دسمبر (العربیہ اردو) سارڈین (Sardine) اور ٹونا (Tuna) کو وسیع پیمانے پر کھانے کی تجویز دی جاتی ہے کیونکہ یہ اعلیٰ معیار کے پروٹین اور لمبی زنجیر والے اومیگا3- فیٹی ایسڈز فراہم کرتے ہیں، جو دل کی صحت کے لیے مفید ہیں، جن میں ڈوکوہیکسا اینوئک ایسڈ (DHA) اور ایکوساپینٹا اینوئک ایسڈ (EPA) شامل ہیں، جیسا کہ ویب سائٹ Very Well Health پر شائع کیا گیا ہے۔

ان کے فوائد کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے ان کے غذائی تقابلی جائزے پر نظر ڈالیں تاکہ بہترین انتخاب کیا جا سکے۔

بنیادی غذائی موازنہ

100 گرام کی سارڈین (کین میں بند) کی ایک سرونگ، اسی مقدار کی لائٹ ٹونا (تیل میں بند) کے مقابلے میں درج ذیل غذائی اجزاء فراہم کرتی ہے:

سارڈین:

کیلوریز: 208

پروٹین: 24 اعشاریہ 6 گرام

کل چربی: 11 اعشاریہ 4 گرام

اومیگا3- فیٹی ایسڈز (EPADHA): 982 ملی گرام

ٹونا:

کیلوریز: 198

پروٹین: 29 اعشاریہ 1 گرام

کل چربی: 8 اعشاریہ 2 گرام

اومیگا3- فیٹی ایسڈز (EPADHA): 128 ملی گرام

سارڈین اور ٹونا دونوں پروٹین اور اومیگا3- فیٹی ایسڈز کے اچھے ذرائع ہیں، لیکن غذائی قیمت مچھلی کی قسم اور اس کی تیاری یا پیکنگ کے طریقے سے مختلف ہو سکتی ہے، جیسے کہ تیل یا پانی میں پیکنگ، چھانا یا نہ چھانا اور پکائی ہوئی یا کچی حالت۔

اومیگا3- فیٹی ایسڈز کے لیے بہترین انتخاب

اگرچہ ٹونا اومیگا3- فیٹی ایسڈز کا اچھا ذریعہ ہے اور ہر 100 گرام میں تقریباً 128 ملی گرام فراہم کرتی ہے، لیکن سارڈین اسی مقدار میں اومیگا3- کی بہت زیادہ مقدار فراہم کرتا ہے: 982 ملی گرام۔

لمبی زنجیر والے اومیگا3- فیٹی ایسڈز خاص طور پر ایکوساپینٹا اینوئک ایسڈ (EPA) اور ڈوکوہیکسا اینوئک ایسڈ (DHA) دل اور دماغ کے لیے سب سے اہم مفید چکنائی ہیں، جو سمندری ذرائع میں پائی جاتی ہیں۔

متعدد صحت کے رہنما خطوط اس بات پر زور دیتے ہیں کہ سمندری اومیگا3- فیٹی ایسڈز دل، خون کی نالیوں اور اعصابی نظام کی صحت کے لیے ضروری ہیں۔

فائدے شامل ہیں: خون میں چربی کی سطح کو بہتر بنانا دل کی دھڑکن میں بے ترتیبی کے خطرے کو کم کرنا سوزش اور دل و خون کی نالیوں کی بیماریوں اور اعصابی بیماریوں سے ممکنہ حفاظت ممکن ہوتی ہے۔

بہترین پروٹین کا ذریعہ

دونوں مچھلیاں سارڈین اور ٹونا صحت مند مقدار میں پروٹین فراہم کرتی ہیں، لیکن ٹونا ہر سرونگ میں تقریباً 4 اعشاریہ 5 گرام زیادہ پروٹین فراہم کرکے سارڈین سے آگے ہے۔

پروٹین تقریباً تمام جسمانی عمل کے لیے ضروری ہے۔

یہ:

ٹشوز کی مرمت کے لیے۔

مدافعتی نظام کے افعال کو سہارا دینے کے لیے۔

عضلات کی مقدار کو برقرار رکھنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ زیادہ تر مچھلیاں، بشمول سارڈین اور ٹونا، اعلیٰ معیار کے پروٹین کے بہترین ذرائع ہیں کیونکہ یہ مکمل پروٹین فراہم کرتی ہیں، یعنی یہ وہ تمام نو ضروری امینو ایسڈز فراہم کرتی ہیں جو جسم خود پیدا نہیں کر سکتا۔

پارہ اور آلودگی کے خطرات

سارڈین اور ٹونا میں پارہ یا دیگر آلودگیوں کے ممکنہ موجودگی کو مد نظر رکھنا ضروری ہے، کیونکہ یہ موازنہ کرتے وقت ایک اہم پہلو ہے۔ کین میں بند سارڈین اور لائٹ ٹونا پارہ کی کم مقدار رکھنے والی بہترین مچھلیوں میں شمار ہوتی ہیں۔ اگرچہ وائٹ اور ییلو فن ٹونا میں عام طور پر پارہ کی مقدار زیادہ ہو سکتی ہے، پھر بھی یہ اچھے انتخاب میں شامل ہیں، البتہ کم مقدار میں کھانے کی سفارش کی جاتی ہے۔

گلیسیمک انڈیکس کے مطابق صحت مند خوراک کا انتخاب کیسے کریں؟

23 دسمبر (العرابیہ اردو) اگر آپ ذیابیطس کے مریض نہیں ہیں، تو شاید آپ خون میں شکر کی سطح پر زیادہ توجہ نہ دیتے ہوں، کیونکہ عام طور پر جسم گلوکوز کے توازن کو خود برقرار رکھ لیتا ہے، چاہے کھانے کی نوعیت یا جسمانی سرگرمی کی مقدار کچھ بھی ہو۔ لیکن یہ صورتحال ذیابیطس کے مریضوں یا ان لوگوں کے لیے مختلف ہوتی ہے، جو اس بیماری کے شکار ہونے کے خطرے میں ہیں، کیونکہ ان کے لیے خون میں شکر کا کنٹرول روزانہ کا ایک چیلنج بن جاتا ہے۔ اگرچہ خون میں شکر کا استحکام کئی عوامل سے متاثر ہوتا ہے، جیسے ذہنی دباؤ، نیند کی کمی، بیماری، پانی کی کمی یہاں تک کہ زیادہ ورزش یا جسمانی سرگرمی کی کمی، لیکن اس توازن کو برقرار رکھنے میں غذائی نظام سب سے اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کے لیے کاربوہائیڈریٹس کی مقدار پر کنٹرول صحت مند غذائی اصولوں کی بنیادی ستون میں سے ایک ہے، تاہم تمام کاربوہائیڈریٹس خون میں شکر پر ایک جیسا اثر نہیں ڈالتی۔ اسی لیے گلیسیمک انڈیکس ایک مفید آلہ کے طور پر سامنے آیا ہے، جو یہ ماپنے میں مدد دیتا ہے کہ کاربوہائیڈریٹس سے بھرپور کھانے کس رفتار اور کس حد تک خون میں گلوکوز کی سطح بڑھاتے ہیں۔

گلیسیمک انڈیکس کیا ہے؟

ہوسٹن میتھوڈسٹ اسپتال کی غذائیت کی ماہر کیلی گائینز کے مطابق، گلیسیمک انڈیکس (GI) ایک پیمانہ ہے، جو کھانوں کو 0 سے 100 کے اسکیل پر درجہ بندی کرتا ہے، اس بنیاد پر کہ وہ خون میں شکر کی سطح پر کتنی تیزی اور کس حد تک اثر ڈالتی ہیں۔

کم GI والی غذائیں: اثر آہستہ اور مستحکم ہوتا ہے

زیادہ GI والی غذائیں: شکر کی سطح میں تیز اور فوری اضافہ ہوتا ہے

گائینز کے مطابق کھانوں کی درجہ بندی:

کم GI: 0 سے 55

درمیانی GI: 56 سے 69

زیادہ GI: 70 سے 100

عام طور پر کم GI والی غذائیں آہستہ ہضم ہوتی ہیں اور زیادہ تر فائبر، پروٹین یا صحت مند چکنائی سے بھرپور ہوتی ہیں، جبکہ زیادہ GI والی غذائیں عموماً ریفائنڈ کاربوہائیڈریٹس اور جلد ہضم ہونے والی شکر پر مشتمل ہوتی ہیں۔ چونکہ گلیسیمک انڈیکس صرف کاربوہائیڈریٹس کے اثر کو ماپتا ہے، اس لیے گوشت اور مچھلی جیسی غیر کاربوہائیڈریٹ غذائیں اس درجہ بندی میں شامل نہیں کی جاتیں۔

گلیسیمک انڈیکس کو بڑھانے یا گھٹانے والے عوامل

گائینز کے مطابق کھانے کی تیاری کا طریقہ گلیسیمک انڈیکس کے تعین میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔

جتنا زیادہ کھانا پراسیس یا پروسیس شدہ ہوتا ہے، اس کا خون میں شکر پر اثر اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے۔

پکانے سے ہضم آسان ہو جاتی ہے، جو GI کو بڑھا سکتی ہے۔

کھانے کی پختگی کی سطح بھی اہم ہے، مثال کے طور پر پکا ہوا پھل کم پکے پھل کے مقابلے میں شکر کی سطح کو تیزی سے بڑھاتا ہے۔

ایک مفید آلہ... لیکن مکمل نہیں

اگرچہ گلیسیمک انڈیکس (GI) کا استعمال عام ہے، گائینز کے مطابق یہ ایک محدود آلہ ہے اور روزمرہ کے غذائی معمولات کی حقیقت کو مکمل طور پر ظاہر نہیں کرتا۔ زیادہ تر مطالعے میں خوراک کو الگ الگ کھا کر GI ماپا جاتا ہے، جبکہ عام طور پر کھانے پروٹین اور صحت مند چکنائی کے ساتھ کھایا جاتا ہے۔

خون کی کمی کے علاج کے لیے 10 جادوئی پھل

23 دسمبر (العرابیہ ارد) خون میں آکسیجن لے جانے کے لیے ہیموگلوبن ضروری ہے اور اس کی کم سطح خون کی کمی کا باعث بنتی ہے۔ خون کی اس کمی سے تھکاوٹ اور کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ آئرن اور وٹامن سی سے بھرپور عناصر پر مشتمل صحت مند غذا پر عمل کرنے سے خون کی کمی کے معاملات میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ لیکن ساتھ ہی ماہرین کا مشورہ ہے کہ خوراک میں کوئی تبدیلی کرنے سے پہلے ماہر ڈاکٹر سے رجوع کر لیا جائے۔ امریکی ٹیلی ویژن نیٹ ورک "سی این بی سی" کی طرف سے شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق آئرن، وٹامن سی اور فولک ایسڈ سے بھرپور 10 پھل ایسے ہیں جو قدرتی طور پر ہیموگلوبن کی سطح کو بڑھانے میں مدد کر سکتے ہیں۔ یہ پھل درج ذیل ہیں۔

1. انار

انار آئرن، وٹامن سی اور اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہوتے ہیں اور آئرن کو بہتر طریقے سے جذب کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

2. سیب

سیب میں آئرن کی معتدل سطح ہوتی ہے۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وٹامن سی کے ذرائع کے ساتھ استعمال ہونے پر ہیموگلوبن کی پیداوار میں بہتری آتی ہے۔

3. کیلا

کیونکہ کیلے میں آئرن اور وٹامن بی6 بھرپور ہوتا ہے تو یہ خون کے سرخ خلیات کی پیداوار میں مدد دیتے ہیں۔

4. کھجور

کھجوریں آئرن اور فولک ایسڈ کا قدرتی ذریعہ ہیں۔ یہ فوری توانائی فراہم کرتی ہیں اور ہیموگلوبن کی سطح کو بہتر کرتی ہیں۔

5. تربوز

خیال کیا جاتا ہے کہ جب تربوز اعتدال میں کھایا جاتا ہے تو آئرن اور وٹامن سی کے ساتھ پانی کی زیادہ مقدار آئرن کے جذب کو بڑھاتی ہے۔

6. امرود

امرود وٹامن سی سے بھرپور پھل ہے جو آئرن کے جذب کو بڑھاتا ہے۔ اس میں خود بھی آئرن کی تھوڑی مقدار موجود ہوتی ہے۔

بلڈ پریشر کو کنٹرول اور سوزش کو کم کرنے والا پھل کا رس

23 دسمبر (فرنچ ڈیل) ایک حالیہ تحقیق نے انکشاف کیا ہے کہ مالٹے کے رس کا باقاعدہ استعمال مدافعتی خلیوں کے اندر ہزاروں جینز کی سرگرمی پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ ان میں سے بہت سے جینز بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے، سوزش کو کم کرنے اور جسم کے شوگر کے استعمال کے طریقے کو منظم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ یہ سب طویل مدت میں دل کی صحت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ برطانوی اخبار "دی انڈیپنڈنٹ" کی رپورٹ کے مطابق تحقیق میں ان بالغ افراد کا جائزہ لیا گیا جنہوں نے دو ماہ تک روزانہ 500 ملی لیٹر خالص پاسچرائزڈ مالٹے کا رس نوش کیا تھا۔ 60 دنوں کے بعد سوزش اور ہائی بلڈ پریشر سے وابستہ کئی جینز کی سرگرمی کم ہوگئی۔ ان جینز میں IL1B، IL6، NAMPT اور NLRP3 شامل تھے جو عام طور پر اس وقت فعال ہوتے ہیں جب جسم تناؤ کا شکار ہوتا ہے۔ ایک اور جین جسے SGK1 کہا جاتا ہے، کی سرگرمی بھی کم ہوگئی، یہ جین سوڈیم کو روکنے کی گردے کی صلاحیت پر اثر انداز ہوتا ہے۔ یہ تبدیلیاں پچھلے نتائج کے مطابق ہیں جو بتاتے ہیں کہ روزانہ مالٹے کا رس پینا نوجوانوں میں بلڈ پریشر کو کم کر سکتا ہے۔ ہ تحقیق اس بات کی ممکنہ وضاحت بھی پیش کر رہی ہے کہ کیوں کئی تجربات میں مالٹے کے رس کا تعلق دل کی صحت میں بہتری سے جوڑا گیا ہے۔ نئی تحقیق ظاہر کرتی ہے کہ مالٹے کا رس بلڈ شوگر کو بڑھاتا ہے اور جسم کے ریگولیٹری سسٹمز میں معمولی تبدیلیاں کرتا نظر آتا ہے جس سے سوزش کم ہوتی ہے اور خون کی نالیوں کو آرام پہنچانے میں مدد ملتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ مالٹے میں پائے جانے والے قدرتی مرکبات، خاص طور پر ہیسپیریڈن (ایک لیموں والا فلیوونائڈ جو اپنی اینٹی آکسیڈنٹ اور اینٹی انفلامیٹری خصوصیات کے لیے معروف ہے)، ہائی بلڈ پریشر، کولیسٹرول کے توازن اور شوگر کے ساتھ جسم کے نمٹنے کے عمل پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اسی طرح جسم کی جسامت کے لحاظ سے رد عمل مختلف ہوتا ہے۔ زیادہ وزن والے افراد میں چکنائی کے میٹابولزم کے ذمہ دار جینز میں زیادہ تبدیلیاں دیکھی گئیں۔ کم وزن والے رضاکاروں میں سوزش پر زیادہ مضبوط اثرات دیکھے گئے۔ 15 مطالعات کے 639 شرکاء پر مشتمل ایک منظم جائزے سے یہ نتیجہ نکلا ہے کہ مالٹے کے رس کا باقاعدہ استعمال انسولین کی مزاحمت اور خون میں کولیسٹرول کی سطح کو کم کرتا ہے۔ انسولین کی مزاحمت ذیابیطس سے پہلے کے مرحلے کی ایک اہم علامت ہے اور ہائی کولیسٹرول دل کی بیماری کا ایک ثابت شدہ خطرہ ہے۔ ایک اور تجزیہ، جس میں زیادہ وزن اور موٹاپے کا شکار بالغ افراد پر توجہ دی گئی، کے مطابق مالٹے کا رس روزانہ پینے کے کئی ہفتوں بعد سسٹولک بلڈ پریشر میں معمولی کمی اور اچھے کولیسٹرول کی سطح میں اضافہ دیکھا گیا۔ اگرچہ یہ تبدیلیاں معمولی ہیں لیکن بلڈ پریشر اور کولیسٹرول میں چھوٹی بہتری کئی سالوں تک جاری رکھنے پر نمایاں فرق پیدا کر سکتی ہے۔ دیگر مطالعات بھی مالٹے کے رس کے فوائد کی طرف اشارہ کرتے ہیں جہاں دیگر تحقیقات میں "میٹابولائٹس" (خوراک کے عمل کے دوران بننے والے چھوٹے مالیکیولز) کا جائزہ لیا گیا۔ ایک حالیہ سائنسی جائزے نے انکشاف کیا کہ مالٹے کا رس توانائی کے استعمال، خلیوں کے درمیان رابطے اور سوزش سے متعلق راستوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔

روزانہ صبح تین کھجور، سات بادام کھانے کے سات صحت افزا فوائد جانیے

23 دسمبر، (ٹائمز آف انڈیا) بلاشبہ صرف تین کھجور اور پانچ بادام کھانے کی ایک سادہ سی عادت جسم کو بہت سے وٹامنز، منرلز اور اینٹی آکسیڈنٹس کی بدولت غذائیت سے بھرپور غذا فراہم کرتی ہے۔ یہ غذائیں روایتی غذاؤں میں ایک اہم مقام رکھتی ہیں، چاہے کوئی شخص اپنے دماغ کو متحرک کرنا، اپنے دل کو مضبوط کرنا چاہتا ہے، یا صحت مند وزن بھی برقرار رکھنا چاہتا ہے۔ ٹائمز آف انڈیا کے مطابق یہ مجموعہ اس کی تمام ضروریات کو پورا کر سکتا ہے۔ تحقیق میں کہا گیا ہے کہ اچھی صحت سے لطف اندوز ہونے کے لیے اسے روزانہ کھانے کی سفارش کے پیچھے وجوہات ہیں۔

۱۔ توانائی اور چستی

صبح کے وقت جسم کو توانائی کے فروغ کی ضرورت ہوتی ہے۔ کھجور اور بادام اسے وہ توانائی فراہم کرتے ہیں۔ کھجور قدرتی شکر جیسے گلوکوز اور فرکٹوز سے بھرپور ہوتی ہے جو توانائی کو فوری فروغ دیتی ہے۔ جبکہ بادام صحت مند چکنائی اور پروٹین فراہم کرتے ہیں جو دن بھر توانائی کی سطح کو برقرار رکھتے ہیں۔

۲۔ دماغی صحت کو فروغ دیں

اگر کوئی بھولنے یا توجہ مرکوز کرنے میں دشواری کا شکار ہے تو یہ جوڑی دماغ کی بہترین دوست ہو سکتی ہے۔ بادام میں وٹامن ای اور اومیگا تھری فیٹی ایسڈ ہوتے ہیں جو دماغی خلیات کی حفاظت اور علمی افعال کو بہتر بنانے کے لیے جانا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کھجور میں فلیوونائڈز جیسے اینٹی آکسیڈنٹس پائے جاتے ہیں جو دماغ میں سوزش کو کم کرنے اور یادداشت کو بہتر بنانے میں مدد دیتے ہیں۔

۳. دل کو مضبوط کرنا

دل کی صحت مند غذا ان توانائی سے بھرپور غذا کے بغیر مکمل نہیں ہوتی۔ چونکہ بادام مونو سیچوریٹڈ چکنائی سے بھرپور ہوتے ہیں، جو ایل ڈی ایل کولیسٹرول کی سطح کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ اس لیے کھجور میں پوٹاشیم اور میگنیشیم ہوتا ہے جو بلڈ پریشر کو کنٹرول کرتا ہے۔ یہ مجموعہ دل کی مجموعی صحت کو سپورٹ کرتا ہے اور دل کی بیماری کے خطرے کو کم کرتا ہے۔

۴. آنتوں کی صحت کو بہتر بنائیں

روزانہ صبح 3 کھجور اور 5 بادام کھانا ان لوگوں کے لیے ایک مناسب حل ہے جو پیٹ کے پھولنے یا بدہضمی کا شکار ہیں۔ کھجور فائبر سے بھرپور ہوتی ہے، جو آنتوں کی حرکت کو ہموار کرنے اور قبض کو روکنے میں مدد دیتی ہے۔ دوسری طرف بادام میں صحت مند پری بائیو ٹکس ہوتے ہیں جو آنتوں کے فائدہ مند بیکٹیریا کو کھانا کھلاتے ہیں، ہاضمہ اور غذائی اجزاء کے جذب کو بہتر بناتے ہیں۔

۵. وزن میں کمی

کھجور اور بادام صحت مند وزن کو برقرار رکھنے اور کھانے کی خواہش کو کم کرنے میں مدد کرتے ہیں کیونکہ کھجور میں موجود فائبر آپ کو زیادہ دیر تک پیٹ بھرنے میں مدد کرتا ہے اور بھوک کی تکلیف کو کم کرتا ہے۔ ایک ہی وقت میں بادام میں صحت مند چربی اور پروٹین کھانے کی خواہش کو کنٹرول کرنے میں مدد کرتی ہیں. انہیں ایک ساتھ لے جانے سے زیادہ کھانے سے بھی بچا جاتا ہے اور قدرتی وزن کے انتظام میں مدد ملتی ہے۔

انار کو ہفتوں اور مہینوں تک محفوظ رکھنے کے حیرت انگیز طریقے

23 دسمبر، (بی بی سی اردو) انار یا تو پورا دستیاب ہوتا ہے یا کھانے کے لیے تیار شدہ۔ انار بہت سی ڈشز میں میٹھا ذائقہ، خاص رنگ اور منفرد ساخت شامل کرتا ہے، چاہے وہ سلاد ہو، میٹھا ہو یا پیزا۔ انار غذائی فوائد سے بھرپور ہوتا ہے، جس میں اینٹی آکسیڈنٹس، ریشہ اور وٹامنز شامل ہوتے ہیں۔ مارتھا اسٹیورٹ کی ویب سائٹ کے مطابق ماہرین درست طریقے سے انار کو محفوظ کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہیں تاکہ اسے بھرپور انداز میں استعمال کیا جا سکے اور زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کیے جا سکیں۔ انار کو استعمال تک تازہ رکھنے کے لیے پہلی اہم قدم یہ ہے کہ اسے مارکیٹ سے گھر واپس آنے سے پہلے ہی صحیح طریقے سے محفوظ کرنا شروع کیا جائے۔ پورے انار خریدتے وقت سطح پر معمولی خراشوں یا غیر ہموار دھبوں پر زیادہ دھیان نہ دیں، کیونکہ یہ انار کے خراب ہونے کی نشانی نہیں ہیں۔ اصل توجہ انار کی شکل اور وزن پر ہونی چاہیے، کیونکہ یہ اندر موجود بیجوں کے رسدار ہونے کا پتہ دیتے ہیں۔ انار کی پیداوار کے ماہر ڈیرک میلر کے مطابق بہت سے لوگ رنگ پر توجہ دیتے ہیں، لیکن اصل ثبوت وزن ہے۔ وہ وضاحت کرتے ہیں کہ اگر انار اپنے حجم کے لحاظ سے بھاری ہے تو اس کا مطلب ہے کہ یہ رسدار اور بھرپور بیجوں سے بھرپور ہے۔ اگر آپ تیار شدہ انار کے بیج خرید رہے ہیں، تو ان کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ ضرور چیک کریں اور اس بات کا منصوبہ بنائیں کہ اس وقت تک انار کا مزہ اٹھایا جا سکے۔ پورا انار حیرت انگیز طور پر طویل مدت تک قابلِ استعمال رہتا ہے لیکن صرف اس صورت میں اگر اسے صحیح طریقے سے محفوظ کیا جائے۔ انار کے لیے سرد اور خشک ماحول بہتر ہے اور اسے براہِ راست دھوپ سے دور رکھنا چاہیے۔ اگر انار دو دن کے اندر استعمال ہونا ہو تو اسے کچن کی سطح یا پھلوں کے پیالے میں رکھنا مناسب ہے، لیکن طویل مدت کے لیے اسے فرج میں رکھنا بہتر ہے۔ جینی وینک جو میٹابولک ڈائیٹیشن کے رسالے میں غذائی ماہر ہیں اور اپنے مشوروں میں باقاعدگی سے انار کی سوزش مخالف خصوصیات کی وجہ سے سفارش کرتی ہیں، اس نے بتایا: زیادہ تر لوگ سمجھتے ہیں کہ انار کو کچن کی سطح پر رکھنا چاہیے کیونکہ زیادہ تر گروسری اسٹورز اسے روم ٹمپریچر پر فروخت کرتے ہیں۔ چاہے انار کچن کی سطح پر رکھا جائے یا فرج میں، اسے ذخیرہ کرنے سے پہلے دھویا نہ کریں۔ میلر کے مطابق انار کی خول ایک اچھی حفاظتی تہہ ہے، جو دراصل دھوپ کے بعد باقی رہنے والی نمی اس کے خراب ہونے کا سبب بن سکتی ہے۔ ظاہر ہے کہ جب انار کو کچن یا فرج میں محفوظ کیا جائے، تو اسے ایسے پھلوں سے الگ رکھنا چاہیے جو ایتھیلین پیدا کرتے ہیں، جیسے سیب اور کیلا، کیونکہ یہ انار کے خراب ہونے کی رفتار کو بڑھا سکتے ہیں۔

بلیوبیری کھانے کے 7 حیرت انگیز فوائد

23 دسمبر، (کنیڈا میل) بلیو بیریز ان پھلوں میں سے ایک ہے جو غذائیت سے بھرپور ہوتے ہیں۔ خاص طور پر بلیو بیریز میں اینٹی آکسیڈنٹس، وٹامنز اور فائبر موجود ہوتا ہے۔ صحت کی دیکھ بھال کے معروف پلیٹ فارم "TATA 1mg" کی طرف سے شائع رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ خوراک میں بلو بیریز کو شامل کرنے سے درج ذیل وجوہات کی بنا پر صحت کے بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

1. اینٹی آکسیڈینٹ سے بھرپور

۔بلیو بیریز میں طاقتور اینٹی آکسیڈینٹ ہوتے ہیں۔ ان اینٹی آکسیڈینٹس میں اینتھوسیانز شامل ہے جو آکسیڈیٹیو تناؤ سے لڑنے، سوزش کو کم کرنے اور دائمی بیماری کے خطرے کو کم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

2. دل کی صحت کے لیے مفید

مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ بلیو بیری بلڈ پریشر کو کم کرنے، کولیسٹرول کی سطح کو بہتر بنانے اور صحت مند خون کی گردش کو فروغ دے کر دل کی بیماری کے خطرے کو کم کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔

3. دماغی افعال کی بہتری

۔باقاعدگی سے بلوبیری کھانے کا تعلق علمی افعال میں بہتری، یادداشت میں بہتری اور الزائمر جیسی نیوروڈیجنریٹیو بیماریوں کے کم خطرے سے ہے۔

ایپسٹین فائلز سے ٹرمپ کی تصویر غائب

تحریر: نثار بن یوسف

امریکی محکمہ انصاف نے ایپسٹین فائلز میں شامل صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ایک تصویر سمیت بعض شواہد اپنی ویب سائٹ سے ہٹایا تو اسے تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ نائب اٹارنی جنرل کے مطابق یہ اقدام متاثرین کی جانب سے اٹھائے گئے خدشات کے باعث کیا گیا تھا۔ نائب اٹارنی جنرل ٹوڈ بلانش نے اتوار کو بتایا کہ بعد ازاں نظر ثانی کے بعد ٹرمپ کی تصویر دوبارہ ویب سائٹ پر شائع کر دی گئی ہے۔ ٹوڈ بلانش نے اس تنقید کو مسترد کیا کہ تصویر ہٹانے کا تعلق امریکی صدر سے تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس تصویر میں ٹرمپ کے ساتھ ساتھ خواتین کی غیر حذف شدہ تصاویر بھی موجود تھیں۔ جمعے کو جاری ہونے والی ہزاروں فائلوں میں سے کم از کم 13 فائلیں ہفتے تک بغیر کسی وضاحت کے ویب سائٹ سے غائب ہو گئی تھیں۔ یہ فائلیں جیفری ایپسٹین سے متعلقہ تھیں، جنھیں جنسی جرائم کا مرتکب بھی قرار دیا گیا تھا۔ ایپسٹین اب اس دنیا میں نہیں ہیں لیکن ان کی دستاویزات نے پوری دنیا میں ہلچل مچا رکھی ہے۔ ان دستاویزات میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ، سابق پاکستانی وزیر اعظم اور کرکٹر عمران خان، ٹرمپ کے سابق مشیر سٹیو بینن، سابق شہزادہ اور بادشاہ چارلس کے بھائی اینڈریو ماؤنٹبیٹن ونڈسر، اور میڈیا، سیاست اور تفریح کی دنیا سے تعلق رکھنے والی دیگر اہم شخصیات کے نام شامل ہیں جو ایپسٹین کے وسیع روابط کی جھلک پیش کرتے ہیں۔

ٹرمپ کئی برسوں تک ایپسٹین کے دوست رہے مگر صدر کا کہنا ہے کہ دونوں میں تقریباً 2004 میں اختلافات پیدا ہو گئے تھے، یعنی ایپسٹین کی پہلی بار گرفتاری سے کئی سال پہلے۔ ٹرمپ نے اس سلسلے میں تمام الزامات کو مسترد کیا ہے۔ اس سے قبل وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے کہا تھا کہ ہاؤس آف ڈیموکریٹس نے 'صدر ٹرمپ کو بدنام کرنے کے لیے ایک جعلی بیانیہ تیار کرنے کے لیے لبرل میڈیا کو چُن چُن کر ای میلز لیک کیے ہیں۔' بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں ایوانِ نمائندگان کی اوور سائٹ کمیٹی کے ڈیموکریٹس نے ایپسٹین فائلز سے تصاویر ہٹانے پر متعدد سوالات اٹھائے ہیں۔ ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں انھوں نے اٹارنی جنرل پم بونڈی سے استفسار کیا کہ 'مزید کیا کچھ چھپایا جا رہا ہے؟'

امریکی محکمہ انصاف نے اتوار کو ایک بیان میں کہا کہ ٹرمپ کی تصویر کو نیویارک کے سدرن ڈسٹرکٹ نے متاثرین کے تحفظ کے لیے ممکنہ کارروائی کے طور پر 'فلیگ' کیا تھا۔ محکمہ انصاف نے مزید کہا کہ یہ تصویر احتیاطاً عارضی طور پر ہٹا دی گئی تھی تاکہ مزید جائزہ لیا جا سکے۔ محکمہ انصاف کے مطابق 'جائزے کے بعد یہ طے پایا کہ اس تصویر میں ایپسٹین کے کسی متاثرہ فرد کی موجودگی کا کوئی ثبوت نہیں ہے، اور اسے بغیر کسی تبدیلی یا حذف کے دوبارہ شائع کر دیا گیا ہے۔' امریکی حکام نے بتایا کہ یہ تصویر ایپسٹین کے ایک گھر میں لی گئی تھی، جس میں ایک الماری پر رکھی فریم شدہ تصاویر کا مجموعہ دکھایا گیا ہے، جن میں کئی مشہور شخصیات شامل ہیں۔ ایک کھلے دراز میں مزید تصاویر رکھی ہیں، جن میں سے ایک میں صدر ٹرمپ، خاتون اول میلانیا ٹرمپ، ایپسٹین اور ان کی سزا یافتہ ساتھی غزلین میکسویل نظر آتے ہیں۔ نائب اٹارنی جنرل ٹوڈ بلانش نے اس دعوے کو 'مضحکہ خیز' قرار دیا جس کے مطابق یہ تصویر ٹرمپ کی وجہ سے ہٹائی گئی۔ انھوں نے این بی سی نیوز کو بتایا کہ 'اس کا صدر ٹرمپ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'صدر ٹرمپ کی درجنوں تصاویر پہلے ہی عوام کے سامنے آچکی ہیں جن میں وہ ایپسٹین کے ساتھ نظر آتے ہیں۔' ٹوڈ بلانش نے مزید کہا کہ 'یہ مضحکہ خیز بات ہے کہ ہم صرف ایک تصویر اس لیے ہٹا دیں کہ اس میں صدر ٹرمپ موجود ہیں۔' انھوں نے وضاحت کی کہ نیویارک کے ایک جج نے حکم دیا ہے کہ اگر متاثرین یا پھر ان کے حقوق سے متعلق متحرک کوئی تنظیم اعتراض کرے تو محکمہ انصاف کو سننا ہو گا۔ اسی وجہ سے کچھ تصاویر جمعے کو جاری ہونے کے بعد ہٹا دی گئی تھیں۔ صدر ٹرمپ نے ایپسٹین کے حوالے سے کسی بھی غلط کام کی مسلسل تردید کی ہے۔ متاثرین نے ان پر کوئی جرم عائد نہیں کیا اور ان تصاویر سے کسی غلط کام کا کوئی اشارہ نہیں ملتا۔

امریکی محکمہ انصاف پہلے ہی تنقید کی زد میں تھا کہ اس نے جمعہ کی آخری تاریخ تک تمام فائلیں جاری نہیں کیں، جیسا کہ قانون میں لازمی قرار دیا گیا تھا۔

یہ دستاویزات، جن میں تصاویر، ویڈیوز اور ایپسٹین سے منسلک تحقیقی مواد شامل ہے، کے جاری ہونے کا بڑی بے چینی سے انتظار کیا جا رہا تھا کیونکہ کانگریس نے ایک قانون منظور کیا تھا جس کے تحت ان کی مکمل اشاعت جمعے تک لازمی تھی۔ کینٹکی سے تعلق رکھنے والے ریپبلکن کانگریس مین تھامس میسی، جنھوں نے فائلوں کے اجرا کی مہم کی قیادت کی، نے کہا کہ وہ ٹرمپ انتظامیہ کے ردعمل سے مایوس ہیں اور ان کی توجہ متاثرین کے لیے انصاف حاصل کرنے پر ہے۔ انھوں نے اعلان کیا کہ وہ اٹارنی جنرل پم بونڈی کے خلاف کانگریس کی توہین کرنے پر مقدمہ دائر کریں گے۔ انھوں نے اتوار کو سی بی ایس نیوز کو بتایا کہ 'وہ قانون کی روح اور خود قانون دونوں کو پامال کر رہے ہیں۔ یہ رویہ بہت پریشان کن ہے جو انھوں نے اختیار کیا ہے۔ میں اس وقت تک مطمئن نہیں ہوں گا جب تک متاثرین مطمئن نہ ہوں۔'

ایپسٹین فائلز میں سے غائب ہونے والی دس فائلوں میں ایسی تصاویر شامل ہیں جو بظاہر ایک ہی کمرے کی عکاسی کرتی ہیں۔ یہ کمرہ ایپسٹین کے گھر کا ایک چھوٹا 'مساج پارلر' بتایا جاتا ہے، جس کی چھت پر بادل پینٹ کیے گئے ہیں اور دیواروں پر بھورے ڈیزائن والا وال پیپر ہے جس پر متعدد برہنہ تصاویر آویزاں ہیں۔ کچھ تصاویر عام ہیں تصاویر ہیں جبکہ کچھ آرٹ ورک معلوم ہوتی ہیں۔ زیادہ تر خواتین کے چہروں کو حذف کر دیا گیا ہے۔ تاہم ایک چہرہ ایک فائل میں حذف ہے لیکن تین دیگر فائلوں میں واضح طور پر نظر آ رہا ہے۔ ایک اور چہرہ تمام فائلوں میں غیر حذف شدہ ہے جبکہ اسی شخص کی ایک پینٹ کی گئی تصویر بھی موجود ہے۔ یہ دستاویزات جمعے کو اس وقت سامنے آئیں جب کانگریس کے ایک قانون کے تحت محکمہ انصاف کو ان کے اجرا پر مجبور کیا گیا۔ محکمہ انصاف نے کہا کہ وہ کانگریس کی درخواست کے مطابق فائلیں جاری کرے گا، لیکن کچھ شرائط کے ساتھ۔ ان میں متاثرین کی ذاتی شناختی معلومات، بچوں کے جنسی استحصال کی تصاویر، جسمانی تشدد کی تصاویر، ایسے ریکارڈ جو کسی فعال وفاقی تحقیقات کو خطرے میں ڈال سکتے ہیں، اور قومی دفاع یا خارجہ پالیسی سے متعلق خفیہ دستاویزات شامل نہیں کی گئیں۔ تاہم جاری کردہ بہت سی فائلیں شدید طور پر حذف شدہ تھیں۔ ایپسٹین کے جرائم کے بارے میں نئی معلومات محدود تھیں اور محکمہ انصاف کے اندرونی میمو، جیسے الزامات عائد کرنے کے فیصلوں پر مبنی مواد، ان فائلوں میں شامل نہیں تھا۔

یہ 2019 میں واشنگٹن کے بڑے اہم واقعات میں سے ایک تھا۔ سب کی نظریں ڈونلڈ ٹرمپ کے سابق وکیل، مائیکل کوہن پر تھیں، جو اپنے سابق باس کے بارے میں امریکی ایوانِ نمائندگان کی ایک کمیٹی کے سامنے گواہی دے رہے تھے۔ کمیٹی کی ایک ڈیموکریٹک رکن سٹیسی پلاسکیٹ، کوہن سے سوال کرنے کی تیاری کر رہی تھیں اور کیمرے میں دیکھا گیا کہ وہ اپنے فون پر کسی کو ٹیکسٹ کر رہی تھیں۔ اس ہفتے عوام کو معلوم ہوا کہ اس پیغام رسانی میں دوسرا شخص کون تھا۔۔۔ مجرم قرار دیا گیا جنسی مجرم جیفری ایپسٹین۔ ایک سمن کے تحت جاری کی گئی ای میلز سے پتہ چلتا ہے کہ وہ پلاسکیٹ کو ٹرمپ آرگنائزیشن کے ایک ملازم کے بارے میں سوال کرنے کی ترغیب دے رہا تھا۔ جب پلاسکیٹ نے ایسا کیا، تو ایپسٹین نے انھیں واپس پیغام بھیجا کہ 'گڈ ورک'۔ اس واقعے نے بہت سے لوگوں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا جو کہتے ہیں کہ یہ امریکہ کی اشرافیہ پر سابق مالیاتی ماہر کے اثر و رسوخ کی حد کو ظاہر کرتا ہے۔ پلاسکیٹ، جو امریکی ورجن آئی لینڈز کی نمائندہ ہیں، انھوں نے اس بات کی تردید کی کہ وہ ایپسٹین سے مشورہ لینے کی کوشش کر رہی تھیں۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں ان کا کہنا ہے کہ وہ اُس دن کئی لوگوں سے ٹیکسٹ پر بات کر رہی تھیں، جن میں ایپسٹین بھی شامل تھے، جو ان کے ہی حلقے کے ووٹر تھے۔ ایک سابق وکیل کے طور پر وہ کہتی ہیں کہ انھوں نے ہر ماخذ سے معلومات حاصل کرنا سیکھا حتیٰ کہ اُن لوگوں سے بھی جنھیں وہ پسند نہیں کرتیں۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا میں ایپسٹین کے بے راہ روی پر مبنی روّیے سے سخت نفرت کرتی ہوں۔ میں اس کی متاثرہ خواتین کی بھرپور حمایت کرتی ہوں اور ان کی ہمت کی معترف ہوں۔ میں طویل عرصے سے اس بات کی حامی رہی ہوں کہ ایپسٹین سے متعلق تمام فائلیں جاری کی جائیں۔' وہ کہتی ہیں کہ ان کا آپس میں یہ تبادلۂ خیال ان کی جنسی سمگلنگ کے الزام میں گرفتاری سے پہلے ہوا تھا لیکن یہ 2008 میں جسم فروشی کی درخواست کرنے کے جرم میں ان کی سزا کے کافی بعد کی بات ہے۔ ان کے نجی جزیرے کا ذکر بھی ایک سال پہلے میامی ہیرلڈ کی ایک سخت رپورٹ میں کیا گیا تھا، جس میں بتایا گیا تھا کہ یہ ان مقامات میں سے ایک تھا جہاں انھوں نے کئی نابالغ لڑکیوں کا جنسی استحصال کیا تھا۔

جب پلاسکیٹ اور ایپسٹین میں گفتگو کا یہ تبادلہ ہوا اس کے صرف چھ ماہ بعد انھیں اپنی جیل کی کوٹھڑی میں مردہ پایا گیا۔ طبی ماہرین کے مطابق یہ خودکشی تھی۔ ان کی موت اور اس کے گرد گھومنے والی سازشی نظریات، ایک ایسے احتساب کی وجہ بنے جس نے واشنگٹن اور وال سٹریٹ کو ہلا کر رکھ دیا اور ان کے کئی سابق دوستوں کا بھی زوال ہوا۔

روس کا 'سخوئی 57' کی کامیاب آزمائشی

تحریر: مشتاق مرافی

ایک وقت تھا جب دنیا میں سویت یونین (موجودہ روس) کے بنائے ہوئے آسلحے کی بہت مانگ تھی اور امریکہ، روس اور فرانس اسلحے کی فروخت کی مارکیٹ میں ایک دوسرے کے بڑے حریف سمجھے جاتے تھے۔ لیکن جہاں آئے دن جدید آسلحہ اور لڑاکا طیاروں کی ایڈونس ٹکنیکس متعارف کروائی جا رہی ہیں وہیں اِس مارکیٹ میں چین اور ترکی جیسے نئے اسلحہ فروخت کرنے والے ممالک بھی سامنے آ رہے ہیں۔ ایسے میں سخت مقابلے کو دیکھتے ہوئے روس اپنے مشہور لڑاکا طیارے 'سخوئی 57' کے انجن کو اپ گریڈ کر رہا ہے۔ ماسکو چاہتا ہے کہ بین الاقوامی اسلحے کی مارکیٹ میں اس جہاز کے اپ گریڈ ماڈل کو متعارف کروایا جائے گا اور اس مقصد کے لیے ابتدائی ٹیسٹ کیے جا رہے ہیں۔ روس کی فوج میں ان طیاروں کی تعداد کم ہے لیکن مبصرین کا کہنا ہے کہ سخوئی 57 کے انجن میں اپ گریڈیشن کا مقصد اسے دوسرے ممالک کے لیے پُرکشش لڑاکا طیارے کے طور پر پیش کرنا ہے۔ اسی مقصد کے حصول کے لیے روس نے 'سخوئی سو 57' لڑاکا طیاروں میں نئے فیفتھ جنریشن انجن کی آزمائشی ٹیسٹ شروع کر دیے ہیں۔ روس کے سرکاری ادارے 'رویسٹک' نے اعلان کیا ہے کہ سخوئی سو 57 فائٹر جہاز نئے فیفتھ جنریشن انجن سے لیس ہیں اور اس انجن کا نام 'پراڈکٹ 177' یا (Izdeliye177) ہے۔ 'رویسٹک' کا دعویٰ ہے کہ اس تجربے کے بعد کی گئی پہلی آزمائشی پرواز کامیاب رہی ہے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ 'انجن نے توقعات کے مطابق کارکردگی دکھائی اور قابلِ بھروسہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔' 'رویسٹک' کمپنی کے مطابق 'پراڈکٹ 177' انجن کی تھرسٹ 16 ہزار کلو ہے یعنی جہاز کا انجن 16 ہزار کلو کے برابر فورس پیدا کرتا ہے۔ رویسٹک نے اپنی ذیلی کمپنی 'یونائیٹڈ انجن بلڈنگ کارپوریشن' کے چیف ایگزیکیٹو کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ 'جدید ٹیکنالوجی اور میٹریئل کے ساتھ ساتھ اس میں جدید ڈیزائن سلوشنز ہیں، جس سے یہ انجن واضح طور پر تکنیکی لحاظ سے بہت بہتر ہے۔' یاد رہے کہ سنہ 2010 کے بعد سے سخوئی سو 57 ایک عبوری انجن آرٹیکل 117 کے ساتھ پرواز کر رہا ہے اور یہی انجن سخوئی سو 35 میں بھی استعمال ہو رہا ہے۔ سنہ 2017 میں روس کی نیوز ایجنسی 'طاس' نے رپورٹ کیا تھا کہ سخوئی 57 کے لیے نئے جدید انجن پر کام ہو رہا ہے۔ دسمبر 2021 میں ڈیفنس انڈسٹری کمیشن کے نائب صدر آندری ایلچانوف نے 'انٹرفیکس' نیوز ایجنسی کو بتایا تھا کہ سنہ 2027 کے بعد سے سخوئی 57 نئے جدید انجن کے ساتھ دستیاب ہو گا۔ سنہ 2027 میں لڑاکا جہازوں کی نئے انجن کے ساتھ فراہمی روس کی ریاستی دفاعی پروگرام کا حصہ ہے۔ بی بی سی مانیٹرنگ مطابق اس بات تصدیق نہیں ہوئی ہے کہ آرٹیکل 177 کے بارے میں جو رپورٹس ہیں وہ Izdeliye30 سے منسلک ہیں یا نہیں۔ رویسٹک کا کہنا ہے کہ وہ سخوئی 57 کو اپ گریڈ کر رہا ہے اور اُن کی پروڈکشن بھی بڑھا رہا ہے۔ یہ 76 میں سے تقریباً 25 طیارے ہوں گے جو پہلے سے طے شدہ طویل مدتی معاہدے کے حصے کے طور پر آرڈر کیے گئے تھے۔ رویسٹک کے مطابق اس سے روس کی مسلح افواج کو نہ صرف زیادہ جہازوں کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے گی بلکہ بیرونی خریداروں کو سخوئی 57 کا نیا ویریئنٹ فروخت بھی کیا جا سکے گا۔ تصویر کا کیپشنصدر پوتن نے حال ہی میں انڈیا کا دورہ کیا ہے اور حکام کے مطابق دونوں ممالک کے رہنماؤں کے درمیان دفاعی معاملات پر بھی بات چیت ہوئی ہے (فائل فوٹو) مواد پر جائیں بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں روس کی ایئرو سپیس فورس میں سخوئی 57 طیاروں کی تعداد بہت کم ہے لیکن حالیہ کچھ برسوں سے روس کی حکومت ان لڑاکا طیاروں کو بیرون ملک فروخت کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ نومبر 2024 میں چین میں منعقدہ ایئر شو، مارچ 2025 میں انڈیا کے ایئر شو اور گذشتہ ماہ دبئی میں ہونے ایئر شو میں اس طیارے کو نمائش کے لیے پیش کیا گیا تھا۔

روسی حکام کا دعویٰ ہے کہ کئی ممالک نے سخوئی سو 57 ای ویرینٹ کی خریداری میں دلچسپی ظاہر کی ہے لیکن اُن ممالک کے نام ظاہر نہیں کیا گیا ہے۔ نومبر 2024 میں روس میں اسلحے کی فروخت کے سرکاری ادارے کے سربراہ الیگزینڈر میکائیو نے کہا تھا کہ اس جہاز کی فروخت کے لیے پہلا معاہدہ ہو گیا ہے اور اس کے لگ بھگ ایک سال بعد 'رویسٹک' کے سربراہ نے کہا ہے کہ انھیں جہاز فروخت کرنے کے آڈرز ملے ہیں جنھیں بیرونی ممالک کو ڈیلیور کیا جائے گا۔ کسی بھی روس عہدیدار یا حکام نے تاحال یہ نہیں بتایا ہے کہ کون سے ممالک یہ جہاز خرید رہے ہیں، تاہم بعض اطلاعات کے مطابق ان کا پہلا خریدار الجیریا ہو گا۔ روس نے اب تک کتنے سخوئی 57 طیارے بنائے ہیں، اس بارے میں حتمی طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا ہے۔ نومبر 2024 میں 'فرنٹیلیجنس انسائٹ' نے ایک رپورٹ میں کہا تھا کہ مغربی پابندیوں نے روس کی ایویونکس اور ریڈار کے سسٹمز تک رسائی میں خلل ڈالا ہے۔ بعض اطلاعات کے مطابق انڈیا نے ابتدا میں سخوئی کے اس ویریئنٹ کی خریداری میں دلچسپی ظاہر کی تھی لیکن پھر انڈیا اس سے پیچھے ہٹ گیا۔ کئی سال تک انڈیا روسی اسلحے اور جہازوں کا بڑا خریدار تھا۔ انڈین فضائیہ کے پاس لڑاکا اور جنگی طیاروں کے 31 سکواڈرن ہیں، جن میں زیادہ تر روسی اور سوویت یونین کے دور کے طیارے ہیں۔ انڈیا کے لیے ایک اہم چیلنج روسی ساختہ سخوئی 30- کا ایسا متبادل ڈھونڈنا ہے جو طویل عرصے تک استعمال میں رہ سکے۔ بہت سے مبصرین کے خیال میں انڈیا کی روس کے ساتھ سخوئی سو 57 کی خریداری کی ڈیل ممکن نہیں ہے کیونکہ اس ٹیکنالوجی کی منتقلی، لاگت کے اشتراک، کچھ خصوصیات پر اختلافات ہیں۔ تاہم یہ بات حتمی ہے کہ انڈیا کی فضائیہ اب بہت عرصے سے نئے طیاروں کے انتظار میں ہے اور اس کی فضائیہ کو لڑاکا طیاروں کی کمی کا سامنا ہے۔

انڈیا میں دفاعی اُمور کے تجزیہ کار راہل بیدی کا کہنا ہے کہ انڈیا کی ایئر فورس میں جہازوں کی قلت ہے اور سنہ 2018 سے انڈیا 114 لڑاکا طیارے اپنی ایئر فورس میں شامل کرنا چاہتا ہے۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے راہل بیدی نے کہا کہ جہازوں کی کمی پوری کرنے کے لیے انڈیا روسی ساختہ سو 57 اور رفال طیارے لینے میں دلچسپی لے رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ انڈین ایئر فورس میں موجود سکوارڈرنز میں تقریباً 12 سکورڈن کم ہیں۔ راہل بیدی کا کہنا ہے کہ سخوئی سو 57 فیفتھ جنریشن جہاز ہے جس کی انڈیا کو ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ انڈیا میں یہ سوچ پائی جاتی ہے کہ 'انٹر میڈیٹ پرچیز' یا وقتی طور سخوئی سو 57 کے دو سکوارڈن یعنی تقریباً 18 جہاز انڈین ایئر فورس میں شامل کر لیے جائیں۔ انھوں نے بتایا کہ سخوئی 57 کی خریداری پر بات چیت کافی عرصے سے چل رہی ہے لیکن اس ضمن میں تاحال کوئی پیشرفت سامنے نہیں آ پائی ہے اور اب اُن کے بقول یہ ایک سیاسی فیصلہ ہے۔ راہل بیدی نے کہا کہ انڈیا 1965 سے روسی جہاز اور اسلحہ استعمال کر رہا ہے اور روس کے ساتھ انڈیا کی وسیع پیمانے پر ٹرانسفر آف ٹیکنالوجی ہے۔ ماہرین کے مطابق حال ہی میں روس کے صدر ولادیمیر پوتن کے دہلی کے دورے کے دوران انڈیا کو جہازوں کی خریداری کی دعوت دی گئی تھی لیکن اب دہلی کو توجہ بھی 'میک اِن انڈیا' دفاعی پروگرام پر ہے۔ انڈین حکام کے مطابق صدر پوتن کے دورے کے دوران انڈیا اور روس کے درمیان روسی ساختہ فضائی دفاعی نظام ایس 400 اور سخوئی 57 لڑاکا طیاروں کے دفاعی معاہدوں پر بات چیت ہوئی۔

تجزیہ کاروں کا یہ بھی ماننا ہے کہ روسی صدر پوتن کے اس دورے کا مقصد انڈیا اور روس کے دفاعی تعلقات کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ انڈیا کے قومی نشریاتی ادارے دوردرشن سے بات کرتے ہوئے سابق سفارتکار میجر جنرل (ریٹائرڈ) منجیو سنگھ پوری نے کہا تھا کہ 'حالیہ آپریشن سندور کے دوران روس سے ملنے والے ہتھیاروں، خاص طور پر فضائی دفاعی نظام ایس 400 نے انڈیا کے لیے اہم کردار ادا کیا۔ انتہائی جدید سخوئی 57 لڑاکا طیاروں کے بارے میں بھی کافی باتیں ہو رہی ہیں۔ دونوں ملک نہ صرف تاریخی طور پر اتحادی ہیں بلکہ جوہری توانائی جیسے کئی شعبوں میں نئی شراکت داری کی طرف بڑھ رہے ہیں۔'

هزار خوف ہو لیکن زباں ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

روزنامہ شہنشاہ سرینگر
23 دسمبر 2025 بروز بدھوار

چِلّئی کلان کی آزمائش

کشمیر وادی نے باضابطہ طور پر چِلّئی کلان میں قدم رکھ دیا ہے — سردیوں کے اس چالیس روزہ دورانیے میں جسے اہلِ کشمیر بجا طور پر "سردی کا بادشاہ" کہتے ہیں۔ 21 دسمبر سے 29 جنوری تک پھیلا یہ مرحلہ ہر برس نہ صرف موسم کی شدت لاتا ہے بلکہ ریاستی نظم و نسق، معاشرتی زندگی اور معیشت کو بھی کڑے امتحان میں ڈال دیتا ہے۔ سری نگر، گلمرگ اور پہلگام میں درجۂ حرارت نقطۂ انجماد سے نیچے جا چکا ہے، بالائی علاقوں میں بھاری برف باری اور میدانی خطوں میں بارش نے روزمرہ زندگی کی رفتار سست کر دی ہے۔ محکمۂ موسمیات -INDIA METEOROLOGICAL DEPARTMENT کے مطابق جموں، کشمیر، لداخ اور شمال مشرقی ہماچل پردیش کے بالائی علاقوں میں شدید برف باری اور بعض مقامات پر برفانی طوفان کا امکان برقرار ہے۔ اس کے اثرات محض وادی تک محدود نہیں رہے — پنجاب اور ہریانہ میں سرد دن، جبکہ دہلی اور اتر پردیش میں گھنی دھند نے نقل و حمل کو متاثر کیا ہے۔ یوں چِلّئی کلان ایک علاقائی نہیں بلکہ ہمہ گیر موسمی کیفیت بن کر سامنے آتا ہے۔

چِلّئی کلان کی سختی کے اسباب فطری اور جغرافیائی ہیں۔ پیر پنجال اور زانسکار کی پہاڑی دیواریں مغربی ہواؤں کے ساتھ آنے والی نمی کو قید کر لیتی ہیں، جس سے برف باری کی شدت اور تسلسل بڑھتا ہے۔ دن کا درجۂ حرارت عموماً 2 سے 5 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رہتا ہے جبکہ راتیں منفی 8 سے منفی 15 تک گر جاتی ہیں۔ تیز ہوائیں سردی کی کاٹ کو مزید بڑھا دیتی ہیں۔ یہی وہ دور ہے جب ڈل جھیل منجمد ہو جاتی ہے اور دریائے جہلم کے بہاؤ میں جمود آ جاتا ہے — قدرتی مناظر جادوئی مگر چیلنجز حقیقی۔ یہ مرحلہ جہاں ایک طرف پانی کے ذخائر اور گلیشیئرز کی بھرپائی کا ذریعہ بنتا ہے — جو گرمیوں میں آبپاشی اور لداخ کی پن بجلی کے لیے ناگزیر ہیں — وہیں دوسری طرف بجلی کی بندش، پانی کی پائپ لائنوں کا پھٹنا، دور دراز دیہات کا کٹ جانا اور برفانی تودوں کے خطرات انتظامیہ کے لیے مستقل آزمائش ہیں۔ کھڑی فصلیں زمین کی سخت پالا زدہ تہہ سے متاثر ہوتی ہیں، اور رسد کی زنجیریں دباؤ میں آتی ہیں۔ اس سب کے باوجود کشمیری معاشرہ صدیوں کی آزمودہ حکمتِ عملی کے ساتھ سردی کا سامنا کرتا ہے۔ خشک سیب اور اخروٹ کا ذخیرہ، خمیر شدہ گوشت، فیرن کے نیچے کنگڑی کی حرارت، اور طویل راتوں میں اجتماعی قصہ گوئی — یہ سب مزاحمت کی ثقافتی صورتیں ہیں۔ سیاحت بھی رخ بدل لیتی ہے؛ ہیلی اسکیئنگ اور منجمد راستوں کی مہمات آف سیزن معیشت کو سہارا دیتی ہیں۔

نوٹ: مضامین اور مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے قلم کار کا ذاتی خیال ہے۔ ادارہ کا ان کی رائے سے اتفاق ہونا ضروری نہیں ہے

منشیات سمگلنگ سے سونے کی کان کنی تک

(بشکریہ ویکلی ویزٹر) کسی بھی ملک میں جیلیں مجرموں اور سماج دشمن عناصر کی سرکوبی اور اصلاح کے لیے قائم کی جاتی ہیں مگر لاطینی امریکہ کے مختلف ممالک میں یہ معاملہ بالکل برعکس ہے کیونکہ یہاں کی جیلیں عوامی سلامتی کے لیے ایک بڑے خطرے کا مرکز بن کر ابھر رہی ہیں۔ ایکواڈور ہو، برازیل یا وینزویلا، جیلوں کی سلاخوں کے پیچھے تشکیل دیے جانے والے جرائم پیشہ گروہ اب پورے لاطینی امریکہ میں پھل پھول رہے ہیں جس کے پیش نظر ایسے ممالک کی حکومتیں جیلوں میں موجود گروہوں کی طاقت کو ختم کرنے کے لیے انتہائی اقدامات کر رہی ہیں۔ لاطینی امریکہ کے متعدد ممالک میں مجرموں کی سرکوبی کے لیے بنائی گئی جیلیں بڑی اور بدنام زمانہ مجرمانہ تنظیموں اور گروہوں کے 'کمانڈ سینٹر' بن چکے ہیں۔ حالیہ دنوں میں اس معاملے کی سنگینی کا اندازہ اس وقت ہوا جب ایکواڈور کے بدنام زمانہ اور طاقتور گینگ 'لاس چونیروس' کے سرغنہ ایڈولف ماتھیاس ولامار، جنھیں فیتو کے نام سے جانا جاتا ہے، ایک انتہائی سکیورٹی والی جیل سے اچانک غائب ہو گئے۔ ان کے جیل سے فرار نے ملک میں واقع متعدد جیلوں میں فسادات کی ایک لہر کو جنم دیا جبکہ جیلوں کے باہر چند شہروں میں بھی لوٹ مار اور مار دھاڑ کے واقعات رونما ہوئے۔ اس صورتحال کے بعد ایکواڈور کے صدر ڈینیئل نے ملک میں جاری 'اندرونی مسلح تصادم' کی نشاندہی کرتے ہوئے ملک میں 60 روز کے لیے ایمرجنسی کے نفاذ کا اعلان کیا۔ عمومی طور پر لاطینی امریکی کی جیلوں میں بننے یا یہاں سے موصول ہونے والی ہدایات پر چلنے والے گروہوں کی آمدنی کا اہم ذریعہ منشیات کی سمگلنگ ہے لیکن ماہرین کا خیال ہے کہ ان میں سے چند گروہ بھتہ خوری سے لے کر غیر قانونی کان کنی جیسے دیگر جرائم تک بھی اپنی سرگرمیوں کا دائرہ وسیع کر چکے ہیں۔

میکسیکو میں سینٹر فار اکنامک ریسرچ اینڈ ٹیچنگ سے منسلک ماہر گستاوو فونڈیولا کا کہنا ہے کہ 'اب جیلیں ویسی نہیں رہیں جیسا کہ ہم ماضی میں سوچتے تھے۔' انھوں نے کہا کہ 'پورے خطے میں یہ جیلیں تشدد کے فروغ کی بڑی وجہ بن گئی ہیں: آپ کسی جگہ جیل بناتے ہیں اور اس علاقے میں جرائم کی شرح ڈرامائی انداز میں بڑھ جاتی ہے۔ یہ ملک میں واقع جیلوں کے اندر چلنے والی متوازی ریاست جیسا ہے۔' ایکواڈور کی جیلوں پر حکومتی کنٹرول کا فقدان کوئی نئی بات نہیں۔ سنہ 2020 سے اب تک جیلوں کے اندر مختلف گروہوں کے درمیان ہونے والے پرتشدد واقعات میں 450 سے زائد قیدیوں کی ہلاکت ہوئی، اس ضمن میں سب سے سنگین واقعہ ستمبر 2021 میں پیش آیا جب درجن کے لگ بھگ قیدیوں کے سر قلم کیے گئے تھے۔ ایکواڈور کی جیلوں میں ہونے والے تشدد سے آگے، ماہرین اس پورے سلسلے کو ایک گینگ وار کی طرح دیکھتے ہیں جو سڑکوں پر بھی پھیل چکی ہے، جہاں قتل و غارت، فائرنگ اور مخالفین پر حملوں میں اضافہ ہوا جبکہ یہ ملک (ایکواڈور) منشیات کی سمگلنگ کا ایک بڑا مرکز بن کر ابھرا ہے۔ جیل سے متعلقہ مسئلوں کا تجزیہ کرنے کے لیے ایکواڈور کا دورہ کرنے کے بعد، بین امریکی کمیشن برائے انسانی حقوق نے 2022 کی ایک رپورٹ میں یہ نتیجہ اخذ کیا کہ ملک کی جیلیں 'قیدیوں کے ایسے گروہوں کے کمانڈ سینٹر کے طور پر کام کرتی ہیں جو جیلوں میں اپنے کنٹرول کی لڑائی میں مصروف ہوتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ جیلوں سے باہر رہائشی علاقوں پر کنٹرول کے لیے بھی۔' حالیہ دنوں میں اس معاملے کی سنگینی کا اندازہ اس وقت ہوا جب جیلوں اور باہر کی دنیا پر کنٹرول کی جنگ میں مصروف ایسے ہی پرتشدد گروہوں میں سے ایک 'لاس چونیروس' جس کے سرغنہ 'فیتو' چند روز قبل 'گوایاکیل لیٹورل جیل' سے فرار ہوئے۔ فیتو اس ہائی سکیورٹی جیل میں منظم جرائم، منشیات کی سمگلنگ اور قتل جیسے الزامات ثابت ہونے کے بعد 34 سال قید کی سزا کاٹ رہے تھے۔ اس فرار کے بعد ملک کے مختلف جیلوں میں ہنگامہ آرائی ہوئی اور جیلوں کی سکیورٹی پر تعینات اہلکاروں کو قیدیوں کی جانب یرغمال بنایا گیا۔ ایکواڈور کے صدر نوبوا، جنھوں نے بمشکل ڈیڑھ ماہ پہلے ہی اپنے عہدے کا حلف لیا ہے، نے اپنے پیشرو کی طرح اس واقعے پر ردعمل ظاہر کیا اور ملک بھر میں ایمرجنسی کے نفاذ کا اعلان کیا لیکن جیسے ہی صدر کی جانب سے یہ اعلان ہوا تو صورتحال کنٹرول میں آنے کے بجائے تشدد مزید غیر معمولی حد تک بڑھ گیا۔

اس اعلان کے فوراً بعد گینگسٹرز نے مقامی ٹی وی چینل پر دھاوا بولا جہاں انھوں نے براہ راست نشریات کے دوران لوگوں کو یرغمال بنایا جبکہ مسلح افراد تعلیمی اور سرکاری اداروں میں بھی داخل ہوئے۔ مختلف شہروں میں بارودی مواد سے مخالفین اور عام شہریوں پر حملے بھی ہوئے۔ بظاہر پہلے سے موجود سکیورٹی صورتحال کو صدر نوبوا کے 'اندرونی مسلح تصادم' کے اعلان نے دگنا کر دیا۔ صدر نے فوج کو احکامات دیے ہیں کہ وہ جیلوں میں نظم کو بحال کریں اور 'لاس چونیروس'، 'لاس لوبوس' اور کئی دوسرے گروہوں کو 'دہشت گرد' تنظیمیں قرار دیا۔ لڑائی کا بنیادی نکتہ ایکواڈور میں جیلوں کا نظام ہے، جس کی بابت صدر نوبوا نے اعلان کیا تھا کہ خطرناک قیدیوں کو عام قیدیوں سے الگ تھلگ کر کے انھیں تیرتی جیلیں میں رکھا جائے گا جبکہ اس نوعیت کے دیگر اقدامات بھی کیے جائیں گے لیکن ایکواڈور میں جو چیز خطرے میں ہے وہ جیلوں کے کنٹرول سے کہیں زیادہ دکھائی دیتی ہے۔ لاطینی امریکہ کے ممالک کے لیے جیلوں کے انتظام سے متعلق چیلنج اب بڑھ چکا ہے کیونکہ حالیہ دہائیوں میں قیدیوں کی تعداد میں بے تحاشہ اضافہ ہوا تاہم قیدیوں کی بحالی اور اصلاح کو کوئی باقاعدہ پروگرام یا مؤثر پالیسی موجود نہیں۔ انسٹیٹیوٹ فار کرائم اینڈ جسٹس پالیسی ریسرچ کی طرف سے 2021 میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق لاطینی امریکہ میں قیدیوں کی تعداد سنہ 2000 کے بعد سے دگنی سے بھی زیادہ ہو گئی۔ اس رپورٹ کے مطابق قیدیوں کی تعداد میں یہ اضافہ جنوبی امریکہ کے ممالک میں 200 فیصد تک جبکہ وسطی امریکہ کے ممالک میں 77 فیصد ہے۔ برازیل میں ایسا ہی ایک گروہ، فرسٹ کیپیٹل کمانڈ، 90 کی دہائی میں ساؤ پالو کی ایک جیل کے اندر تشکیل پایا تھا اور حالیہ دہائیوں میں یہ برازیل اور شاید جنوبی امریکہ کا سب سے بڑا مجرمانہ گروہ قرار دیا جاتا ہے۔ ابتدائی طور پر اس گروہ نے اپنی تشکیل کا مقصد 'قیدیوں کے تحفظ کی یونین' کے طور پر بیان گیا تھا مگر وقت کے ساتھ ساتھ یہ اتنا مضبوط ہوا کہ سنہ 2006 میں اس کے کارندوں نے سڑکوں پر کئی پرتشدد حملوں کے ساتھ مخالفوں کے خلاف کارروائی کرنے کی اپنی صلاحیت کو منوایا جس کے باعث برازیل کا سب سے بڑا شہر مفلوج ہو کر رہ گیا تھا۔ اس گروہ کے مقبول نعروں میں سے ایک یہ ہے کہ 'جرم ہی جرم کو مضبوط بناتا ہے۔' اس گروپ کی توسیع اس وقت ہوئی جب حکام نے اس کے سرکردہ رہنماؤں کو برازیل کی دیگر ریاستوں کی جیلوں میں منتقل کیا۔ اگرچہ یہ اقدام اس گروپ کی طاقت کو ختم کرنے کے لیے تھا مگر اس کا الٹا اثر ہوا اور دیگر ریاستوں میں منتقل کیے جانے والے گروہ کے سرکردہ افراد نے ان ریاستوں میں بھی مزید کارندوں کو بھرتی کیا اور آج صورتحال یہ ہے۔

'انٹرنیشنل سٹیبلائزیشن فورس' کی تعیناتی میں کیا رکاوٹ ہے؟

(بشکریہ ویکلی ویزٹری) 'اسرائیل اور حماس کی جانب سے امریکہ کے غزہ امن منصوبے پر متفق ہونے کے بعد یہ اُمید پیدا ہوئی تھی کہ یہ غزہ میں لڑائی کے مستقل خاتمے کی راہ ہموار کرے گا۔ لیکن دو ماہ گزر جانے کے باوجود فریقین پہلے مرحلے میں ہی پھنس کر رہ گئے ہیں۔ غزہ اب بھی عملی طور پر دو حصوں میں تقسیم ہے۔ آبادی کا بڑا حصہ اب بھی بے گھر ہے اور بہت سے لوگ ملبہ بن جانے والے گھروں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ صدر ٹرمپ کے غزہ امن منصوبے کے دوسرے مرحلے کے لیے اسرائیل اور حماس، دونوں کے سامنے مشکل راستے ہیں۔ حماس کو ہتھیار ڈالنے کا مشکل فیصلہ کرنا ہے جبکہ اسرائیل کو غزہ سے اپنی فوجیں نکالنی ہیں اور اس کی سکیورٹی کی ذمہ داری 'انٹرنیشنل سٹیبلائزیشن فورس' کے سپرد کرنی ہے۔ غزہ کا نظم و نسق چلانے کے لیے ایک عبوری حکومت کا قیام بھی فریقین کے لیے ایک چیلنج ہے، کیونکہ غزہ میں اب بھی ایک اسرائیلی یرغمالی رین گویلی موجود ہے۔ اسرائیلی پولیس افسر رین گویلی کو حماس کے سات اکتوبر 2023 کے اسرائیل پر حملے کے دوران یرغمال بنایا گیا تھا۔ حماس کا کہنا ہے کہ غزہ میں ملبے میں وسیع تلاش کے باوجود اُن کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔

اسرائیلی وزیر اعظم نتن یاہو حماس پر واضح کر چکے ہیں کہ جب تک تمام یرغمالی اسرائیل واپس نہیں آ جاتے، اُس وقت تک غزہ امن معاہدے کے اگلے مرحلے پر پیش رفت نہیں ہو گی۔ رین گویلی کے والدین کو گذشتہ برس بتا دیا گیا تھا کہ وہ زندہ نہیں ہیں۔ 'اُنھوں نے ہمارے بیٹے کو چُرا لیا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ وہ کہاں ہے۔۔۔ وہ صرف اسے چھپا کر اپنے پاس رکھنا چاہتے ہیں۔ وہ اسے ایک آلے کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔' یہ کہنا تھا رین گویلی کی والدہ کا جو بی بی سی سے گفتگو کر رہی تھیں۔ رین گویلی کے والدین کا کہنا ہے کہ حماس، اُن کے بیٹے کو اپنے پاس رکھ کر مذاکرات میں اپنی شرائط منوانے کے لیے استعمال کر رہی ہے۔ کیونکہ وہ اس سے قبل تمام یرغمالیوں کو پہلے ہی رہا کر چکی ہے۔ حماس کے ایک سینئر اہلکار نے بی بی سی کو بتایا کہ یہ الزامات درست نہیں ہیں بلکہ اسرائیل امن معاہدے پر عمل درآمد سے پیچھے ہٹ رہا ہے۔ اسرائیلی اخبارات 'ہارٹز' اور 'دی ٹائمز آف اسرائیل' کے مطابق امریکی انتظامیہ اس سب کے باوجود غزہ امن معاہدے کے دوسرے مرحلے کو آگے بڑھانے پر زور دے رہی ہے۔ بی بی سی عربی سے گفتگو کرتے ہوئے سابق اسرائیلی مذاکرات کار گیرشون باسکن کہتے ہیں اسرائیل کے پاس غزہ امن معاہدے کے دوسرے مرحلے کو التوا میں ڈالنے سے متعلق زیادہ آپشنز نہیں ہیں۔

اُن کا کہنا تھا کہ صدر ٹرمپ پہلے ہی دوٹوک فیصلہ کر چکے ہیں اور وہ نتن یاہو سے کہیں گے کہ اب اس معاملے میں مزید تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ باسکن، ماضی میں کئی مواقع پر اسرائیل اور حماس کے درمیان رابطوں میں اہم کردار ادا کر چکے ہیں۔ اُن کا کہنا تھا کہ غزہ میں ایک اسرائیلی یرغمالی کی موجودگی دوسرے مرحلے کو التوا میں ڈالنے کا کوئی بڑا جواز نہیں ہے۔ حماس کو غیر مسلح کرنے کا ایسا طریقہ جو فریقین کے لیے قابلِ قبول ہو، ایسا نکتہ ہے جسے ماہرین جنگ بندی معاہدے کو برقرار رکھنے اور دوسرے مرحلے کے لیے پیش رفت میں سب سے بڑی رکاوٹ قرار دیتے ہیں۔ عبرانی زبان کے اسرائیلی اخبار 'اسرائیل ہایوم' کے مطابق ترکی انٹرنیشنل سٹیبلائزیشن فورس (آئی ایس ایف) کا حصہ بننے کے لیے مسلسل دباؤ ڈال رہا ہے۔ اخبار کے مطابق اس فورس کے مینڈیٹ میں حماس کو غیر مسلح کرنا بھی ہو گا۔

اخبار میں گذشتہ ہفتے شائع ہونے والے مضمون میں کہا گیا ہے کہ نتن یاہو اس معاملے میں دوٹوک موقف رکھتے ہیں کہ ترکی کو اس فورس میں شامل نہیں ہونے دیا جائے گا اور امریکہ بھی اسرائیل کے اس موقف کے ساتھ ہے۔ ابھی تک کسی بھی ملک نے باضابطہ طور پر انٹرنیشنل سٹیبلائزیشن فورس میں شامل ہونے کا اعلان نہیں کیا۔ باسکن کہتے ہیں کہ حماس یہ مان سکتی ہے کہ وہ اپنے ہتھیاروں کو منجمد یا ذخیرہ کر دیتے ہیں اور ممکنہ طور پر اُنھیں فلسطینی حکومت یا کسی تیسرے فریق کے حوالے کر سکتی ہے، لیکن وہ اپنے ہتھیاروں کو امریکہ یا اسرائیل کے حوالے ہرگز نہیں کریں گے۔ اُن کا کہنا تھا کہ امریکہ کو بھی احساس ہے کہ حماس کو غیر مسلح کرنے کا تعلق غزہ سے اسرائیلی فوج کے مکمل انخلا سے ہے اور یہ فی الحال بہت مشکل ہے، کیونکہ اسرائیلی فوج اب بھی غزہ کے اندر موجود ہے۔ اسرائیلی فوج غزہ کی پٹی کے تقریباً 53 فیصد حصے پر اپنا کنٹرول رکھتی ہے۔ جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کے تحت اسرائیلی فوج، شمالی، جنوبی اور مشرقی غزہ کی سرحدوں تک پیچھے ہٹ گئی ہے۔ یہ تقسیم 'بلیو لائن' کے نام سے مشہور ہو گئی ہے۔ دوسرے مرحلے میں اسرائیلی فوج کی نئی تعیناتی لائن، تخفیف اسلحہ کے طریقہ کار، تعمیر نو اور بین الاقوامی نگرانی کے انتظامات پر باہمی معاہدے کی ضرورت ہے۔ ان معاملات کو اسرائیل میں بہت حساس سمجھا جاتا ہے، کیونکہ اس کا تعلق غزہ سے ملحقہ اسرائیلی قصبوں کی سکیورٹی سے ہے۔ جبکہ مستقبل میں غزہ اور مصر کی سرحد پر موجود زمین کا ایک تنگ سا ٹکڑا 'فلاڈیلفی کوریڈور' اور رفح کراسنگ بھی اسرائیل کے لیے اہم ہے۔ اسرائیل کے ملٹری آپریشن ڈائریکٹوریٹ کے سابق سربراہ ریٹائرڈ جنرل اسرائیل زیو کہتے ہیں کہ حماس اور اسرائیل دونوں دوسرے مرحلے میں تیزی سے آگے بڑھنے سے ہچکچا رہے ہیں۔ بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے اُن کا کہنا تھا کہ حماس، غزہ میں اپنا کنٹرول نہیں کھونا چاہتی جبکہ اسرائیل بھی سیاسی وجوہات کی بنا پر غزہ میں اپنی موجودگی برقرار رکھنا چاہتا ہے۔ کیونکہ وہ اپنی عوام کو نہیں بتانا چاہتے کہ اسرائیل، غزہ سے پیچھے ہٹ رہا ہے۔ جنرل زیو کہتے ہیں کہ ٹرمپ وہ واحد شخص ہیں، جو فریقین کو آگے بڑھنے پر مجبور کر سکتے ہیں۔ لیکن وقت بہت تیزی سے ہاتھ سے نکل رہا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ اس عمل میں مزید تاخیر سے یہ موقع ہاتھ سے نکل سکتا ہے، کیونکہ حماس دوبارہ منظم ہو رہی ہے اور اس کی طاقت واپس آ رہی ہے۔ غزہ میں حماس کے بعد بننے والی مجوزہ عبوری حکومت کی قیادت کون کرے گا؟ یہ بھی جنگ بندی کے دوسرے مرحلے کا بڑا چیلنج ہے۔ حالانکہ اس حوالے سے تجویز یہ ہے کہ غزہ میں ٹیکنو کریٹس پر مشتمل ایک آزاد فلسطینی حکومت قائم کی جائے، جو حماس اور فلسطینی اتھارٹی سے الگ ہو۔ لیکن اسرائیل کو اعتراض ہے کہ دونوں گروپس کے نمائندوں کو اس حکومت میں شامل ہونے سے روکنا ناممکن ہو گا۔ اسرائیلی حکومت کو تشویش ہے کہ اس سے حماس کو حکومتی اداروں میں دوبارہ اپنا اثر و رسوخ قائم کرنے کی اجازت مل جائے گی جبکہ فلسطینی اتھارٹی کی بھی غزہ میں واپسی ہو جائے گی۔ واضح رہے کہ فلسطینی اتھارٹی کا ماضی میں غزہ میں کنٹرول رہا ہے، لیکن سنہ 2007 میں حماس کے یہاں اقتدار میں آنے کے بعد، فلسطینی اتھارٹی کے پاس اب صرف مقبوضہ مغربی کنارے کے کچھ حصوں کا کنٹرول ہے۔ نتن یاہو کی حکومت حماس اور فلسطینی اتھارٹی، دونوں کے غزہ میں کسی کردار کی مخالفت کر چکی ہے اور اس کے بجائے ایک 'غیر جانب دار فلسطینی ادارے' کی غزہ میں حکومت کا مطالبہ کر رہی ہے۔ باسکن کے مطابق اسرائیل کو یہ بھی تشویش ہے کہ غزہ میں فلسطینی حکومت ایک فلسطینی ریاست کے قیام کا آغاز بھی ہو سکتا ہے، جس کی وہ کھل کر مخالفت کرتا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ، اسرائیلی وزیرِ اعظم سے اگلے ماہ فلوریڈا میں مل رہے ہیں، جس میں بہت سے اہم معاملات ایجنڈے میں شامل ہیں۔ امریکی صدر اگلے ماہ غزہ امن بورڈ کے قیام اور اس کے ارکان کا اعلان بھی کرنے والے ہیں۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق صدر ٹرمپ سے ملاقات میں، نتن یاہو حماس کو غیر مسلح کرنے کا اپنا مطالبہ دہرائیں گے اور مستقبل میں اس کے غزہ میں کسی بھی کردار کی مخالفت کریں گے۔

اسرائیلی میڈیا کے مطابق نتن یاہو غزہ میں اسرائیلی فوج کی موجودگی برقرار رکھنے جسے وہ بفر زون کہتے ہیں پر زور دیں گے۔ جبکہ وہ غزہ میں ترکی کی فوج کی تعیناتی کی بھی مخالفت کریں گے۔ باسکن کے بقول دوسری جانب صدر ٹرمپ نتن یاہو پر یہ دباؤ ڈال سکتے ہیں کہ وہ غزہ میں 'جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی' کا سلسلہ ختم کریں۔ غزہ میں حماس کے زیر انتظام وزارت صحت کے مطابق دس اکتوبر کو غزہ میں جنگ بندی سے متعلق معاہدے کے بعد سے لے کر اب تک 400 فلسطینی جان کی بازی ہار چکے ہیں جبکہ ایک ہزار زخمی ہوئے ہیں۔ سات اکتوبر کو اسرائیل پر حماس کے حملے کے بعد شروع ہونے والی غزہ جنگ میں غزہ میں حماس کے زیر انتظام وزارت صحت کے مطابق 15 دسمبر تک 70 ہزار 665 افراد ہلاک جبکہ ایک لاکھ 71 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔

بدنام زمانہ امریکی قید خانہ

بشکریہ: جی این ایس پی

امریکہ میں ایک ایسی جیل ہے جہاں اکثر نامور شخصیات کو سزا کاٹنے کے لیے بھیجا جاتا ہے لیکن یہ جیل بدانتظامی، قیدیوں کے ساتھ بدسلوکی اور تشدد کے واقعات کی وجہ سے بدنام ہے۔ اس جیل کی شہرت اب اتنی خراب ہو چکی ہے کہ سزا دینے کے بعد جج بھی مجرموں کو یہاں قید کاٹنے کے لیے بھجوانے سے کتراتے ہیں۔ 'بروکلن میٹروپولیٹن ڈیٹینشن سینٹر' یعنی ایم ڈی سی کے نام سے جانے جانی والی یہ جیل نیویارک شہر کے علاقے بروکلن میں واقع ہے۔ یہ نیویارک شہر کی واحد وفاقی جیل ہے۔ حال میں ایک بار پھر یہ جیل سرخیوں میں اس وقت آئی جب مشہور امریکی ریپر شون 'ڈڈی' کومبز جنھیں پی ڈڈی بھی کہا جاتا ہے کو ان کے ٹرائل تک یہاں قید کیا گیا۔ پی ڈڈی کی عمر 54 برس ہے اور ان کا تعلق نیویارک سے ہے۔ میوزک انڈسٹری خاص طور پر ریپ میوزک کے لیے انھیں ایک تاریخی شخصیت مانا جاتا ہے۔ اپنے 30 سالہ کریئر میں انھوں نے ہِپ ہاپ میوزک کا طرز بدل دیا۔ بطور پروڈیوسر انھوں نے ماریا کیری، جینیفر لوپیز اور کئی نامور شخصیات کے کریئر میں چار چاند لگا دیے۔ تاہم آج ان کا اپنا کریئر ڈگمگا رہا ہے۔

پی ڈڈی پر مبینہ طور پر خواتین کو اغوا کر کے سیکس کے لیے فروخت کرنے کے الزامات ہیں۔ ان پر یہ بھی الزام ہے کہ وہ جسم فروشی کے لیے مبینہ طور پر ٹرانسپورٹ فراہم کرتے تھے۔ پی ڈڈی نے صحت جرم سے انکار کیا ہے یعنی انھوں نے اپنے اوپر لگائے گئے تمام الزامات کو ماننے سے انکار کر دیا ہے۔ پی ڈڈی جیسے ہائی پروفائل ملزم کو اکثر جیلوں میں خاص تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق پی ڈڈی کو ایم ڈی سی کے ایک ایسے ہی حصے میں رکھا گیا جب تک ان کی سزا کی سماعت نہیں ہو جاتی۔ مقامی میڈیا کے مطابق پی ڈڈی ایک اور نامور مجرم کے ساتھ اپنا ہاسٹل جیسا کمرہ شیئر کر رہے ہیں۔ ان کے ساتھی کا نام سیم بینک مین فرائڈ ہے جو کرپٹو کرنسی کے ماہر تھے اور انھیں اربوں ڈالرز کے فراڈ کے الزامات میں قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ اسی جیل کے ایک حصے میں جنسی جرائم میں سزا یافتہ جیفری ایپسٹین قید تھے۔ جیفری ایپسٹین نے سنہ 2009 میں کم عمر افراد کو جسم فروشی پر مجبور کرنے کے جرم کا اقرار کیا تھا۔ ان پر سیکس ٹریفکنگ کے الزامات پر مبنی مقدمہ زیر التوا تھا جب انھوں نے سنہ 2019 میں خودکشی کر لی تھی۔ جیفری ایپسٹین کی دوست گیلین میکسویل کو بھی جب تک سزا نہیں سنائی گئی تو انھیں بھی اسی جیل میں رکھا گیا تھا۔ انھیں نوعمر لڑکیوں کو جسم فروشی کے لیے تیار کرنے، انسانی سمگلنگ اور سہولت کاری کے الزامات میں 20 برس قید کی سزا سنائی گئی ہے اور اب وہ فلوریڈا کی وفاقی جیل میں قید ہیں۔ لیکن بروکلن ایم ڈی سی کے 1200 قیدیوں کو یہ تحفظ حاصل نہیں ہے۔ ڈسٹرکٹ جج گیری براؤن جن کے زیر نگرانی پی ڈڈی سمیت کئی مقدمات چل رہے ہیں کا کہنا ہے کہ ایم ڈی سی بروکلن میں 'بدنظمی اور تشدد کا راج ہے۔' گذشتہ برس اگست میں انھوں نے ایک فیصلہ سنایا جس میں انھوں نے کچھ وکیلوں کی ہچکچاہٹ کا ذکر کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ملزموں اور مجرموں کو ایم ڈی سی بروکلن نہ بھیجا جائے کیونکہ یہاں کا نظام انتہائی ناقص ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'یہاں نگرانی میں کوتاہی اور حد سے زیادہ تشدد کے واقعات کے ساتھ ساتھ ناکافی طبی امداد کی بہت سی شکایات ہیں جو کئی کیسز میں ناقابل تردید ہیں۔' انھوں نے ایک کیس کا ذکر کیا جس میں ملزم پر کئی بار کسی نوکیلی چیز سے حملہ کیا گیا تھا۔ انھیں طبی امداد فراہم کرنے کی بجائے 25 دن کے لیے ان کے کمرے میں بند کر دیا گیا۔

جج براؤن نے اس جیل میں عملے کی کمی کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ کورونا وبا کے بعد سے یہاں کے حالات اور بھی خراب ہو گئے ہیں جبکہ ایک موقع پر اسے بند بھی کرنا پڑا تھا۔ جج براؤن کا کہنا ہے کہ جس شخص کو ٹیکس فراڈ میں سزا سنائی گئی ہے اگر بیورو آف پرزنز نے انھیں ایم ڈی سی بھیجنے کا فیصلہ کیا تو وہ ان کا مقدمہ خارج کر دیں گے۔ ایم ڈی سی بروکلن کا قیام 1990 کی دہائی میں کیا گیا تھا تاہم اس میں درپیش آئے مسائل نئے نہیں ہیں بلکہ سالوں پرانے ہیں۔ سنہ 2019 کی سخت سردی میں یہاں بجلی کا کوئی مسئلہ پیدا ہوا جس کی وجہ سے آگ لگ گئی۔ اس کے بعد کم از کم آٹھ دن کے لیے جیل میں بجلی کا نظام غیر فعال ہو گیا۔ قیدیوں کو اندھیرے اور جم جانے والی سردی میں گزارا کرنا پڑا تھا۔ جون 2020 میں جیل کے حکام نے جمیل فلوئڈ نامی ایک قیدی پر اتنا پیپر سپرے چھڑکا کہ ان کی موت واقع ہو گئی۔ جمیل فلوئڈ کی موت کے بعد ان کے خاندان نے وفاقی حکومت پر مقدمہ دائر کر دیا۔ محکمہ انصاف کی جانب سے کیس کا جائزہ لیا گیا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ جیل کے حکام کی 'بدسلوکی' کے خلاف ثبوت ناکافی 'ہیں تاہم اس بات کا اعتراف کیا گیا کہ پیپر سپرے کا استعمال کر کے پالیسی کی خلاف ورزی کی گئی تھی۔ جج براؤن وہ واحد جج نہیں جنھوں نے اس جیل کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ اسی سال جنوری میں مین ہیٹن کی وفاقی کورٹ کے ایک جج نے منشیات کے کیس میں اعتراف جرم کرنے کے باوجود گستاوو شاویز نامی مجرم کو ایم ڈی سی بروکلین بھیجنے سے انکار کر دیا کیونکہ وہاں کے حالات 'خطرناک' ہیں۔ اس کی بجائے انھوں نے گستاوو شاویز کو سزا ملنے کی سماعت تک زیر نگرانی رہا کر دیا اور یہ حق دیا کہ وہ ایم ڈی سی جانے سے انکار کر سکیں۔ گستاوو شاویز سے کہا گیا کہ وہ دوسری جیل رپورٹ کریں جہاں وہ اپنی سزا کاٹیں گے۔ 36 سالہ ایڈون کوردیرو ایم ڈی سی میں سزا کاٹ رہے تھے جب جولائی میں وہاں ایک جھڑپ ہوئی جس میں وہ زخمی ہو گئے اور زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ان کی موت ہو گئی۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے گستاوو شاویز اور ایڈون کوردیرو کے وکیل اینڈریو ڈیلیک نے بتایا کہ 'ان واقعات میں جیل کے ایسے حالات آگ پر جلتی کا کام کرتے ہیں۔'

باقیات

بقیہ 1

ضرورت پر زور دیا اور پھر بھی دوسری قوموں کے ذریعے ان ہم آہنگیوں کا استحصال نہ ہونے دیں۔انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردی اور گرے زون کی جنگ ایک خطرہ رہے گی، جس کے لیے دفاعی اور جارحانہ ردعمل کی ضرورت ہے۔چوہان نے جدید جنگ کے بارے میں بات کی جو فوجی امور میں تیسرے انقلاب کے قریب ہے جسے انہوں نے کنورجنس وارفیئر قرار دیا۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ اس لیے ہو رہا ہے کیونکہ متعدد ٹیکنالوجیز بیک وقت جنگ کی نوعیت اور کردار کو متاثر کر رہی ہیں۔اس سے پہلے چند ٹیکنالوجیز اس بات پر اثر انداز ہو رہی تھیں کہ جنگیں کیسے لڑی جاتی ہیں۔اب یہ متعدد ٹیکنالوجیز ہو سکتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اے آئی، کوانٹم، ایج کمپیوٹنگ، ہائپرسونک، جدید مواد، روبوٹکس۔انہوں نے کہا کہ ملٹی ڈومین آپریشن اب ایک آپشن نہیں رہے گا بلکہ ایک ضرورت ہے جہاں ایک ڈومین کے اثرات فوری طور پر دوسرے ڈومین پر محسوس کیے جائیں گے۔آپریشن سندھور میں یہ واضح طور پر نظر آ رہا تھا۔ایک جنگ میں جو بھارت کو فیصلہ کن فتح دلاتے ہوئے صرف چار دن تک جاری رہی، جنگ کے تمام ڈومینز کو ایک ساتھ بڑی مقدار میں استعمال کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ ملٹی ڈومین آپریشنز کے لیے ملٹی ڈومین صلاحیتوں اور کراس ڈومین کمانڈ اینڈ کنٹرول کی بھی ضرورت ہوگی۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس کے لیے فوج، بحریہ اور فضائیہ کے درمیان وسیع ہم آہنگی اور کنٹرول کی ضرورت ہوگی، بلکہ سائبر فورسز، خلائی افواج اور علمی ڈومین میں کام کرنے والی افواج کے درمیان بھی۔بھارت نے 22 اپریل کو پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کا بدلہ لینے کے لیے 7 مئی کو آپریشن سندھ شروع کیا، جس میں 26 افراد ہلاک ہوئے۔بھارت نے پاکستان کے مقبوضہ کشمیر اور پاکستان میں واقع دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو بھاری نقصان پہنچایا۔دونوں ممالک نے 10 مئی کو دشمنی ختم کرنے پر اتفاق کیا تھا۔

بقیہ 2

صحافیوں کو بتایا کہ یہ گرفتاریاں 18 دسمبر کو مسلسل انٹیلی جنس پر مبنی کارروائیوں کے بعد کی گئیں۔انہوں نے کہا کہ ملزمان کو کپواڑہ سے اروناچل پردیش لایا گیا تھا اور فی الحال انہیں مزید پوچھ گچھ کیلئے پولیس کی حراست میں رکھا گیا ہے۔آئی جی پی کے مطابق، ابتدائی تفتیش سے پتہ چلتا ہے کہ ملزمان اروناچل پردیش کے مختلف حصوں سے حساس اور اسٹریٹجک معلومات اکٹھا کر رہے تھے اور اسے سرحد پار سے کام کرنے والے اپنے ہینڈلرس تک پہنچا رہے تھے۔انہوں نے مزید کہا کہ آپریشن کے دوران ضبط کیے گئے متعدد الیکٹرانک آلات کو فرانزک جانچ کے لیے بھیج دیا گیا ہے، اور تحقیقات جاری ہیں۔انہوں نے کہا ”ہم فرانسک رپورٹس کا انتظار کر رہے ہیں۔ابتدائی نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ حساس معلومات کو ہینڈلرس کے ساتھ شیئر کیا جا رہا تھا۔مزید تفصیلات جیسے جیسے تفتیش آگے بڑھے گی، سامنے آئے گی۔“ یہ کیس اس سے پہلے 21 نومبر کو منظر عام پر آیا تھا جب ایٹانگر پولیس نے نذیر احمد ملک اور صابر احمد میر، دونوں کپواڑہ کے لوگوں کو جاسوسی سے متعلق سرگرمیوں میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے بارے میں مصدقہ اطلاعات ملنے کے بعد گرفتار کیا تھا۔دریں اثنا، پولیس نے مقامی لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ چوکس رہیں اور کرائے پر رہائش حاصل کرنے والے افراد کی شناخت اور دستاویزات کی تصدیق کریں۔

بقیہ 3

کیا تھا۔خصوصی جج پروین سنگھ نے کہا تھا کہ ملزمان کا الگ الگ مقصد تھا اور وہ 'پاکستانی اسٹیبلشمنٹ کی رہنمائی اور فنڈنگ' کے تحت دہشت گرد تنظیموں سے قریبی تعلق رکھتے تھے۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ اسی کیس میں عدالت نے لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کے بانی حافظ سعید اور حزب المجاہدین کے سربراہ سید صلاح الدین کے ساتھ ساتھ جموں کشمیر لبریشن فرنٹ کے بانی یاسین ملک پر بھی فرد جرم عائد کی تھی۔جبکہ سعید اور صلاح الدین پاکستان میں بتائے جاتے ہیں، یاسین ملک نے اس مقدمے میں جرم قبول کیا اور انہیں عمر قید کی سزا سنائی گئی۔اس کے لیے سزائے موت مانگنے والی این آئی اے کی اپیل دہلی ہائی کورٹ میں زیر التواء ہے۔منگل کو ایک مشترکہ فیصلے میں، ہائی کورٹ نے دہشت گردی کے مختلف مقدمات میں کئی دیگر افراد کی طرف سے دائر اپیلوں کو بھی مسترد کر دیا۔ان میں جاوید علی، علیملا جمیر، مسا سونگ آو، عبدالرحمان، محمد وقار لون، راج کمار، روف احمد بٹ، متین احمد بٹ، حارث نثار لنگو، منان ڈار، حنان گلزار ڈار، ضامن عادل بٹ اور ارسلان فیروز آہنگر شامل ہیں۔مقدمات میں اپیل کنندگان کی جانب سے سینئر ایڈووکیٹ نتیا رام کرشنن اور تنویر احمد میر کے ساتھ ایڈوکیٹ نیتائی ہندوجا، ادیتی سرسوات، جواہر راجہ، واریشا فراسات، سوورنا سوین، ستوتی رائے، روپالی سیموئل، کامران خواجہ، شارق جے ریاز، انیرودھ رامانتھ، تمنا پنکج، عارف علی، چاند قریشی، مجاہد احمد، محمد توحید، محمد عمران صدیقی، محمد فیض، صائمہ انجم، ایم ڈی عمران احمد، انیرودھ رامناتھن، پریا وتس، ہرش بورا، کارتک وینو، آر جوڈ روہت، سوجھانیہ شنکرن، سدھارتھ ستیجا، ساچنوا، آکاش اور انکا سنہ نے دلائل دیئے جبکہ سینئر وکیل سدھارتھ لوتھرا اور گوتم نارائن کے ساتھ ایڈوکیٹ اکشے ملک، خاور سلیم، آیوش اگروال، راہول تیاگی، جتن، امیت روہیلا، اجے سنگھ پرمار، شلپا سنگھ، پریم اگروال، اسمیتا سنگھ، دیشا جوشی، انکیتا ملکھن، ششانک راجن، راجیش راجن، راجیش راجا، راجن سنگھ، اشیتا سنگھ، انکیتا ملکھن این آئی اے کی نمائندگی رنجیب کمل بورا اور سریندر پال نے کی۔ (ایجنسیاں)

بقیہ 4

کی ہدایت دی۔اس دورے سے جموں و کشمیر پولیس کے جرائم کنٹرول میکانزم کو مضبوط کرنے اور عوام میں تحفظ اور اعتماد یقینی بنانے کے عزم کی تصدیق ہوئی۔اجلاس میں ڈی آئی جی NKR، ایس ایس پی بارہمولہ، ایس ایس پی سوپور، ایس ایس پی ہندوارا، ایڈیشنل ایس پی بارہمولہ، ایس پی آپریشنز بارہمولہ، اے ایس پی ہیڈ کوارٹر بارہمولہ، سی پی او ڈی پی ایچ کیو اور ضلع بارہمولہ کے تمام ایس ڈی پی اوز، ایس ایچ اوز اور آئی سی پی پیز نے بھی شرکت کی۔

بقیہ 5

کی وحدت و سالمیت کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔صدر نے کہا کہ آئی بی سمیت تمام متعلقہ اداروں کو عوام کو یہ شعور دینا چاہیے کہ قومی سلامتی ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔انہوں نے کہا کہ باشعور شہری قومی سلامتی میں مصروف سرکاری ایجنسیوں کو مؤثر تعاون فراہم کر سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ”جب شہری کمیونٹی کی صورت میں منظم ہوتے ہیں تو وہ قومی سلامتی سے متعلق سرکاری اقدامات کو مضبوط حمایت دے سکتے ہیں۔ہمارے آئین میں شہریوں کے بنیادی فرائض کا ذکر ہے جن میں سے کئی قومی سلامتی کے وسیع پہلوؤں سے جڑے ہیں۔طلبہ، اساتذہ، میڈیا، رہائشی ویلفیئر ایسوسی ایشنز، سول سوسائٹی تنظیمیں اور دیگر کمیونٹیز ان فرائض کو فروغ دے سکتے ہیں۔" صدر نے کہا کہ کمیونٹی کی شمولیت قومی سلامتی کو مضبوط بناتی ہے اور ایسے کئی مثالیں ہیں جب باشعور شہریوں نے اپنی معلومات کے ذریعے سکیورٹی بحرانوں کو ٹالنے میں پیشہ ور فورسز کی مدد کی ہے۔انہوں نے کہا کہ قومی سلامتی کے وسیع تصور اور حکمتِ عملی میں عوام کو مرکز میں رکھا گیا ہے۔لوگ محض خاموش تماشائی نہ رہیں بلکہ اپنے اردگرد اور اس سے آگے کے علاقوں کی سلامتی میں باشعور اور فعال شریک کار بنیں۔عوامی شمولیت عوامی مرکزیت پر مبنی سلامتی کی بنیاد ہے۔"صدر نے کہا کہ شہری پولیس اور داخلی سکیورٹی ایجنسیوں کو عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔خدمت کا یہ جذبہ عوام کے درمیان اعتماد پیدا کرتا ہے۔یہ اعتماد عوامی مرکزیت پر مبنی قومی سلامتی کی حکمتِ عملی تیار کرنے کی ایک لازمی شرط ہے جس میں کمیونٹی کی شمولیت اہم عنصر ہوگی۔یو این آئی

بقیہ 6

ذکر ہے کہ سری نگر ہوائی اڈے پر پیر کی صبح خراب موسمی صورتحال کی وجہ سے دو پروازیں منسوخ کر دی گئی تھیں۔یو این آئی

بقیہ 7

ازون ضلع بارہمولہ، اور چوتھا زون کپواڑہ، بانڈی پورہ اور گاندربل اضلاع کا احاطہ کرتا ہے۔چیف انجینئر کا کہنا تھا کہ محکمہ مکینیکل انجینئرنگ نے اس موسم سرما میں 10 ہزار کلومیٹر سے زیادہ سڑکوں کو صاف کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔اس مقصد کے لیے، محکمے نے 301 برف صاف کرنے والی مشینیں اور 305 عملے کے ارکان پر مشتمل افرادی قوت کو تعینات کیا ہے، جس میں آپریشن کو مضبوط بنانے کے لئے اضافی افرادی قوت کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ محکمہ نومبر کے وسط سے پوری طرح سے کام کر رہا ہے اور حالیہ برف باری کے بعد گلمرگ میں سڑکوں کو صاف کر کے پہلے ہی تیاری کا مظاہرہ کر چکا ہے۔چیف انجینئر بودھ راج نے مزید کہا کہ 2 سے 3 انچ برف باری کے باوجود تقریباً 40 سے 50 کلومیٹر اندرونی سڑکیں بروقت صاف کی گئیں۔انہوں نے مزید کہا کہ پورے کشمیر میں 6 اہم سنو کنٹرول روم قائم کئے گئے ہیں، جن میں اہم مقامات پر چھوٹے کنٹرول روم ہیں۔چیف انجینئر بودھ راج نے کہا کہ یہ کنٹرول روم 15 نومبر سے کام کر رہے ہیں، آپریٹرز چوبیس گھنٹے تعینات ہیں اور انہیں حرارتی انتظامات سمیت ضروری سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ اس سال مشینری میں کوئی بڑا اضافہ نہیں کیا گیا ہے، تاہم محکمہ نے صلاحیت کو بڑھانے کے لیے 2 ٹریکٹر پر لگے اسنوکٹر اور کچھ نئے سنوکٹر شامل کیے ہیں۔موصوف چیف انجینئر نے کہا کہ ہمارے آپریٹرز ہر سال 24x7 چوکس رہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جب بھی برف باری ہوتی ہے ہم اس سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔

بقیہ 8

آلات کی مدد سے جنگلات کے ہر گوشے کی باریک بینی سے تلاشی لی جا رہی ہے۔فورسز نے علاقے کے داخلی و خارجی راستوں کو سیل کر دیا ہے تاکہ مشتبہ عناصر کے فرار کے امکانات کو ختم کیا جا سکے۔آخری اطلاعات موصول ہونے تک آپریشن جاری تھا۔اس سلسلے میں مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

بقیہ 9

ہیں اور تلاشیوں کے دوران حاصل ہونے والے مواد کے تجزیے کے بعد مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔تاہم حساس نوعیت کی تحقیقات کا حوالہ دیتے ہوئے مزید تفصیلات ظاہر نہیں کی گئیں۔

بقیہ 10

نثار احمد بوٹہ ولد محمد شفیع بوٹہ، ساکن سلطان محلہ سید کدل ہے۔مذکورہ شخص پولیس اسٹیشن رعناواری میں درج ایف آئی آر نمبر 39/2022 میں نامزد ملزم ہے، جو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8/20-29 کے تحت منشیات کی غیر قانونی تجارت میں ملوث پایا گیا تھا۔تحقیقات کے دوران پولیس نے شواہد کی بنیاد پر یہ ثابت کیا کہ یہ جائیداد منشیات کی خرید و فروخت سے حاصل شدہ غیر قانونی کمائی سے تعمیر کی گئی تھی۔اسی بنا پر پولیس نے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-ایف کے تحت اس اثاثے کو ضبط کرنے کا حکم جاری کیا۔کارروائی قانون کے تمام تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے کی گئی اور اس موقع پر دو خودمختار گواہ بھی موجود تھے۔ضبطی حکم کے مطابق جائیداد کے مالک کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مزید احکامات تک اس مکان کو بیچنے، لیز پر دینے، اس میں کوئی تبدیلی کرنے یا کسی بھی تیسرے فریق کو فائدہ پہنچانے سے باز رہے۔جموں و کشمیر پولیس نے کہا ہے کہ منشیات کے کاروبار میں ملوث عناصر کے مالی نیٹ ورکس کو تباہ کرنا ان کی حکمتِ عملی کا اہم حصہ ہے، اور ایسے عناصر کے خلاف سخت ترین قانونی کارروائی جاری رہے گی۔پولیس نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ منشیات کے کاروبار کے خلاف جاری مہم میں تعاون کریں اور مشتبہ سرگرمیوں کی فوری طور پر اطلاع دیں۔یو این آئی

بقیہ 11

علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری ہونے کی توقع ہے۔ان کا کہنا ہے کہ وادی میں 30 دسمبر سے یکم جنوری تک موسم ابر آلود رہنے کے ساتھ میدانی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی بارشیں جب کہ پہاڑی علاقوں میں کچھ مقامات پر ہلکی برف باری ہو سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ بعد میں وادی میں 2 سے 5 جنوری تک موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں ٹرانسپورٹروں اور مسافروں سے ٹریفک پولیس اور انتظامیہ کی طرف سے جاری ایڈوائزریز پر عمل کرنے کی اپیل کی ہے۔انہوں نے کہا کہ جموں صوبے کے میدانی علاقوں میں اگلے 5 دنوں کے دوران درمیانی سے گھنی دھند چھائی رہ سکتی ہے۔دریں اثنا وادی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں شبانہ درجہ حرارت معمول سے 4.5 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ ریکارڈ ہوا ہے۔گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 2.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران 1.3 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے۔سری نگر میں 28 نومبر کو رواں سیزن کی اب تک کی سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی تھی جب شبانہ درجہ حرارت منفی 4.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔وادی کے مشہور ترین سیاحتی مقام گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران 9.2 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے۔وادی کے ایک اور مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 0.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران 1.8 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے۔سرحدی ضلع کپوارہ میں کم سے کم درجہ حرارت 2.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران 15.6 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے۔گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت 3.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران 4.2 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے۔وادی میں گلمرگ جبکہ جموں صوبے میں بھدرواہ سرد ترین علاقے رہے ہیں۔

بقیہ 12

باوجود آگ کو قابو میں کر کے اس کو مزید پھیلنے سے روک دیا۔انہوں نے کہا کہ اس واقعے میں 2 رہائشی مکانوں کو شدید نقصان پہنچا۔ان کا کہنا ہے کہ آگ لگنے کی وجوہات معلوم کی جا رہی ہیں تاہم اس واقعے میں کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔واضح رہے کہ وادی میں آئے روز رونما ہونے والے آتشزدگی کے واقعات سے لوگوں میں تشویش کی لہر پھیل گئی ہے۔یو این آئی

بقیہ 13

کلثوم نے کی۔عدالت نے مشاہدہ کیا کہ بھارتی فوجداری نظام صرف انتقامی نہیں بلکہ اس میں جرم کی نوعیت، حالات اور اثرات کا باریک بینی سے جائزہ لینا ضروری ہوتا ہے۔عدالت نے نذیر احمد ڈوئی ولد گامی ڈوئی ساکن فقیر گجری، ہارون کو پوکسو ایکٹ کی دفعات 5 (ایم)، 5 (این) مع دفعہ 6 اور دفعہ 377 رنبیر پینل کوڈ کے تحت مجرم قرار دیا۔فیصلے میں کہا گیا کہ واقعے کے وقت متاثرہ بچہ محض ساڑھے پانچ سال کا تھا اور کم عمری کے باعث وہ دورانِ سماعت تفصیلات واضح طور پر بیان کرنے سے قاصر رہا۔عدالت نے ملزم کے سماجی و معاشی پس منظر، غربت اور خاندانی ذمہ داریوں کو بطور تخفیفی پہلو نوٹ کیا، تاہم اس بات پر زور دیا کہ بچوں کے خلاف جنسی جرائم ان کی زندگی پر گہرے اور دیرپا نفسیاتی اثرات مرتب کرتے ہیں۔استغاثہ نے سخت سزا کی وکالت کی، جسے عدالت نے وزن دار قرار دیا۔تمام پہلوؤں پر غور کے بعد عدالت نے پوکسو ایکٹ کے تحت 12 سال قید بامشقت اور دفعہ 377 آر پی سی کے تحت 10 سال سادہ قید کی سزا سنائی، دونوں سزائیں بیک وقت چلیں گی۔اس کے علاوہ متاثرہ بچے کو 7 لاکھ روپے بطور معاوضہ ادا کرنے کا بھی حکم دیا گیا، جس کی فوری ادائیگی کو یقینی بنانے کی ہدایت ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی سرینگر کو دی گئی۔ملزم کو باقی ماندہ سزا کاٹنے کے لیے سنٹرل جیل سرینگر منتقل کر دیا گیا ہے، جبکہ حراست میں گزارا گیا عرصہ سزا میں شامل کیا جائے گا۔

بقیہ 14

خسارے کا سامنا تھا۔طلب اور رسد کے جائزے کے مطابق کشمیر خطے میں بجلی کی طلب 2400 سے 2500 میگاواٹ اور جموں ڈویژن میں 1400 سے 1500 میگاواٹ کے درمیان رہی۔حکام نے تسلیم کیا کہ مقامی پن بجلی گھروں سے پیداوار میں تقریباً 90 فیصد تک کمی واقع ہو چکی ہے، جس کے نتیجے میں جموں و کشمیر کو 85 سے 90 فیصد تک کوئلہ اور شمسی توانائی پر مبنی بجلی دیگر ریاستوں سے حاصل کرنا پڑی۔رپورٹس کے مطابق سردیوں کے مہینوں میں اندرونی بجلی پیداوار نہ ہونے کے برابر رہی، جس کی وجہ سے اگست 2025 کے دوران بجلی منڈیوں سے مجموعی درآمد کا 40 سے 50 فیصد بجلی خریدی گئی۔سرکاری دستاویزات میں بتایا گیا ہے کہ سردیوں میں بین الریاستی نیٹ ورک پر انحصار ناگزیر ہو چکا ہے۔آئندہ برسوں کے حوالے سے خدشات کا اظہار کرتے ہوئے سرکاری دستاویزات میں کہا گیا ہے کہ 2024-25 سے 2034-35 کے دوران جموں و کشمیر اور لداخ کو مختلف برسوں میں 4293 میگاواٹ سے 9929 میگاواٹ تک توانائی خسارے کا سامنا ہو سکتا ہے، جب کہ 2034-35 میں غیر فراہم شدہ توانائی کا حجم تقریباً 8730 ملین یونٹس تک پہنچنے کا امکان ہے۔اسی مدت میں بجلی کی طلب میں تقریباً 42.49 فیصد اضافے کی پیش گوئی کی گئی ہے، جس کی سالانہ اوسط شرح نمو چھ فیصد کے قریب بتائی گئی ہے۔پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے بڑھتے دباؤ کے پیش نظر صبح اور شام کے پیک اوقات میں بجلی استعمال پر 20 فیصد اضافی سرچارج عائد کرنے کی تجویز جوائنٹ الیکٹریسٹی ریگولیٹری کمیشن (جے ای آر سی) کے سامنے پیش کی ہے، جو زرعی صارفین کے علاوہ تمام زمروں پر لاگو ہوگا۔اس کے علاوہ زیادہ تکنیکی و تجارتی نقصانات والے علاقوں میں چار گھنٹے کی کٹوتیاں بھی نافذ کی گئیں۔حکام کے مطابق جموں و کشمیر کو آئندہ نو برسوں میں منصوبہ بند صلاحیت کے علاوہ مزید 4625 میگاواٹ بجلی کی ضرورت پڑے گی۔وزارتِ توانائی اور ناردرن ریجنل پاور کمیٹی نے بھی قابلِ تجدید توانائی کے ڈیٹا کی ناقص رپورٹنگ، کم وولٹیج، غیر صحت مند پاور فیکٹر اور ری ایکٹو پاور آلات کی کمی پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔اگرچہ پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے گزشتہ پانچ مالی برسوں میں آمدنی میں تقریباً 250 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا اور صارفین سے 974,16 کروڑ روپے وصول کیے، تاہم 41 فیصد سے زائد ایگریگیٹ ٹیکنیکل اینڈ کمرشل نقصانات بدستور بجلی شعبے کے لیے بڑا چیلنج بنے رہے، خاص طور پر کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ میں نقصانات کی شرح زیادہ رہی۔ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر پن بجلی منصوبوں کی بروقت تکمیل، انفراسٹرکچر کی جدید کاری، لائن لاسز میں کمی اور قابلِ تجدید توانائی کے موثر استعمال پر فوری توجہ نہ دی گئی تو آنے والے برسوں میں جموں و کشمیر کا بجلی بحران مزید گہرا اور عوامی مشکلات میں اضافہ ناگزیر ہوگا۔

بقیہ 15

پردہ بات کرتے ہوئے بتایا: حساسیت کے پیشِ نظر سیکورٹی کو کئی گنا بڑھایا گیا ہے۔شہر میں کسی بھی ممکنہ ناخوشگوار واقعے کو ٹالنے کے لیے تمام یونٹس فعال ہیں۔سری نگر کے تجارتی مرکز لالچوک میں سیکورٹی اہلکاروں کی بھاری نقل و حرکت دیکھی گئی۔گھنٹہ گھر، مولانا آزاد روڈ، ریگل چوک، پریس کالونی اور بڈشاہ چوک کے ہر نکڑ پر اہلکار تعینات رہے۔عوامی ہجوم والے مقامات، تجارتی مارکیٹوں اور بس اسٹینڈز پر خصوصی چوکسی اختیار کی گئی۔

بقیہ 16

پیدل چلنے والوں کے لیے رابطے میں بہتری لائے گا اور امیرا کدل کے روایتی اور تاریخی منظر کو بھی محفوظ رکھے گا۔پل جہلم کے ریوفرنٹ تک محفوظ اور آسان رسائی فراہم کرے گا اور گونی خان، مہاراجہ بازار اور ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ جیسے اہم تاریخی اور تجارتی مراکز سے مربوط کرے گا۔ڈویژنل کمشنر نے معیار اور حفاظت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ مقررہ معیار اور وقت کی پابندی یقینی بنائیں۔انہوں نے تاریخی اور ثقافتی اہمیت کے پیشِ نظر میراثی حساس ڈیزائن عناصر کو بھی شامل کرنے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔عہدیداروں نے بتایا کہ یہ منصوبہ نہ صرف اہم پیدل راستہ فراہم کرے گا بلکہ چلنے کی سہولت کو فروغ دے گا، مقامی کاروباری سرگرمیوں کی حمایت کرے گا اور سری نگر کے شہریوں، تاجروں اور سیاحوں کے لیے مجموعی تجربہ بہتر کرے گا۔ڈویژنل کمشنر نے اب تک حاصل شدہ ترقی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ ایجنسیوں سے کہا کہ رفتار برقرار رکھیں اور منصوبے کو بروقت مکمل کر کے شہر کے لیے دیرپا، محفوظ اور دلکش عوامی اثاثہ فراہم کریں۔

بقیہ 17

صوبیدار لائکے رام ساکن متھورہ اتر پردیش کے طور پر ہوئی ہے۔دریں اثنا فوج کی چنار کور نے فوجی جوان کی موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔فوج نے ایکس پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: چنار کور اپنے بہادر، صوبیدار لائکے رام کے بے وقت انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے، جنہوں نے کپواڑہ ضلع میں ڈیوٹی کے دوران سب سے بڑی قربانی دی۔پوسٹ میں مزید کہا گیا: چنار واریرز ان کی بہادری کا احترام کرتے ہیں اور سوگوار خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں۔یو این آئی

بقیہ 18

گی۔یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی جب بنگلہ دیش میں ہندوستانی ہائی کمشنر پرنائے ورما نے پیر کو ڈھاکہ میں ہندوستانی ویزا ایپلیکیشن سنٹر کا دورہ کیا تاکہ ویزا خدمات کے کام کاج کا جائزہ لیا جا سکے۔مسٹر ورما نے جمنا فیوچر پارک میں سینٹر میں ویزا کے درخواست دہندگان سے بات چیت کی، جن میں سے بہت سے علاج کے لیے ہندوستان جانے کے لیے میڈیکل ویزا کے لیے درخواست دے رہے تھے۔گزشتہ ہفتے، 17 دسمبر کو، ہندوستانی ہائی کمیشن نے ہادی کی فائرنگ کے بعد ایک دن کے لیے اپنی ویزا خدمات معطل کر دی تھیں، جب جولائی اوکیا کے بینر تلے مظاہرین نے سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کی واپسی کے معاملے پر اور اس الزام پر کہ ہادی کے قاتل ہندستان فرار ہو گئے تھے، ہندوستانی مشن کا گھیراؤ کرنے کے منصوبے کا اعلان کیا تھا۔مظاہرین نے شروع میں پولیس کی رکاوٹیں توڑ دیں اور بعد میں ڈھاکہ کے علاقے گلشن میں ہندوستانی ہائی کمیشن کے باہر دھرنا دیا۔ہندوستانی ہائی کمیشن نے آج کہا کہ وہ ڈھاکہ، کھلنا، سلہٹ اور راج شاہی میں ویزا مراکز کو چلانا جاری رکھے ہوئے ہے، کیونکہ بہت سے ویزا درخواست دہندگان سنگین بیماریوں کے علاج کے لیے ہندوستان کا سفر کر رہے ہیں۔یہ ان انسانی ضروریات کے پیشِ نظر اور بدلتی ہوئی سکیورٹی صورتحال کے باوجود ان ویزا مراکز کو کھلا رکھے ہوئے ہے۔یو این آئی

بقیہ 19

سے جاری سرکاری مراسلے میں انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون اور انسپکٹر جنرل آف پولیس جموں زون کو ہدایت دی گئی ہے کہ متعلقہ افسران کے خلاف کسی بھی قسم کی بدعنوانی یا انکوائری سے عدم وابستگی سے متعلق ویجیلنس کلیئرنس یا نان انوالومنٹ سرٹیفکیٹ فراہم کیے جائیں۔حکام نے بتایا کہ ویجیلنس کلیئرنس موصول ہونے کے بعد ترقی کے عمل کو حتمی شکل دی جائے گی، جس کے تحت اہل انسپکٹروں کو ترقی کوٹہ کے تحت ڈی ایس پی کے عہدے پر تعینات کیا جائے گا۔

بقیہ 20

طلب کیں تاکہ تقریبات کے دوران عوام کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔محکموں کو ان کی کامیابیوں کو تخلیقی طور پر پیش کرنے کی ترغیب دیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے انہیں جموں اور سرینگر میں یومِ جمہوریہ کی مرکزی تقریبات کے دوران ڈسپلے کیلئے تھیمیٹک ٹیبلو (جھانکیاں) تیار کرنے کی ہدایت دی۔میٹنگ کے دوران چیف سیکرٹری نے تمام متعلقہ محکموں کی تیاریوں کا جامع جائزہ لیا تاکہ قومی تقریب کو جوش و جذبے اور وقار کے ساتھ منایا جائے۔انہوں نے پیشگی منصوبہ بندی اور محکموں کے درمیان کوآرڈینیشن کی اہمیت پر زور دیا۔مسٹر ڈولو نے انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ کی تیاریوں بشمول صحافیوں کو پاس جاری کرنے اور پبلک ایڈریس سسٹم کے تنصیب کا بھی جائزہ لیا۔انہوں نے ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کے انتظامات کا جائزہ لیا کہ سکولی بچوں کیلئے بسوں کی فراہمی، متعلقہ ڈویژنل انتظامیہ کی طرف سے دعوت نامے تقسیم کرنے اور متعلقہ محکموں کی طرف سے بجلی، پانی کی فراہمی، فائر ٹینڈرز اور دیگر ضروری سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔چیف سیکرٹری نے تمام اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا کہ وہ لگن اور ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں تاکہ اس سال جموں و کشمیر میں یومِ جمہوریہ کی تقریبات کامیاب اور یادگار ہوں۔انہوں نے قومی تقریب کے انعقاد کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ 21

اہم کردار ادا کرتے ہیں۔اُنہوں نے مزید کہا کہ اِس میلے کے ذریعے کسانوں کو جدید زرعی مشینری اور ٹیکنالوجی، بہتر بیج اقسام، عملی مظاہرے اور بہترین زرعی طریقوں سے روشناس کیا گیا۔اُنہوں نے کہا کہ یہ پروگرام زرعی صنعتی نمائشوں اور مختلف محکموں کے سائنس دانوں اور موضوعاتی ماہرین کے ساتھ روبرو بات چیت کے لئے بھی ایک اہم پلیٹ فارم ثابت ہوا۔اِس موقعہ پر دیگر معززین میں رُکن قانون ساز اسمبلی سانبہ سرجیت سنگھ سلاتھیہ، ممبر اسمبلی وِجے پور چندر پرکاش گنگا، ممبر قانون ساز اسمبلی رام گڑھ ڈاکٹر دیویندر کمار منیال، چیئرمین ڈی ڈِی سی کیشو دت شرما، ضلع ترقیاتی کمشنر سانبہ آیوشی سوڈن، ڈی ڈی سی وائس چیئرمین اور زراعت واس کے منسلک شعبوں کے سینئر اَفسران شامل تھے۔وزیر جاوید ڈار نے میلے میں مختلف محکموں، فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی اوز) اور رضا کاروں کی جانب سے لگائے گئے سٹالوں کا معائینہ کیا۔اُنہوں نے شرکاءؔ سے بات چیت کی اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے لئے جدید زرعی طریقوں اور سرکاری سکیموں کے بارے میں بیداری پھیلانے میں اُن کی کوششوں کو سراہا۔اَراکین قانون ساز اسمبلی سانبہ، وِجے پور اور رام گڑھ نے بھی اِجتماع سے خطاب کیا اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور دیہی معیشت کو مضبوط بنانے میں زرعی شعبے کی وسیع صلاحیت کو اُجاگر کیا۔اُنہوں نے کہا کہ تنوع، جدید ٹیکنالوجی کا اِستعمال اور باغبانی، ڈیری اور زراعت پر مبنی صنعتوں کو فروغ دینے سے نوجوانوں اور کسانوں کے لئے روزگار کے نئے مواقع پیدا کر سکتا ہے۔قانون سازوں نے زراعت کو ایک دیرپا اور منافع بخش شعبہ بنانے کے لئے اِختراع، سکل ڈیولپمنٹ اور قدر میں اضافے کی ضرورت پر زور دیا جبکہ کسانوں کی فلاح و بہبود اور دیہی ترقی سے متعلق اقدامات کے لئے مسلسل تعاون کا یقین دِلایا۔میلے میں ضلع بھر کے کسانوں نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا جس سے حکومت کی زرعی شعبے کو مضبوط بنانے اور زرعی کمیونٹی کی معیشت کو بہتر بنانے کے عزم کی دوبارہ تصدیق ہوئی۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
REW DIVISION PULWAMA

NOTICE INVITING TENDERS e- NIT No. 152/2025-26
Dated 16-12-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, Of Union Territory of JandK, e-tenders (In Single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with UT of JandK Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works: -
Call 1st

S. No.	Name of the Work	Block	Estimated /Adv. Cost (In lacs)	Cost of tender documents (In Rupees)	EMD (in %)	Class of Cont -ractor	Time of compl -etion	Major head
1.	CONSTRUCTION OF PROTECTION BUND NEAR THE HOUSE OF ASHIQ AHMAD BHAT AND NAZIR AHMAD HAJAM AT KOIL BONGUM PULWAMA	Pulwama	4.948	200/=	2%	DEE	30 days	CD PYT
2.	CO FP BUND NLO MASTER ABDUL RASHID WANI FAYAZ AHMAD WANI AND OTHERS AT DAHWOUT BONGAM KOIL PULWAMA	Pulwama	2.45	200/=	2%	DEE	30 days	CD PYT
3.	DEVELOPMENT OF LANE BWO TILES FROM MAIN ROAD TO THE HOUSE OF ABDUL QAYOOM PANDIT PULWAMA	Kakapora	1.999	200/=	2%	DEE	30 days	CD PYT
4.	CONSTRUCTION OF LINK ROAD FROM MASJID SHAREEF, KUMAR MOHALLA, WANPORA TO THE H/O MOHAMMAD ASHRAF BHAT	Newa	2.00	200/=	2%	DEE	30 days	CDF

Position of A/A: - Accorded Position of T/S: - Accorded

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/download from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates.

1.	Date of Issue of Tender Notice	16-12-2025
2.	Online Bid submission Start Date	16-12-2025 from 06:55 PM
3.	Online Bid Submission End Date	25-12-2025 up to 06:55 PM
4.	Date and time of opening of Online Bids	26-12-2025 at 10:00 AM or any convenient day In the office of the Executive Engineer REW Pulwama
5.	Note: - Fee Receipt and EMD shall be deposited after the financial bids opened. Incase The original Tender Document Fee Receipt and EMD is not Deposited within 5 days after the Financial Bids Opened for all responsive bidders Who have participated online, the Department shall take action as per Rules.	

DIPK-9270/25
DIP Dated: 23/12/2025

Sd/- Executive Engineer
REW Division Pulwama

THE DAILY "shahanshah"
H/O: Bhat Complex Near Gurduwara, Court Road Srinagar. B/O: Dar Building Red Cross Road, Srinagar. 0194-3574981 Cell: 9419549155 ,7889723561
روزنامہ شہنشاہ
24 December 2025

فیفا، قطر سٹارز لیگ اور قطر فٹ بال ایسوسی ایشن کے درمیان شراکت داری

دوحہ، 23 دسمبر (فیفا نیوز ٹائم) فٹ بال کی عالمی تنظیم "فیفا"، قطر اسٹارز لیگ اور قطر فٹ بال ایسوسی ایشن نے ملک میں مقامی فٹ بال کی ترقی اور اسے عالمی معیار کے مطابق بنانے کے لیے اپنی تزویراتی شراکت داری کی تجدید کر دی ہے۔ فیفا کے صدر جیانی انفینٹینو اور قطر اسٹارز لیگ و قطر فٹ بال ایسوسی ایشن کے صدر، جاسم بن راشد البوعینین نے مفاہمت کی ایک نئی یادداشت پر دستخط کیے۔ یہ تقریب قطر کے قومی دن کے موقع پر لوسیل اسٹیڈیم میں فیفا عرب کپ 2025 کے فائنل سے قبل منعقد ہوئی۔ یہ دن لوسیل اسٹیڈیم میں 2022 کے ورلڈ کپ فائنل میں ارجنٹائن کی فتح کی تیسری سالگرہ کے طور پر بھی منایا گیا۔ اس موقع پر فیفا کے صدر جیانی انفینٹینو کا کہنا تھا کہ مجھے قطر کے ساتھ اس اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے پر بے حد خوشی ہے۔ میں جاسم بن راشد البوعینین اور ان کی ٹیم کا شکر گزار ہوں جنہوں نے اس سال فیفا عرب کپ، فیفا انٹر کانٹینینٹل کپ اور حال ہی میں فیفا انڈر 17 ورلڈ کپ جیسے بڑے ایونٹس کی شاندار میزبانی کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ تعلیمی پروگراموں، علم کے تبادلے اور کھلاڑیوں کی فلاح و بہبود کے ذریعے ہم ایک پائیدار عالمی فٹ بال ماحولیاتی نظام کی تعمیر کر رہے ہیں۔ اس معاہدے کا بنیادی مقصد قطر کے فرسٹ اور سیکنڈ ڈویژن کلبوں میں پیشہ ورانہ انتظام اور انتظامی معیارات کو بلند کرنا ہے۔ تعاون کے اگلے مرحلے میں درج ذیل نکات پر توجہ دی جائے گی۔ تعلیمی پروگرام میں کلب مینیجرز اور ایجنٹس کے لیے خصوصی تربیتی اور تعلیمی کورسز، کھلاڑیوں کی فلاح، کھلاڑیوں کی ذہنی صحت اور مجموعی بہبود کے لیے سپورٹ سسٹم کا قیام، تکنیکی ترقی میں انتظامی امور کے ساتھ ساتھ فٹ بال کے تکنیکی پہلوؤں کو جدید خطوط پر استوار کرنا شامل ہے۔ جاسم بن راشد البوعینین نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ معاہدہ دونوں فریقین کے درمیان مضبوط تعاون کی عکاسی کرتا ہے۔ ہم اس شراکت داری کے ذریعے خطے میں فٹ بال کے جنون کو امن اور انسانی اقدار کے فروغ کے لیے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ قطر نے حالیہ برسوں میں 2022 کے ورلڈ کپ، ایشین کپ اور اب نومبر 2025 میں 48 ٹیموں پر مشتمل توسیعی فیفا انڈر 17 ورلڈ کپ کی میزبانی کر کے فٹ بال کی دنیا میں اپنی قیادت ثابت کی ہے۔ یہ نیا معاہدہ، جس کی بنیاد 2022 میں رکھی گئی تھی، قطری فٹ بال کے لیے ایک نئے سنہری دور کا آغاز ثابت ہوگا۔

رونالڈو نے سعودی عرب میں پرتعیش ولاز خرید لیے، قیمت ہوش اڑا دے گی

جدہ، 23 دسمبر (ایچ ٹی) عالمی شہرت یافتہ لیجنڈ فٹبال اسٹار کرسٹیانو رونالڈو اور ان کی ساتھی جارجینا روڈریگز نے سعودی عرب میں دو پرتعیش ولاز خرید لیے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پرتگال سے تعلق رکھنے والے کرسٹیانو رونالڈو اور ان کی ساتھی جارجینا روڈریگز نے ریڈ سی انٹرنیشنل منصوبے کے زیر انتظام نوجوما، رِٹز کارلٹن ریزرو میں دو پرتعیش ولاز خرید لیے ہیں۔ یہ رہائش گاہیں ریڈ سی ریزیڈنسز کا حصہ ہیں، جو نجی جزیروں پر قائم ہیں اور زمین سے تقریباً 26 کلومیٹر دور واقع ہیں، جہاں صرف کشتی یا سمندری جہاز کے ذریعے ہی رسائی ممکن ہے۔ نوجوما میں مجموعی طور پر 19 مکمل طور پر علیحدہ ولاز موجود ہیں، جنہیں رازداری، سکون اور قدرتی ماحول سے قربت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق رونالڈو نے اس مقام کو ہر لحاظ سے غیر معمولی قرار دیا اور کہا کہ پہلی ہی آمد پر انہیں اور جارجینا کو اس جزیرے کی فطری خوبصورتی سے خاص لگاؤ محسوس ہوا۔ جوڑے نے ایک تین بیڈ روم والا اور ایک دو بیڈ روم والا ولا خریدا ہے جس کے ساتھ وہ اس ریزورٹ کے ابتدائی مالکان میں شامل ہو گئے ہیں۔

حد سے زیادہ شراب نوشی پر انگلینڈ کے کرکٹرز کیخلاف تحقیقات

لندن، 23 دسمبر (ایچ ٹی) انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں کی جانب سے حد سے زیادہ شراب نوشی کرنے پر مینجنگ ڈائریکٹر راب کی نے تحقیقات کرنے کی یقین دہانی کرا دی۔ آسٹریلیا کے خلاف ایڈیلیڈ ٹیسٹ سے قبل انگلینڈ کے کھلاڑیوں نے کوئنز لینڈ میں چھٹیاں منائیں، جہاں کھلاڑیوں کی تفریحی ساحلی مقام نوسا میں حد سے زیادہ شراب پینے کی خبریں سامنے آئی تھیں۔ اس سلسلے میں انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے مینجنگ ڈائریکٹر راب کی نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ ہم معاملے کا جائزہ لیں گے کہ اصل صورتحال کیا ہے، اگر کھلاڑیوں نے حد سے زیادہ الکوحل پی ہے تو ضرور اس معاملے کو دیکھیں گے۔ راب کی نے کہا کہ کھلاڑیوں کے زیادہ الکوحل پینے کی کسی طور پر توقع نہیں کی جاسکتی، انگلینڈ کے کھلاڑی بڑا اچھا رویہ رکھتے ہیں اور میں نے چھٹیوں کے دوران بھی ایسے ہی رویے کا سنا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں نے کھلاڑیوں کے رویے اور الکوحل پینے کے بارے میں پڑھا ہے، اگر ایسا ہے تو یہ ناقابلِ قبول ہے، ہم نوسا ٹرپ کے خلاف نہیں۔ راب کی نے برینڈن میکلم کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک اچھے کوچ ہیں، انکا ٹیسٹ کا ریکارڈ اچھا ہے۔

اولی سٹون وکٹ کا جشن مناتے ہوئے، ابوظہبی نائٹ رائیڈرز بمقابلہ شارجہ واریرز، ILT202025-26، ابوظہبی، 22 دسمبر 2025©ILT20/CREIMAS

بگ بیش لیگ: میلبورن سٹارز اور سڈنی سکسرز کی ٹیمیں 26 دسمبر کو پنجہ آزمائی کریں گی

سڈنی، 23 دسمبر (ایچ ٹی) کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) کے زیر اہتمام مینز بگ بیش لیگ کا 15 واں ایڈیشن آسٹریلیا میں جاری ہے جس میں شائقین کرکٹ کو انتہائی سخت اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ لیگ میں دو دن آرام کے بعد 26 دسمبر کو ایک میچ کا فیصلہ ہوگا۔ لیگ کا گیارہواں میچ میلبورن اسٹارز اور سڈنی سکسرز کی ٹیموں کے درمیان سڈنی کرکٹ گراؤنڈ، سڈنی میں کھیلا جائے گا۔ ہوبارٹ ہریکینز کی ٹیم لیگ میں خطاب کا دفاع کے لئے کوشاں ہے۔ بگ بیش لیگ مردوں کا ایک پیشہ وارانہ ٹی ٹونٹی ڈومیسٹک کرکٹ ٹورنامنٹ ہے۔

ایشز سیریز کا باکسنگ ڈے ٹیسٹ میچ 26 دسمبر سے شروع

میلبورن، 23 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا اور انگلینڈ کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان مینز ایشز سیریز کا چوتھا اور باکسنگ ڈے ٹیسٹ میچ 26 دسمبر سے ایم سی جی، میلبورن میں شروع ہوگا۔ میزبان آسٹریلوی ٹیم کو مہمان انگلینڈ کے خلاف پانچ ٹیسٹ میچوں پر مشتمل ایشز سیریز میں 3-0 کی فیصلہ کن برتری حاصل ہے۔ کینگروز نے پہلے ٹیسٹ میچ میں مہمان انگلینڈ کو 8 وکٹوں سے شکست دی، برسبین میں کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ میچ میں بھی میزبان آسٹریلوی ٹیم نے انگلینڈ کی ٹیم کو 8 وکٹوں سے مات دی تھی جبکہ ایڈیلیڈ میں کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ میچ میں 82 رنز سے شکست دے کر ایشز سیریز میں فیصلہ کن برتری بھی قائم کرلی ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان مینز ایشز سیریز کا چوتھا ٹیسٹ 26 سے 30 دسمبر تک ایم سی جی میلبورن میں کھیلا جائے گا۔ انگلینڈ کی ٹیم مایہ ناز آل راؤنڈر بین اسٹوکس لیڈ کر رہے ہیں۔ آسٹریلوی ٹیم کے مایہ ناز فاسٹ باؤلر پیٹ کمنز ٹیم کو لیڈ کریں گے۔ ان کی غیر موجودگی میں ابتدائی دو ٹیسٹ میچوں میں مایہ ناز آل راؤنڈر اسٹیون سمتھ نے ٹیم کی قیادت کی تھی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان مینز ایشز سیریز کا 74 واں ایڈیشن ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان 73 ایشز سیریز ہوچکی ہیں جن میں سے 34 میں آسٹریلیا نے فتح حاصل کی جبکہ 32 سیریز انگلینڈ کے نام رہیں۔ 7 ایشز سیریز بے نتیجہ رہیں۔ یہ سیریز مجموعی طور پر 74 ویں ایشز سیریز جو آسٹریلیا میں جاری ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان گزشتہ ایشز سیریز میں 2-2 سے برابر ہوگئی تھی۔ آسٹریلیا میں جاری 26 / 2025 کی ایشز سیریز ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ ہے۔ واضح رہے کہ مینز ایشز سیریز کے شیڈول کے مطابق پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا چوتھا باکسنگ ڈے ٹیسٹ میچ 26 سے 30 دسمبر تک میلبورن کرکٹ گراؤنڈ، میلبورن (ایم سی جی) میں کھیلا جائے گا جبکہ پانچواں اور آخری ٹیسٹ میچ 4 سے 8 جنوری 2026 تک سڈنی کرکٹ گراؤنڈ، سڈنی میں کھیلا جائے گا۔

مارٹن انسلمی بوٹافوگو کے نئے منیجر مقرر

ریوڈی جنیرو، 23 دسمبر (ایچ ٹی) ارجنٹائن کے سابق منیجر مارٹن انسلمی کو بوٹافوگو کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کر دیا گیا ہے۔ بوٹافوگو نے اپنے سوشل میڈیا پر اعلان کیا کہ مارٹن انسلمی نے دو سالہ معاہدے پر دستخط کر دیے ہیں اور وہ اٹلی کے معروف کوچ کارلو اینسیلوٹی کے بیٹے، ڈیوڈ اینسیلوٹی کی جگہ لیں گے، جو گزشتہ ہفتے باہمی رضامندی سے عہدے سے مستعفی ہو گئے تھے۔ بوٹافوگو نے مارٹن انسلمی کی تعیناتی کا اعلان کرتے ہوئے لکھا کہ مارٹن انسلمی بوٹافوگو کے نئے منیجر ہیں۔ خوش آمدید، پروفیسر۔ مارٹن انسلمی نے کبھی پیشہ ورانہ فٹ بال نہیں کھیلی، لیکن انہوں نے کوچنگ کے میدان میں کامیاب کیریئر بنایا ہے۔ وہ حالیہ طور پر پورٹو کے ساتھ فٹ بال کی فیفا کلب ورلڈ کپ کے بعد رواں سال جولائی میں اپنی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہو گئے تھے۔ مارٹن انسلمی کا کیریئر چلی کے "یونین لا کالیرہ"، ایکواڈور کے "انڈیپنڈئنٹے ڈیل ویلے"، اور میکسیکو کے "کروز ازول" کلبز میں بھی شامل رہے ہیں۔ یہ تعیناتی بوٹافوگو کے لیے ایک نیا مرحلہ ہے، کیونکہ 2025 کے سیزن میں وہ برازیل کی ٹاپ لیگ (سیری اے) میں چھٹے نمبر پر آئے، جو ایک سال پہلے جیتے گئے مقامی لیگ ٹائٹل اور کوپا لبرٹادورز کے بعد ایک بڑی کمی محسوس ہوئی۔ مارٹن انسلمی کی امید کی جاتی ہے کہ وہ اس کلب کی کامیاب تاریخ کو دوبارہ زندہ کریں گے اور آئندہ سیزن میں ایک مضبوط ٹیم کی قیادت کریں گے۔

نیپولی نے بولونیا کو ہرا کر تیسری بار اطالوی سپر کپ اپنے نام کرلیا

ریاض، 23 دسمبر (ہ،س) اطالوی فٹ بال کے معرکہ آرا فائنل میں نیپولی نے بولونیا کو 0-2 سے شکست دے کر تیسری بار اطالوی سپر کپ کا خطاب اپنے نام کرلیا۔ ریاض میں کھیلے گئے اس سنسنی خیز مقابلے کے ہیرو برازیلین فارورڈ ڈیوڈ نیریس رہے، جن کے دو خوبصورت گولز نے اپنی ٹیم کی جیت یقینی بنائی۔ کھیل کے آغاز سے ہی دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا، تاہم نیپولی نے جارحانہ حکمت عملی اپناتے ہوئے کھیل پر گرفت مضبوط رکھی: میچ کے 39 ویں منٹ میں ڈیوڈ نیریس نے حریف دفاع کو جکڑتے ہوئے پنالٹی ایریا کے باہر گیند پر کنٹرول حاصل کیا اور ایک زوردار شاٹ کے ذریعے گیند کو ٹاپ کارنر میں پہنچا کر ٹیم کو 0-1 کی برتری دلا دی۔ کھیل کے دوسرے ہاف میں بھی نیریس کا جادو سر چڑھ کر بولا۔

آرسنل کی 12 ویں فتح، ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن برقرار

لندن، 23 دسمبر (یو این آئی) انگلش پریمیئر لیگ میں آرسنل کی ٹیم نے سخت مقابلے کے بعد ایورٹن کو 0-1 گول ہرا دیا، یہ آرسنل کی ای پی ایل میں بارہویں فتح ہے اور اس کی پوائنٹس ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن برقرار ہے۔ ای ایس پی این کے مطابق انگلش پریمیئر فٹ بال لیگ کا 34 واں سیزن انگلینڈ میں جاری ہے جس میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ ہل ڈکنسن سٹیڈیم، لیورپول کے مقام پر کھیلے گئے لیگ کے اہم میچ میں ٹاپ ٹیبل ٹیم آرسنل اور ایورٹن کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں آرسنل کی ٹیم نے انتہائی سخت مقابلے کے بعد ایورٹن کو 0-1 گول سے ہرا دیا۔ آرسنل کی جانب سے وکٹر گیوکرس نے فیصلہ کن گول اسکور کر کے اپنی ٹیم کو فتح دلائی۔ یہ آرسنل کی ای پی ایل میں بارہویں فتح ہے اور وہ 39 پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن سنبھالے ہوئے ہے۔ میچ میں ایورٹن کی ٹیم کوئی گول اسکور نہیں کر پائی۔ واضح رہے کہ آرسنل کی ٹیم سب سے زیادہ 39 پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔ مانچسٹر سٹی کی ٹیم 37 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے جبکہ آسٹن ولا کی ٹیم 36 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہے۔

Printer, Publisher, Owner & Editor: Nazir Ahmad Shah Printed at: Khidmat Offset Press, The Bund Abi Guzar Srinagar Place of Publication: Court Road Srinagar Kashmir, R.N,I No: 68600/92 Postal No: JK-82 Post Box No.: 883, Email: dailyshahanshah@gmail.com Website: www.dailyshahanshah.net New Delhi Bureau in Charge: MS Tuni Pradhan, Contact: 8800367569, Legal Advisor: Ahtisham-ul-Hassan Shah, IT Advisor: Dr. Rizwan Alam, Graphics: SuhailBhat